

بیاض محمدی اصلی

مستقیمہ

عطار المکّان

تصنیف

مولانا شیخ محمد محدث التھانوی

مترجم

حضرت مولانا مولوی محمد احمد الشہ صاحب عمری مظفر گڑھی
(فاضل دیوبند)

کتاب خانہ اعجازیہ دیوبند



بیاض محمدی اصل

— مسکوتیہ —

عطاء الحسن

— تصنیف —

مولانا شیخ محمد محدث الحقانوی قدس سرہ

— مترجم —

حضرت مولانا مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری مظفرنگری
(فاضل دیوبند)

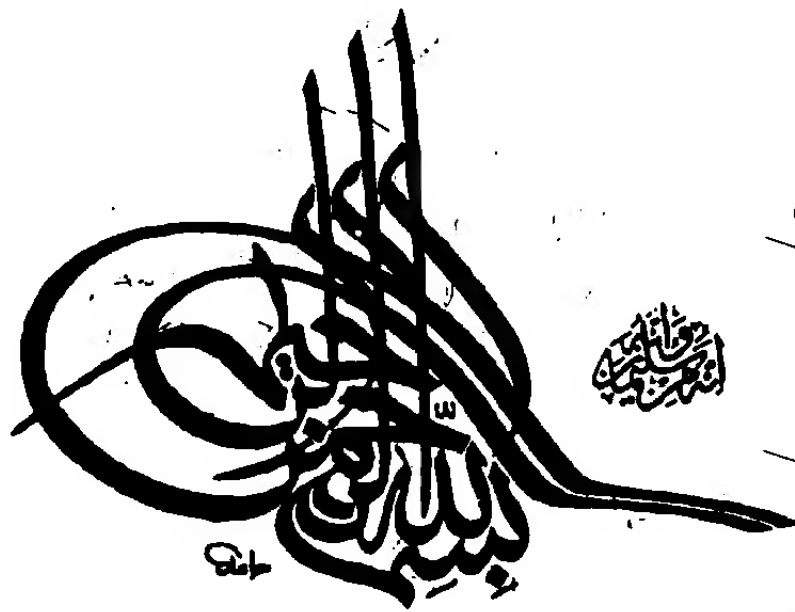
کتابخانہ اعجازیہ (جامع مسجد دیوبند)
ناشر

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تفصیلات

نام کتاب	:-	بیاض محمدی اصل (عطاء المنان)
تصنیف	:-	مولانا شیخ محمد محدث تھانوی قدس سرہ
مترجمہ	:-	مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری
سن طباعت	:-	جون ۱۹۹۹ء
تعداد	:-	۱۱۰۰
قیمت	:-	۲۰/۰۰
با اہتمام	:-	توصیف احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ

ربانی آفسیٹ پر عرس دیوبند طبع۔ 23565



محمد اجمال انصاری <https://www.facebook.com/groups/freemliyatbooks>

فیرست مضامین

محمد اجمل انصاری

<https://www.facebook.com/groups/freemamliyatbooks>

مقدمہ رسالہ عطاء المنان

مختصر حالات مؤلف بیاض محمدی

● باب اول در ذکر چہل اسماء اعظم

فصل اول۔ خواص چہل اسماء اعظم

چہل اسماء اعظم حامل ہونے اور ان کی زکوٰۃ کا طریقہ

ادائے زکوٰۃ اور ان اسماء کے حامل ہونے کا طریقہ

ترک حیوانات جمالی

ترک حیوانات جلابی

مکروہات احرامی

فصل دوم در ذکر چہل اسماء اعظم

دُعائے اختتام

● باب دوم عملیات مجربہ بیاض

فصل اول۔ عملیات استخارہ کے بیان میں

فصل دوم عملیات مجربہ فتوحات رزق میں

برائے حصول دست غیب

برائے فتوح غیب

و طیفہ برائے تنگی معاش

ایضاً کلمہ تمجید

کشائش رزق و حصول جمعیت کے لئے

برائے حصول غناء و اطمینان

فراغت ظاہر و باطن کے لئے

برائے کشائش رزق

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰

تسخیر و فتوحات کیلئے

ایضاً برائے جمعیت ظاہری

فصل سوم عملیات حب و تسخیر خلافت میں

برائے جلب قلب

برائے حب و تسخیر خلافت

برائے مقبولیت قول

تسخیر خلافت

برائے تسخیر حکام و سلاطین و امراء

برائے رفع رنجش امراء و حکام و سلاطین

ایضاً برائے مہربانی حکام و ظالمان

برائے اصلاح زوجین

فصل چہارم مدافعت و ہلاکت اعداء اور ان کے شر و مضرت کے دفعیہ میں

الحضور الامراء

برائے دفعیہ اعداء

دفع مضرت اعداء کیلئے

فصل پنجم عملیات قضائے حاجات دینی و دنیوی کے بیان میں

نماز قضائے حاجات عین

برائے حل مشکل

برائے جمع مشکلات

برائے حصول حاجت

برائے حاجت

برائے قضائے حاجات

ترکیب خواندن سورہ فاتحہ

برائے حل مشکلات

نماز قضائے حاجات

۴۸	طریق اداے مصلوٰۃ
۴۹	ترکیب ورد آیت الکرسی
۵۰	ایضاً ترکیب دیگر
۵۰	نقش حزب البحر
۵۲	فصل ششم
۵۲	عملیات سحر و آسیب
۵۲	اصل اول عملیات متعلقہ شیاطین و جنات میں
۵۲	برائے دفعہ آسیب و مسان
۵۲	برائے دفع شیاطین و جن
۵۳	برائے آسیب ہر قسم
۵۴	برائے مسکور
۵۴	اصل دوم دفعیہ عام امراض جسمانی کے بیان میں
۵۵	درود نداں
۵۵	ایضاً
۵۵	برائے جذری لعینی چیچک
۵۲	نقش الحمد شریف
۵۲	برائے دفع امراض طحال (تلی)
۵۷	برائے بواسیر
۵۸	برائے دفع وباء
۵۸	برائے جس بول
۵۸	برائے خلل سرہ
۵۹	برائے دود و سر و نیم سر
۵۹	خالص بخار کیلئے
۵۹	برائے تپ بے نوبت
۵۹	برائے تپ و لرزہ

محمد اجمل انصاری <https://www.facebook.com/groups/freemamliyabooks>

۶۰
۶۰
۶۰
۶۱
۶۱
۶۱
۶۲
۶۲
۶۳
۶۳
۶۳
۶۴
۶۴
۶۴
۶۵
۶۵
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۷۰
۷۰
۷۰
۷۰
۷۰

برائے عتر بول و حصاة العادة

ایضاً

ایضاً

برائے دفع خفقان

برائے خفقان

برائے ورم عانہ (پیڑو)

برائے عرق النساء

مایوس العلاج کہنہ مریضوں کیلئے

اصل سوم :- معالجہ امراض نان و اطفال غور و سال

دفع امراض اطفال کیلئے

برائے عقیمہ (بانجھ) کیلئے

برائے عقیمہ

برائے استقرار حمل

مرض اسقاط حمل کیلئے

آسانی وضع حمل کیلئے

عمل مانع اسقاط حمل

برائے دفع مسان طفل

علاج مسان معمولہ نقدیم مشائخ کرام

برائے گریہ طفلان و چلو انس

برائے ام الصبیان

فصل ہفتم عملیات متفرقہ کے بیان میں

قیدی کی رہائی کے لئے

زنبور (سرخ تپتے) کی جھاڑ

سانپ کو مقید کرنے کے لئے

سفر سے کامیاب ہو کر لوٹنے کے لئے

زوال عشق و محبت کے لئے

آداب مجلس

نقش اصحاب کے فوائد

زمین سرکاری پیمائش میں کم آئے اور دریا بردی سے محفوظ رہے

برائے دفعہ موش

برائے دفعہ حقود عن النساء

برائے دریافت دزد

برگ ترنج

برائے گرفتاری سارق

نانہ نکالنے کا طریقہ

گم شدہ شے کی واپسی کے لئے

برائے دریافت مرض

خواص آیت قطب

ترجمہ چہل کاف

باب سہم عملیات مجربہ

فصل اول خواص و اسناد چہل کاف

خواص چہل کاف

فصل دوم عملیات زائد

برائے خلاصی از دست ظالم

برائے کفار کی مغلوبیت اور مسلمانوں کے غلبہ و تسلط

برائے نجات از ظالمان

برائے دفع درد چشم

برائے دفع درد گوش (کان)

برائے دفع درد ونداں

برائے دفع درد سینہ

۸۲	برائے دفع درد و خونی بواسیر
۸۲	برائے دفع بواسیر خونی و بادی
۸۲	برائے گریہ کودک
۸۳	برائے گریہ کودک
۸۳	برائے زیادتی شیر عورت و دیگر حیوانات کیلئے
۸۴	بچے کے خواب میں ڈرنے کیلئے
۸۴	اگر بچہ ماں کے پیٹ سے گونگا پیدا ہوا ہو
۸۴	گم شدہ کے پانے اور بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے
۸۴	برائے گریختہ و شے گم شدہ
۸۵	مقبولیت اعمال اللہ کے نزدیک ہو
۸۵	منقول از حضرت علی کرم اللہ وجہہ
۸۵	منقول از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
۸۵	تالیف قلوب مردم و درازی عمر و حفاظت از جمع بلا
۸۶	◎ باب چہارم مشتمل بر عملیات مجربہ
۸۷	باب برائے تسخیر
۸۸	زنجین کی اصلاح کیلئے
۹۰	برائے موافقت زن و شوہر
۹۱	زبان بندی و تسخیر دشمن کے لئے
۹۱	دشمن عاجز و بے بس ہو
۹۲	برائے فتوحات رزق
۹۳	عمل برائے آسیب، مسان و طفل حفاظت زن
۹۳	برائے حفاظت حمل از اسقاط
۹۴	چند متفرق آزمودہ اور مجرب عملیات و نقوش

مقدمہ رسالہ

عطاء المنان من اعمال المشائخ والقرآن

انسانی فطرت کا تقاضہ ہے کہ وہ اپنی چند روزہ زندگی کو بہتر سے بہتر بنائے اور بعد الموت بقائے دوام حاصل کرے، ان دونوں امور کے لئے ضرورت ہوئی کسب مال اور حصول اولاد کی۔ تاکہ اول اس کے رفادہ حال کا باعث ہو اور ثانی وجہ بقائے دوام۔ اسلئے ان دونوں کے حصول کیلئے ہر قسم کی جائز و ناجائز کوشش کرتا ہے اور بسا اوقات انکی محبت میں مذہب کو بھی پس پشت ڈال دیتا ہے۔ اسی وجہ سے باری تعالیٰ نے اِنَّمَا آمُوا الْكُفَّ وَ اَوَّلَا دُكُمُ فِتْنَةً ط (تمہارے مال و اولاد تمہارے لئے فتنہ و آزمائش خداوندی ہیں) فرما کر ان کی دینی و دنیوی مضرتوں سے دنیا کو خبردار اور متنبہ فرمایا۔ درحقیقت یہ دونوں فتنے باعث ہلاکت ہیں۔ اگر خدا سے غافل کر دیں۔ لیکن اگر حدود شرعیہ کے اندر رہ کر مال و اولاد سے متمتع ہو تو بجائے فتنہ و مذموم ہونے کے یہی باقیات الصلحت اور محمود بن جاتے ہیں۔ پس انسان کو لازم ہے کہ ان کی مضرتوں سے بچے اور ان سے منافع حاصل کرنے کیلئے ایسی تدابیر اختیار کرے کہ نہ دنیوی قانون کی گرفت میں آ سکے نہ آخرت میں مواخذہ ہو۔ قرآن حکیم جو احکم الحاکمین کا آخری مکمل قانون ہے اور انسانی ضروریات و آسائش داریں کا متکفل و ضامن۔ اس نے وہ تمام تدبیریں بتائی ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر شخص اپنائے جنس میں ہر دل عزیز ہو صاحب دولت و ثروت ہو دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ و مامون ہو سکے اس کے علاوہ وہ متاہلانہ زندگی میں بھی اصلاح و زوجین کا کفیل ہے۔

امراض جسمانی و روحانی خصوصاً بچوں اور عورتوں کو خباثت اور شیاطین کے حملوں

اور اندرونی بیماریوں سے بچانے کیلئے ایک حاذق طبیب اور مسخر جنات ہے اسی لئے قرآن کو شفا و رحمت فرمایا گیا ہے کما قال اللہ تعالیٰ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔ علماء متقدمین میں سے کسی بزرگ نے اسی آیت سے استنباط کر کے فرمایا ہے ۔

جميع العلم فى القرآن لكن تقاصر عنه افهام الرجال
یعنی قرآن میں تمام علوم مثل کیمیاء و ریما و تسخیر خلایق و جنات وغیرہ موجود ہیں مگر عوام الناس کی عقلیں ان کے ادراک سے قاصر ہیں سوائے اولیائے کاملین کے جیسا کہ مولانا روم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ۔

کیمیاء و سیمیاء و ریما کس نہ نداند جز بذات اولیاء
انہیں علوم میں سے نکات قرآنی کے ماہر علمائے سلف نے انسان کے جلب منفعت و دفع مضرت کیلئے قرآن شریف سے عملیات و تعویذات کا ایک مستقل فن ریاضت شاقہ و مجاہدات نفس کے بعد استنباط کیا اور ایک بیش بہا ذخیرہ اطباء جسمانی و یونانی کی طرح معالجات روحانی و جسمانی کا ضخیم کتابوں میں ہمارے لئے چھوڑا جس سے کروڑوں بندگان خدا کو عظیم منافع اور بے شمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوئے۔ مجربات و یزینی نافع الخلائق، جو اہر خمسہ کے اردو ترجمے شائع ہو کر مقبولیت عام حاصل کر چکے ہیں انہیں مجربات گنجینہ عملیات میں سے ایک مختصر رسالہ بیاض محمدی بھی ہے جس کے عملیات عوام الناس میں تیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں مگر اس کے تمام عملیات فارسی و عربی میں ہونے کی وجہ سے مفید عام نہیں ہو سکے، اسی وجہ سے یہ مختصر رسالہ باوجود طبع ہو جانے کے آج تک پردہ خفا میں تھا۔ ۱۳۵۰ھ میں ہمارے مکرّم دوست مولانا مولوی محمد احمد صاحب عمری مظفر نگری نے اس کا با محاورہ ترجمہ اردو میں کیا جزاء اللہ خیر الجزاء

مولوی صاحب موصوف حضرت مولانا مولوی شیخ محمد صاحب مصنف
بیاض محمدی کے فرزند ارجمند مولانا مولوی محمد عمر صاحب تھانوی قدس سرہ خلیفہ اول
حضرت مولانا قاضی سید محمد اسماعیل صاحب منگھوری قدس سرہ کے خاص مریدوں میں
سے ہیں۔ بعد وفات شیخ برادران طریقت کی نظر انتخاب آپ پر تھی مگر مکروہات دنیوی
اور بعض خانگی پریشانیوں نے آپ کو تحصیل علوم دینیہ میں بھی ناقص رکھا۔ اور مشاغل
علمی و عملی کی طرف متوجہ نہ ہونے دیا۔ جس کا قلق آپ کے دل میں ہمیشہ کانٹے کی طرح
کھٹکتا رہتا تھا۔ کہ دفعتاً کاندازلی نے آپ کی رہبری فرمائی اور کارساز حقیقی کی توفیق رفیق
مسعود مددگار ہوئی کہ ۱۳۵۵ھ کے آخر میں ایک مدت دراز کی متاہلانہ زندگی کے بعد
بمصدق ۔

کار دنیا کسے تمام نہ کرد ☆ ہرچہ گیرید مختصر گیرید
آپ نے علاقہ دنیویہ کو پس پشت ڈال کر سب سے پہلے اسی قبلہ اہل علوم
دارالعلوم دیوبند کی طرف رجوع کیا جہاں سے تقریباً چالیس برس پہلے محسرت وارمان
لوٹ گئے تھے، شروع ۱۳۵۸ھ تک آپ نے اپنے علوم دینیہ حدیث و تفسیر کی تکمیل کی
اور ان خوابوں کی تعبیر پوری ہوئی جو ۱۳۱۹ھ میں حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحب
مہاجر کی زیارت اور بشارت سے آپ کو دکھایا گیا تھا۔ اور ۲۰ رمضان ۱۳۵۴ھ کی شب
جمعہ کو حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب کے معانقہ جسمانی سے آپ کو حاصل
ہوئی تھی فالحمد لله علی ذلك۔

۱۳۵۵ھ میں آپ نے رسالہ بیاض محمدی کا ترجمہ کیا اور ۱۳۵۶ھ زمانہ قیام
دیوبند میں مصنف رسالہ کے خاص تحریر کردہ قلمی رسالہ سے اس کو مکمل کر دیا آپ کو
اپنے شیخ الشیوخ طریقت مؤلف بیاض تصنیفات سے خاص شغف اور محبت تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَمَط

مختصر حالات مؤلف بیاض محمدی

و

سبب تالیف رسالہ ہذا

الحمد لله وكفى والصلوة والسلام على سيدنا محمد ومصطفى

وعلى آله واصحابه الذين هم حزب الله المهتدى امام بعد

خاتم المحدثين بقية السلف الصالحين الحاج الحافظ القاري مولانا مولوی ابو محمود شیخ محمد صاحب

محدث تھانوی قدس سرہ حضرت قطب الاقطاب قطب میاں دوآب میانجی نور محمد صاحب

جھنجھانوی لوہاروی قدس سرہ کے خلفاء اجلہ میں سے تھے اور حضرت مولانا الحاج الحافظ

محمد امداد اللہ صاحب تھانوی مہاجر کی قدس سرہ کے پیر بھائی۔ نسیب فاروقی اور اس نامی

گرامی خاندان سے تھے جو غدر ۱۸۵۷ء تھانہ بھون میں برسر اقتدار رہا، اور جس کو نسلاً

بعد نسل عہد اورنگ زیب عالمگیر خطاب خانی و نوابی حاصل تھا۔ حضرت مرشدی مولانا شیخ

محمد عمر صاحب قدس سرہ تھانوی۔ حضرت مولانا شیخ محمد صاحب کے چھوٹے صاحبزادے

فرمایا کرتے تھے کہ نواب شیخ احمد صاحب ہمارے اجداد میں سے عہد عالمگیر میں منصب

دار تھے، شاہ اورنگ زیب نے ان کو مراحم خسروانہ سے نواب فاروقی خاں کا خطاب دیا

جو نسلاً بعد نسل غدر ۱۸۵۷ء تک اس خاندان میں موروثی رہا۔ محلہ گھیر میں مولانا کا عالی شان

محل جو قاضی صاحب کا دیوان خانہ تھا انہی نواب فاروقی خاں کی یادگار ہے، چونکہ اس

خاندان میں ابتداء سے علم و فضل کی وراثت چلی آرہی تھی اس لئے اس خاندان کا سب سے

بڑا فرد علاوہ خطاب نوابی کے سلطنت کی طرف سے قاضی القضاۃ کے عہدہ کا بھی منصب رکھتا تھا اور جس سلسلہ کی آخری کڑی نواب قاضی عنایت علی خاں صاحب مشہور معرکہ تحصیل شامی ۱۸۵۷ء میں بالترام بغاوت روپوش ہو گئے تھے قاضی سعادت علی خاں صاحب شہید قاضی صاحب موصوف کے بڑے بھائی مولانا کے خسر بھی تھے اور حقیقی ماموں بھی حضرت مولانا کی جلالت قدر اور علمی فضائل کے بڑے بڑے جلیل القدر علماء قائل تھے۔ حضرت مولانا سید محمد نور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ محدث دارالعلوم دیوبند اکثر آپ کی تعریف میں اس طرح رطب اللسان ہوتے تھے کہ

”ہمارے اکابر حضرات میں حضرت مولانا شیخ محمد صاحب بڑے بلند پایہ بزرگ ہوئے ہیں“ ۱۲۳۰ھ میں مولوی خاں صاحب کے مشکوئے معلیٰ میں پیدا ہوئے ظہور احسن آپ کا تاریخی نام تھا۔ ہوش سنبھالنے کے بعد حسب دستور شرفا استاد مکتبی کے سپرد کئے گئے، دس سال کی عمر میں کلام اللہ مع قواعد تجوید حفظ کیا۔ اور ضروریات فقہ کے رسائل فارسی زبان میں پڑھ کر اسی عمر میں دہلی بھیج دیئے گئے۔ دہلی میں حضرت لقیۃ الحمد ثین آخری چراغ خاندان شاہ ولی اللہی مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب قدس سرہ کا حلقہ تہذیب جاری تھا آٹھ سال دہلی رہ کر علوم معقول و منقول میں کمال حاصل کیا زیادہ تر علوم دینیہ فقہ تفسیر و حدیث حضرت شاہ صاحب کی خدمت میں ہی حاصل کئے اٹھارہ سال کی عمر میں وطن واپس تشریف لائے۔ حضرت میانجی نور محمد صاحب جھنجھانوی جو لوہاری کی ایک چھوٹی مسجد میں بچوں کو قرآن شریف اور ابتدائی کتب درسیہ فارسیہ کی تعلیم دے رہے تھے اور گمنامی کی حالت میں بسر کرنے کو اپنے لئے ذریعہ عافیت تصور کئے ہوئے حضرت حاجی امداد اللہ صاحب و حافظ محمد ضامن صاحب شہید کے رویائے صالحہ سے آسمان معرفت کے مہر منیر بنکر اس وقت اپنے فیضان عالمگیر سے قرب و جوار کو روشن و منور کر رہے تھے، حضرت مولانا شیخ محمد صاحب نے علمی تبحر اور نوجوانی کے جوش میں اول تو اس طرف توجہ نہ فرمائی بلکہ

برادران وطن اور عزیزان گرامی حضرت حاجی صاحب وغیرہ کی توجہ دلانے سے حضرت میانجی صاحب کی تحقیر کی۔ آخر ادھر سے سنت فاروقی کی ہدایت، ادھر سے حضرت میانجی صاحب کے کشف و کرامت کا اظہار ہوا کہ اسی امی مرشد سے باخلاص تمام بیعت ہو گئے، اور چند روز کے مجاہدات میں وہ مرتبہ سلوک تصوف میں حاصل کیا جس کی عظمت و شان حضرت میانجی صاحب کے ان خطوط سے ظاہر ہوتی ہے جو آنحضرت نے اپنے اس مرید رشید اور اپنے خلفاء حضرت حاجی صاحب و حافظ صاحب کے نام تحریر فرمائے ہیں اور جس کی نقل مطابق اصل کتاب انوار محمدی مصنفہ حضرت مولانا میں موجود ہے۔ تصوف و حقائق و معارف میں آپ کی چند کتابیں اب بھی پائی جاتی ہیں اگرچہ نایاب ہیں عملیات و تعویذات میں اگرچہ آپ کو زیادہ انہماک و توغل نہیں ہوا، مگر چونکہ طبیعت کے ذکی و ذہین واقع ہوئے تھے، محض رفاہ خلق اللہ کے لئے تھوڑی توجہ سے اس فن میں بھی کمال حاصل کر لیا جہاں سے عملیات ہاتھ آئے تجربہ کرنے کے بعد اپنی بیاض میں درج فرمالیا۔ باوصف اس عدم تو جہی کے جنات اور آسیب زدہ آپ کے نام سے کا پتے تھے۔

نقل:- فقیر مترجم بیاض محمدی کی ایک بنگالی طالب علم سے جو دارالعلوم دیوبند میں پڑھتے تھے ۱۳۵۵ھ میں ملاقات ہوئی بر سبیل تذکرہ حضرت مولانا کا ذکر آگیا وہ صاحب خود عملیات کا شوق رکھتے تھے مگر مولانا سے واقف نہ تھے آپ کا اسم گرامی سکر تعجب و حیرت سے کہنے لگے ”کیا یہی مولانا ہیں؟ جن کا نام ہمارے اطراف میں اب تک مشہور ہے کہ جس وقت کوئی خبیث، جن یا آسیب کسی کو ستائے اور اس سے لوگ عاجز ہو جائیں تو ”شیخ محمد تھانوی“ ہتھیلی پر لکھ کر آسیب زدہ کو دکھا دینے سے جن و آسیب فوراً فرار ہو جاتا ہے۔“

آپ کی وفات ماہ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ میں ہوئی عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً

محموداء اور وازلفت الجنة للمتقين غیر بعید کالفظ غیر بعید آپ کی تاریخ وفات ہے۔ وفات کی شب میں ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ جامع مسجد دہلی کا دلیاں مینار گر گیا۔ ایک بزرگ نے حضرت رسالت پناہ ﷺ کو دیکھا کہ کسی کے انتظار میں کھڑے ہیں پوچھا تو فرمایا کہ مولوی شیخ محمد آنے والے ہیں، ان کو لینے کیلئے آئے ہیں۔ یہ آپ کے اتباع سنت کا ثمرہ ہے جو آج تک آپ کے متوسلین میں بحمد اللہ پایا جاتا ہے (ملخصات از حالات محمدی)

رسالہ بیاض محمدی جو مولانا کا خزانہ عملیات ہے، مولانا کی وفات کے بعد آپ کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا قاضی محمد اسماعیل صاحب منگوری قدس سرہ کے ارشاد سے حضرت قاضی صاحب کے پیر بھائی حضرت مولانا مولوی سید رحم الہی صاحب منگوری نے مکمل طبع کر اگر شائع کر لیا مگر چند ہی روز بعد حضرت قاضی صاحب کے نام خط پر خط آنے لگے کہ آپ نے غضب کر دیا لوگ حب و تسخیر کے اعمال ناجائز طور پر عمل میں لا کر فتنے میں پڑ گئے۔ حضرت قاضی صاحب نے یہ معلوم کر کے جس قدر نسخے موجود تھے سب جلوا کر دریا برد کر دیئے۔ اور بقیہ بھی جہاں سے ہاتھ لگے دو گنی چو گنی قیمت دیکر مہیا کیے اور تلف کر دیئے اور اسکی تلافی اس طرح کی گئی کہ بیاض محمدی میں سے وہ عملیات تسخیر و حب جو تیر بہدف اور سہل الحصول تھے نکال ڈالے اور مولانا رحم الہی صاحب نے دوبارہ ترتیب دیکر مطبع مجتہائی دہلی کو دیدیا جنہوں نے مجنسہ اس کو فارسی و عربی میں طبع کر دیا۔

ابتداءً جس زمانہ میں یہ رسالہ طبع ہوا تھا فارسی زبان کی قدر تھی۔ مگر عرصہ تیس سال سے فارسی قریب قریب ہندوستان سے مفقود ہو گئی۔ عرصہ سے اہل علم و شائقین عملیات متمنی تھے کہ یہ مفید عام رسالہ اردو میں شائع ہو جائے غالباً ۱۳۱۷ھ میں میرے استاذ مولانا مولوی نظام الدین صاحب کیرانوی مرحوم نے جو اسی سلسلہ شیخ محمدیہ میں بواسطہ

حضرت قاضی محمد اسماعیل صاحب منگلوری قدس سرہ خلیفہ خاص حضرت مولانا مؤلف بیاض محمدی مسلک تھے سب سے پہلے توجہ کی اور یہ چاہا کہ کہیں سے پہلی مطبوعہ اصلی بیاض محمدی لجائے تو وہ اس کو مکمل اردو میں شائع کر دیں۔ مگر باوجود کوشش بلوغ وہ اس میں ناکام رہے چونکہ وہ خود بھی عملیات میں پورا دخل رکھتے تھے اور کافی ذخیرہ عملیات مجربہ کا ان کے پاس جمع تھا۔ اس لئے انہوں نے عملیات بیاض محمدی کے چند حصے کئے اور ہر حصے میں اپنے مجربہ عمل بطور ضمیمہ بھی شامل کر کے اس کا پہلا حصہ بیاض محمدی اصلی کے نام سے شائع کر دیا۔ مگر افسوس کہ ان کے طول عمل نے بمصدق ع

شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیر ہا۔ ان کو مہلت نہ دی کہ وہ بیاض محمدی موجودہ کو مکمل اردو کر کے چھپوا دیتے۔ آخر قضائے الہی سے کالرا کے مشہور کمر توڑ وہاں عالمگیر بخار کے زمانہ میں مولوی صاحب موصوف داعی اجل کو لبیک کہہ گئے اور اس کی مکمل اشاعت کی آرزو دل ہی میں لے گئے۔ ع اے بسا آرزو کہ خاک شدہ۔

فقیر کو اسی زمانہ سے خیال تھا کہ بمصدق ع اگر پندرہ نواں پسر تمام کند۔ کسی طرح یہ نایاب اور مفید عام رسالہ اردو میں شائع ہو جائے۔ مگر مکروہات دنیویہ سے مجبور تھا۔ آخر ۱۳۵۵ھ میں باوجود ہجوم تفکرات کمر ہمت باندھ کر یہ رسالہ اردو میں مرتب کر لیا اور مخزن عملیات محمدی اس کا تاریخی نام قرار پایا۔ خوش قسمتی سے ۱۳۵۵ھ میں میرے شیخ طریقت سالک سنن مصطفوی نمونہ اسوہ حسنہ نبوی مخدوم العالم حضرت مولانا مولوی شیخ محمد عمر صاحب فاروقی چشتی صابری نقشبندی مجددی قدس سرہ تھانوی خلف الصدق حضرت مولانا مصنف بیاض محمدی و خلیفہ اول حضرت قاضی محمد اسماعیل صاحب منگلوری کے داماد برادر عزیز مولانا مولوی عطاء الحق صاحب سلمہ دیوبندی سے حضرت مصنف بیاض کے دست مبارک کا قلمی نسخہ دستیاب ہو گیا جس میں بہت سے عمل ایسے تھے جو مطبوعہ مجتہبائی نسخہ میں موجود نہیں تھے۔ اگرچہ اس کو وہ نسخہ تو نہیں

کہہ سکتے جو اول مولوی رحمہ الہی صاحب نے شائع کیا تھا اگرچہ ظن غالب ہے کیونکہ یہ نسخہ خود مؤلف بیاض کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ تاہم اس قلمی نسخے سے جو ان کو حضرت مولانا مرشدی قدس سرہ کی بڑی صاحبزادی سلمہا کی وساطت سے ملا تھا تمام زائد باتیں نقل کر لیں اور ان کو بھی اس سابقہ اردو نسخہ میں درج کر دیا۔ خصوصاً اسماء حسنی باری تعالیٰ کے خواص اور چھل کاف کی خاصیتیں سابقہ مطبوعہ مجتہائی میں نہیں تھیں۔ میں نے حضرت مؤلف کے خاص تحریری نسخے سے نقل کیں۔ میں اپنے برادر عزیز مولوی عطاء الحق صاحب کا بے حد مشکور ہوں کہ ان کی بدولت مجھ کو بیاض محمدی کی تکمیل کا فخر حاصل ہوا۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو صاحب اس ترجمہ سے فائدہ اٹھائیں گے وہ مجھے اور مولوی صاحب موصوف کو بھی اور مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کو بھی ضرور دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔

چونکہ رسالہ بیاض محمدی قدیم کے عملیات بالکل بیاض ہی کی طرح مثل دُر منشور بے ترتیب تھے اور بلا لحاظ ترتیب ان کو چھپوایا گیا تھا۔ مگر اب زمانہ کے انقلاب نے پچھلی تمام سادگیوں اور لکیر کے فقیر بنے رہنے پر پانی پھیر دیا۔ بہ نظر سہولت عوام الناس، میں نے بیاض محمدی کو ابواب و فصول پر ترتیب دیا۔ حضرت مولانا نے جو چھل اسمائے اعظم شروع بیاض میں لکھے ہیں وہ بلا ترجمہ اور بلا خواص کے تھے راقم نے حضرت مولانا الحاج شاہ امداد اللہ صاحب قدس سرہ کی مطبوعہ مجموعہ دلائل الخیرات میں سے خواص مع طریقہ زکوٰۃ چھل اسماء فارسی سے اردو میں ترجمہ کر کے اسمائے اعظم سے پہلے اضافہ کر دیئے اور چھل اسماء کا ترجمہ فارسی ایک قلمی کہنہ کرم خوردہ نسخے سے لیکر بین السطور درج کیا اور اس کے نیچے اس کا ترجمہ اردو میں کر کے لکھ دیا گیا ہے اس نسخہ قلمی میں مولانا کے نسخے سے بعض جگہ جزوی اختلاف تھا میں نے حاشیہ پر بطور نسخہ اس کو ظاہر کر دیا ہے۔ آخر میں چھل کاف مع ترجمہ فارسی مطبوعہ مجتہائی میں بلا خواص موجود ہے۔ مولوی عطاء الحق

صاحب کے قلمی نسخہ میں اس کے چالیس خواص میں سے انیس خواص ملے ان کو رفاہ عام کی غرض سے درج کر دیا آخر رسالہ میں اسماء حسنی باری تعالیٰ نودونہ نام کے خواص و اسناد قلمی نسخہ سے نقل کر کے کتاب کو بمصداق ہو الاول ہو الآخر ختم کرتا ہوں۔ چہل اسماء سے شروع ہو کر نودونہ نام پر ختم ہوں۔ اسی ترتیب سے حضرت مولانا مؤلف بیاض نے اپنی قلمی بیاض میں لکھا ہے۔ چہل اسماء کے متعلق بعض مفید و مجرب خواص جو اہر خمسہ سے بطور افادہ (ف) حاشیہ پر اضافہ کر دیئے۔

اب آخر میں ناظرین باتمکین سے گزارش ہے کہ عموماً یہ تمام اعمال اعمال قرآنی اور مستند بزرگوں کے ملفوظات سے لئے گئے ہیں، ان میں بالکل وہی اثر ہے جو قرون اولیٰ سے لے کر اب تک پچیس برس پہلے تک تھا مگر آہ جنگ عظیم اور یورپ کے استبدادی حکومت کی نحوست نے تمام دنیا سے خصوصاً ہندوستان سے علویات کا اثر بہت کم کر دیا۔ اسکے علاوہ عملیات کے اثرات میں اکل حلال اور صدق مقال کو بہت بڑا دخل ہے، اور یہ دونوں چیزیں ہندوستان میں خواب و خیال ہوتی جاتی ہیں تاہم دنیا بامید قائم اپنا اعتقاد اول درست کر کے اکل حلال اور صدق مقال کا تاحدا مکان خیال رکھ کر حلال کام کیلئے ان عملیات کو عمل میں لائے اور نامید نہ ہو جائے انشاء اللہ العزیز جو سندہ یا بندہ جلد یا بدیر یہ عملیات ضرور اپنا اثر دکھائیں گے فتوحات و تسخیر خلافت میں یہ نیت ہونی چاہیے کہ خلق اللہ کو ہر ممکن فائدہ پہنچانے سے دریغ نہ کریں گے اور حب و تسخیر کے عمل محض لوجہ اللہ کریں گے۔ حرام سے قطعاً اجتناب کریں گے تو انشاء اللہ العزیز کامیاب ہوں گے۔ اور عملیات مقہوری اعداء میں محض دنیوی اور نفسانی جذبات سے دشمن کی مدافعت اور ان کی ہلاکت کا قصد نہ کرے بلکہ عتاب الہی و مواخذہ اخروی سے نہایت خوف کرے کہ دنیا چند روزہ ہے ہمیشہ کی زندگی آخرت کی زندگی ہے اور وہاں کا عذاب دائمی ہے فاعتبروا یا اولی الابصار۔ میں نے مولوی نظام الدین صاحب مرحوم کی طرح اس رسالہ میں اپنے

مغربات داخل نہیں کئے۔ اگرچہ بفضلہ تعالیٰ میرے پاس بھی مغربات کا کافی ذخیرہ موجود ہے، ہاں بعض بعض جگہ ضمناً اپنا مغرب عمل بطور افادہ محض رفاہ خلق اللہ کے لئے زیادہ کر دیا جو بہت شاذ ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کے یہ ترجمہ مولانا موصوف سے کثیر رقم ادا کر کے حاصل کیا، اس کے تمام عملیات اور تعویذات بہت ہی مغرب اور تیر بہدف ہیں جیسا کہ تجربہ سے اندازہ ہو گا۔ اور الحمد للہ کہ رفاہ عام کیلئے کتب خانہ اعزازیہ دیوبند نے اسکو چھاپا چونکہ اس کے تمام حقوق کافی رقم صرف کر کے مولانا موصوف سے کتب خانہ اعزازیہ نے لے لئے ہیں اور باضابطہ رجسٹری کرائے ہیں، اس لئے کوئی صاحب اس کو طبع کرانے کا قصد نہ کریں۔ ورنہ بجائے نفع کے نقصان اٹھائیں گے۔ جس قدر نسخے درکار ہوں وہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند سے طلب فرمائیں۔

فقط والسلام مع الاحترام

مولانا سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور یوپی (انڈیا)

فی الحال دعائے خیر کی امید پر اس مہم عظیم کو طے کرتا ہوں

واللہ ولی التوفیق وهو خیر رفیق۔

بدنام کنندہ نکونامے چند، خاکسار محمد احمد عمری مظفرنگری کان اللہ لمہ مترجم

رسالہ بیاض محمدی۔

باب اول در ذکر چہل اسماء اعظم باری تعالیٰ عز اسمہ

فصل اول خواص چہل اسماء اعظم

منقول و ترجمہ از مجموعہ دلائل الخیرات حضرت شیخنا الحاج شاہ محمد امداد اللہ صاحب

تھانوی فاروقی مہاجر کی قدس سرہ العزیز۔ الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔ اما بعد: یہ چند سطریں ہیں بعض خواص اسمائے اعظم کے بیان میں جو کہ مشائخ کرام کے اور اذ میں سے ہیں اگرچہ تعداد میں اکتالیس ہیں مگر اسماء اربعین (یا چہل اسمائے اعظم) کے نام سے موسوم ہیں رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

چہل اسماء اعظم کے عامل ہونے اور ان کی زکوٰۃ کا طریقہ:

جاننا چاہئے کہ کشف قلوب کیلئے رات کے وقت اکتالیس بار پڑھے، اور کشف قبور و ارواح کے لئے چالیس روز تک روزانہ تین سو ساٹھ بار پڑھے۔ اور کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنے کیلئے اس کے سامنے جانے سے پہلے ایک بار پڑھے۔ اور دشمن کو عاجز و مقہور کرنے کیلئے دس بار، اور خلقت سے بے نیاز ہونے، اور بصارت چشم اور بصیرت قلب حاصل ہونے کیلئے پانچ مرتبہ، اور قیدی کی رہائی کے لئے چھ بار، اور دفعیہ دشمن اور غائب کو حاضر کرنے کیلئے سات بار، اور دنیا میں ہر دل عزیز ہونے کیلئے نو مرتبہ، اور تسخیر خلافت کیلئے دس بار، اور محبت الہی پیدا کرنے کیلئے گیارہ بار، اور دشمن کی ہلاکت اور طاعون و وباء کیلئے بارہ مرتبہ، اور تسخیر سلاطین (و حکام) کیلئے سورج کی ساعت نجومی میں اکیس بار، صفائی قلب و تجلیہ روح کیلئے رات کے آخری تہائی حصہ سے یا آدمی رات سے صبح صادق کے طلوع ہونے تک جس قدر پڑھا جاسکے پڑھے اور ڈاکوؤں اور لٹیروں سے محفوظ رہنے کیلئے بیس بار، اور تمام امور عظیمہ اور تمام حاجات دنیوی و دینی سے کفایت کرنے کیلئے روزانہ

سویار پڑھے۔ جب تک کہ مطلب براری ہو اور ایک قول سے چالیس دن تک اکتالیس بار روزانہ پڑھے۔ اور ایک قول سے ستر مرتبہ روزانہ کو سات مرتبوں میں تقسیم کر کے پڑھے یعنی بعد نماز فجر اور ڈھائی پہر کے بعد، اور بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشاء اور نماز تہجد کے بعد دس دس بار پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ دعا مقرون اجابت ہوگی۔ چاہیے کہ تمام ورد پوری خلوت اور تنہائی میں ہو، پہاڑ میں ہو یا جنگل میں، دریا کے کنارے یا خالی اور تنہا گھر میں۔

ادائے زکوٰۃ اور اُن اسماء کے عامل ہونے کا طریقہ:

سب سے پہل طریقہ یہ ہے کہ ان اکتالیس ناموں کے نقش کو جتنے دنوں میں پورا کر سکے برا تقسیم کر کے شرائط دعوت کے التزام کیساتھ مثل ترک حیوانات جلالی و جمالی اور مکروہات احرامی کے ایک ہزار ایک بار پڑھے، زکوٰۃ ادا ہوگی بفضلہ المنان۔ واللہ اعلم بالصواب

ترک حیوانات جمالی:

گوشت ہر قسم۔ اور بد بودار اشیاء مثل پیاز و لہسن، مولیٰ وغیرہ سے قطعی پرہیز کرنا۔

ترک حیوانات جلالی:

علاوہ اشیاء مذکور الصدر کے جو اشیاء حیوانات سے نکلیں مثل گھی، دودھ، مکھن،

پنیر چھاچھ اور شہد کے سب سے مطلقاً پرہیز کرے۔

مکروہات احرامی:

جو اشیاء احرام میں حاجیوں پر حرام و ممتنع ہو جاتی ہیں ان سے پرہیز مثل خوشبو لگانا

سر میں خوشبودار تیل ڈالنا، سر پر ٹوپی یا عمامہ کھنا، شکار خود کرنا نہ دوسروں کو بتانا، جوئیں، کھٹل

وغیرہ کو مارنا وغیرہ مکروہات احرامی ہیں (مترجم غفرلہ) خواص چہل اسمائے اعظم تمام ہوئے۔

اس سے مطلب یہ ہے کہ ان تمام اسماء کے عدد بحساب ابجد نکال کر نقش مربع لکھے اور اس نقش کا عدد دو فی لکیر اس کو جتنے دنوں میں پڑھ سکے اتنے دنوں پر مساوی تقسیم کر لے اور لکھ کر دریا میں گولیاں بنا کر ڈال دے اور روزانہ پڑھتا ہے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی ۱۳ مترجم۔

فصل دوم در ذکر چہل اسماء اعظم (مع ترجمہ و بعض فوائد زائدہ از نسخہ کہنہ قلمی)

دُعَاءِ اِجَابَتِ

يَا مُفْتَحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ
اے کشائندہ دروازہا۔ اے سبب کنندہ سبب ہا اے گردانندہ دلہا
اے کھولنے والے دروازوں کے اور سبب کے سبب پیدا کرنے والے اور اے دلوں
وَالْاَبْصَارِ وَيَا غَايَاتِ الْمُسْتَفْيِثَيْنِ وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ
وہیجا میہا اے فریاد رس فریاد کنندگان اے راہ نمائندہ حیرتاں
اور بینائیوں کے لوٹنے والے اور فریادیوں کے فریاد رس اور اے حیران ہونے والوں کے راہ پر
وَيَا مُفَرِّحَ الْمَحْزُومِينَ اَغْنِنِي اَغْنِنِي اَغْنِنِي تَوَكَّلْتُ
اے فرح بخشد غم زدگان۔ بفریادم رس۔ بفریادم رس۔ توکل کردم
اور اے غم زدوں کے خوش کرنے والے۔ میری فریادیں میری فریادیں میری فریادیں تھ پر بھروسہ
عَلَيْكَ يَا رَبِّي وَفَوْضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِي يَا رَبَّ
بر تو اے پروردگار من و سپردم تو کار خودم را اے پروردگار من اے پروردگار من
کیا! اے پروردگار اور اپنے کار و بار تجھ پر چھوڑے۔ اے میرے رب اے میرے رب
يَا رَبَّ يَا اَللهُ يَا بَا سِطَ يَا رَزَاقُ يَا فَتَّاحُ يَا كَرِيمُ
اے پروردگار من۔ اے خدا اے فراخی بخش اے روزی دہندہ اے قفل کشائندہ کار سخت اے نخی
اے میرے رب اے خدا اے فراخی دینے والے اے روزی دہاں اے مشکلات کے قفل کھولنے والے اے نخی

اے یہ دعاء اجابت ایک قلمی کہنہ کتاب اور ادو خانہ میں چہل اسماء سے پہلے لکھی ہے چونکہ الفاظ دعا نہایت پُر زور
اور مؤثر ہیں لہذا حامل چہل اسماء ابتدا اور میں اسکو بھی ضرور پڑھے صاحب کتاب حاشیہ پر لکھتے ہیں "ایں دعاء اجابت
است کہ پیش از چہل اسماء می خوانند ۱۲ مترجم غنی عنہ"

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بنام خدائے بخشانندہ مہربان

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

﴿۱﴾ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثَهُ

﴿۱﴾ بہ پاکی یاد کی قسم ترا نیست معبودے جز تو اے پروردگار ہر چیز وارث ہر چیز

﴿۱﴾ جس تجھ کو پاکی سے یاد کرتا ہوں سوا تیرے کوئی معبود نہیں اے ہر چیز کے پالنے والے اور ہر چیز کے وارث

وَرِازِقَهُ وَرَاحِمَهُ يَا سُبْحَانَ ﴿۲﴾ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ الرَّفِيعِ

وروزی دہندہ آں و رحم کنندہ آں اے پاک از ہر نقص و عیب ﴿۲﴾ اے الہ باطلہ بلند ترست

اور اس روزی دینے والے اور اس پر رحم کرنے والے پاک ہر نقص و عیب ﴿۲﴾ اے معبود تمام باطل اور مجانی معبودوں کے بلند تر ہے

جَلَّالَهُ يَا إِلَهَ ﴿۳﴾ يَا اللَّهُ الْمَحْمُودُ فِي كُلِّ قَعَالٍ لَهُ يَا إِلَهَ

بزرگی او۔ اے الہ ﴿۳﴾ وائے خدا کہ ستودہ شدہ است در ہر کار ہائے خود اے خدا

اس کی بزرگی اے معبود ﴿۳﴾ اے اللہ جو کہ سراپا گیا ہے اپنے تمام کاموں میں اے اللہ

﴿۴﴾ يَا رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمَهُ يَا رَحْمَنُ ﴿۵﴾ يَا حَيُّ

﴿۴﴾ اے بخشانندہ ہر چیز سے۔ ورحمت کنندہ ہر چیز سے اے بسیار بخش ﴿۵﴾ اے زندہ

ابکسر قاپڑھے تو دشمنان ظاہری و باطنی مقہور ہوں اور اگر فعال بفتح قاپڑھے تو تمام افعال متعلقہ درقاہ خلافت مثل بارش وغیرہ اور اپنی نیز تمام مسلمانوں کی ترقی و درجات ہو ۱۲ جواہر خمسہ مؤلفہ حضرت مولانا مولوی محمد غوث گوالیاری علیہ السلام تنوین پاک کے ساتھ پڑھے تو عمر کی زیادتی ہو اور کشف ارواح اور قبولیت عامہ اس کے عامل کو حاصل ہو مریض اس کی مسیحا نفسی سے شغلاب ہوں گے جس کو تعویذ دیکھو اثر ظہور پذیر ہوگا، اور اس کے قول و فعل درست ہوں گے جواہر خمسہ۔ بابوس الطلاج مریض کو چینی کی رکابی پر تمام سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اور آمین کے لکھ کر یہ اسم اس کے بعد لکھے اکیس یا اکتائیس دن نہار منہ تازہ پانی یا بارش کے پانی سے دھو کر پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شغلابے گا۔ بندہ کا خاندانی عمل اور خاندان عزیز یہ کے خاص مجربات میں سے ہے مگر خطا نہیں کرتا۔ ۱۲ مترجم سبحانک نسخہ قلمی کہنہ ۱۲

﴿۴﴾ اے ہر چیز کے بخشنے والے۔ اور اس پر رحمت کرنے والے اے بہت بخشنے والے ﴿۵﴾ اے زندہ

حَیْنَ لَا حَیَّ فِی دَیْمُوْمَہٗ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیَّ ﴿۶﴾

درہنگاے کہ نیست چچ زندہ در ہیٹکی۔ ملک خود و پائیداری شود اے زندہ ﴿۶﴾ اے

اس وقت میں کہ نہ ہو کوئی زندہ اپنی بادشاہت کی ہیٹکی۔ اور اس کی بقاء میں اے زندہ ﴿۶﴾ اے

قَیُّوْمٌ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَوُدُّہٗ حِفْظَہٗ یَا

پائندہ کہ فوت نہ شود چیزے از علم او و گراں نہ نماید اور انگہانی آں اے

قائم رہنے والے کہ اس کے علم سے کوئی چیز فوت نہیں ہوئی اور نہیں تھکتا ہے اسکو اسکی نگہانی اے

قَیُّوْمٌ ﴿۷﴾ یَا وَاحِدَ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَ اٰخِرَہٗ

پائندہ ﴿۷﴾ اے واحدے کہ باقی تست بہ نسبت اول ہر چیزے و بہ نسبت آخر ہر چیزے

قائم رہنے والے ﴿۷﴾ اے یکا و تنہا کہ باقی ہے ہر شے سے اول اور ہر چیز کے آخر

یَا وَاحِدٌ ﴿۸﴾ یَا دَآئِمٌ لَا فَنَآ وَلَا زَوَالٌ لِّمُلْکِہٖ یَا دَآئِمٌ

اے واحد ﴿۸﴾ اے ہمیشہ باشندہ کہ بدون فناست و نیست زوالے بادشاہی او اے دائم

اے یکا ﴿۸﴾ اے ہمیشہ رہنے والے بغیر فنا کے اور نہیں زوال اس کی بادشاہت کو اے ہمیشہ رہنے والے

یَا صَمَدٌ مِّنْ غَیْرِ شَبِہِ وَلَا شَیْءٌ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدٌ ﴿۱۰﴾ یَا بَارُّ

﴿۹﴾ اے بے نیازے کہ اور مانند بے نیست و چچ چیز مثل وے نیست اے بے نیاز ﴿۱۰﴾ اے نیکو کارے

﴿۹﴾ اے بے پروا کہ اپنا نظیر نہیں رکھتا اور کوئی شے اس جیسی نہیں اے بے نیاز ﴿۱۰﴾ اے خوبی والے

۱۔ اول کل شی و آخرہ اول کلام بالفتح بالضم اور ایسی ہی آخرہ کی راء بالفتح و بالضم دونوں درست ہیں مگر پہلے کو بالضم پڑے تو دوسرے کو بھی بالضم اور ایسی ہی فتح کی حالت میں اگر اول کو فتح لام سے ہو اور آخرہ کو کسر و خا سے پڑے علم اول و علم آخرت حاصل ہو اور اگر اول بالضم لام اور آخرہ کو فتح خا سے پڑے تخریظ خلق ہو جو ہر قسم ۱۲ و ۱۳ اسم و ہا ہذا و ان کشفائے کار کے لئے ایک سو دس مرتبہ پڑے ۱۲ منقول از نسخہ قلمی ند لا قلمی ۱۳ نسخہ قلمی عین الکلاشی نہیں ہے۔ ۱۴ مترجم نہ یاد ائم لا قدام ولا زوال الخ نسخہ ہے مطابق نسخہ قلمیہ کہنے کے ۱۲ مترجم

فَلَا شَيْءٌ كُفُوُهُ بُدَانِيهِ وَلَا امْكَانَ لَوْصِفِهِ يَا بَارُّ

کہ نیست هیچ چیز ہمتائے او کہ نزدیکی کند اور اونہیست امکان برائے توصیف او اے نیکو کار

کہ کوئی شے اس کی برابری کی نہیں جو اس کے نزدیک ہو سکے اور نہ اس کی تعریف کما حقہ ہو سکے اے خوبی والے

﴿۱۱﴾ يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي

﴿۱۱﴾ اے بزرگ تو ہی آں خدائے کہ راہ نہ یابند

﴿۱۱﴾ اے سب سے بڑے تو ہی وہ اللہ ہے جس کی توصیف بزرگی میں

الْعُقُولُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهِ يَا كَبِيرُ ﴿۱۲﴾ يَا بَارِيُّ

عقلہا بوصف بزرگی او اے بزرگ ﴿۱۲﴾ اے آفرینندہ

عقلیں راستہ گم کئے ہوئے ہیں اے بزرگ ﴿۱۲﴾ اے نفوس کو

النُّفُوسُ بَلَا مِثَالَ خَلَامٍ غَيْرِهِ يَا بَارِيُّ

نفوس کہ بے مثال خالی از غیر خودہست اے آفرینندہ

بغیر کسی مثال کے پیدا کرنے والے خالی ہے اس کی مثال اس کے غیر سے اے پیدا کرنے والے

﴿۱۳﴾ يَا زَاكِيَّ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ

﴿۱۳﴾ اے پاکیزہ پاک از ہر آفتی بہ کمال پاکی خود

﴿۱۳﴾ اے پاکیزہ کہ پاک ہے ہر آفت سے اپنے کمال پاکیزگی میں

يَا زَاكِيَّ الْمُوسِعَ لِمَا خُلِقَ مِنْ عَطَا يَا فَضْلِهِ

اے پاک ﴿۱۴﴾ اے وسعہ فراخ کنندہ است ہر چیزے را کہ آفریدہ است از بخششہائے فضل خود

اے پاکیزہ ﴿۱۴﴾ اے کفایت کرنے والے کہ وسعت دینے والا ہے اپنی مخلوق کو اپنے فضل کی

۱۔ موبیع مخفف وقت سین کے ساتھ ورد کرے قسطے روزی طلال لے اور کسی کا ممکن نہ ہو اور فتوہ و اور کمرہ تشدید سین کے ساتھ
جملہ روایات سانپ کچھ غیر مسموعہ ہے بلکہ اس کا نام سننے سے اثر ہرگز نہ گزیدہ کلمہ ہے ۱۲ جو ہر غرض نہ لوصف نسخہ قلمی

يَا كَافِي ﴿١٥﴾ يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْدٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ

اے کافے بندہ ﴿۱۵﴾ اے پاک ازہر قلم سے کہ بخود نہ راضی و

بخششوں سے اے کافی ﴿۱۵﴾ اے ہر قلم سے پاکیزہ کہ قلم سے ناخوش ہے اور نہ اس کے کام

يُخَالِطُهُ فَعَالَةٌ يَا نَقِيًّا ﴿١٦﴾ يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي

آمیختہ نہ شدہ است بظلم کارہائے لوئے پاک ﴿۱۶﴾ اے بیار مہربان توئی آں کہ

ظلم سے مخلوط ہیں اے پاکیزہ ﴿۱۶﴾ اے بہت مہربان تو ہی ہے جس نے

وَسِيعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا يَا حَنَّانُ ﴿١٧﴾ يَا

درگرفتے ہر چیز را من حیث الرحمت والعلم اے بیار مہربان ﴿۱۷﴾ اے

ہر شے کو وسعت دی ہے اپنی رحمت اور علم سے اے نہایت مہربان ﴿۱۷﴾ اے

مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلُّ الْخَلْقِ

منت نہندہ خداوند احسان تحقیق تمام شدہ است ہر مخلوقات را

نہایت احسان رکھے والے صاحب احسان بے شک تمام مخلوقات پر اس کے

مَنَّهُ يَا مَنَّانُ ﴿١٨﴾ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلُّ

منت او اے منت نہندہ ﴿۱۸﴾ اے پاداش دہندہ بندگان ہر یکے

احسان تمام ہیں اے احسان رکھے والے ﴿۱۸﴾ اے بندوں کو بدلہ دینے والے ہر بندہ اسکے

يَقُومُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا دَيَّانُ

برپا ایستادہ است فروتنی کنناں مرترس اور اور رغبت اور اے پاداش دہندہ

سامنے عاجزی کرتا ہوا قائم ہے، اسکے خوف اور اپنی رغبت سے اے بدلہ دینے والے

۱۔ جو شخص اس قدر مقروض ہو کہ اسکی لواٹگی سے تاملید ہو چکا ہو اس ام کا بیشتر و در در کے غرض غیب سے اسکا قرض اولاد کا اور جو شخص

اس سے معاملہ کرے گا وہ اسکی قائمہ اٹھائے گا اور مال کے مال و اولاد و ممال میں غلب و وسعت ہوگی ۱۲ جو ہر غرض نہ یلنقی نسخہ قلمی ۱۲

﴿۱۹﴾ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكُلِّ

﴿۱۹﴾ اے آفریتہ آنچہ کہ در آسمانها وزمین ست وہمہ را

﴿۱۹﴾ اے پیدا کرنے والے ہر شے کے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور سب کا

إِلَيْهِ مَعَادَةٌ يَا خَالِقُ ﴿۲۰﴾ يَا رَحِيمُ كُلِّ صَرِيحٍ

ہوئے وے بازگشت وے ست اے آفریتہ ﴿۲۰﴾ اے مہربان ہر نافہ کشتہ

اسی کی طرف مرجع ہے اے پیدا کرنے والے ﴿۲۰﴾ اے مہربان ہر فریادی

وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثُهُ وَمَعَادُهُ يَا رَحِيمُ ۲

واندوہ زدہ و فریادور سندہ وے وجائے پناہ وے لے مہربان ۲

اور غم زدہ کے اور اس کا فریادورس اور جائے پناہ اے مہربان ف ۲

﴿۲۱﴾ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ إِلَّا لِسِنُ كُنَّةِ جَلَالِهِ ۲

﴿۲۱﴾ اے آنکہ تمام ست وصف نہ تواند کرد زباں ہائے بندگاں کنہ جلال او و

﴿۲۱﴾ اے وہ کہ تمام ہے (بلاقص) کے بندوں کی تمام زبانیں اس کے جلالی کی اور اسکی باشاہی اور

مُلْكِهِ وَعِزُّهُ يَا تَامُّ ﴿۲۲﴾ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ

بادشاہی او وارجمندی او اے تمام ﴿۲۲﴾ اے نوپیدا کنندہ نوواردہا

اسکے غلبہ کی کہنہ کے وصف سے قاصر ہیں اے تمام ﴿۲۲﴾ اے نوواردات کے از سر نو پیدا کرنے والے

۱۔ جو شخص غائب ہو کہ نہ اس کا نام و نشان ہو نہ خبر اس کی پہنچے ہر مرد و عورت یہ اسم پڑھے پھر بعد فریاد و کشتہ فدا پڑھے، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کا خلاص اور آیت الکرسی دس دس مرتبہ پڑھے بعد السلام مجید میں سر رکعت کو سو بار پڑھو و دوز پڑھے اللہم صلی علی محمد کلما نکرہ الذکورون و صل علی محمد کلما سعی عنہ الففلون اسکے بعد پھر ایک ہزار مرتبہ پڑھے پھر اس اسم کو پوسٹ آہو پیا کاغذ پر مشک و دھنران سے لکھ کر سر ہائے رکھا کر سورہ بے حکم الہی شخص غائب کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ اس پر گذر ہو گا اس کی خبر دیا گا اور بہت جلد واپس آئے گا جب تک عامل کی طرف توجہ نہ کریگا محض سنہ بیٹھے گا و اللہ عالم ۳ چار ہفتہ ۲۔ تافع الخلائق میں ہے کہ جس مریض کو معالج بھی جواب دیدے اس اسم الحیم کو پوسٹ کاغذ چینی پر لکھ کر آب حیات سے دھو کر مریض کو پلائے بلان اللہ شفا لائے ۳ مترجم ذہ جلال ملکہ نسو لکھی ۳۳ نسخہ کا ترجمہ یہ ہے اور یہ کہ کمال ہے عدو لگی زبانیں ماسکی بدشاہی کے جلال کی کہنہ (حقیقت) اور عزت کی کہنہ کے ارج ۳ مترجم غفر لہ

لَمْ يَبْغِ فِي انْشَاءِ هَاعُونَا مِّنْ خَلْقِهِ يَامْبَدْعُ ﴿٢٣﴾ يَا

تو طلبید و پیدا کردن آن یاری از مخلوقات خود اے نوپیداکننده ﴿۲۳﴾ اے

ان کے پیدا کرنے میں اپنی مخلوقات میں سے کسی سے مدد نہیں چاہی اے نوپیدا کرنے والے ﴿۲۳﴾ اے

عَلَامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهِ

داندہ ہر پوشیدہ کہ فوت نہ شود هیچ چیز از محافظت او

ہر پوشیدہ کو جاننے والے کہ اسکی یادداشت سے کوئی شے فوت نہیں ہو سکتی

يَا عَلَامُ ﴿٢٤﴾ يَا حَلِيمٌ ذَا الْأَنَاتِ فَلَا يُعَادِلُہٗ

اے داندہ ﴿۲۴﴾ اے بردبار خداوند آہستگی کہ برابری نہ کند چیزے باو

اے جاننے والے ﴿۲۴﴾ اے نرمی اور بردباری والے صاحب آہستگی کے کہ اس کی مخلوقات میں

شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ يَا حَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ يَامُعِیْدُ

از آفریدگان او اے بردبار ﴿۲۵﴾ اے بازگرداندہ چیزیکہ

کوئی شے علم میں اس کی برابری نہیں کر سکتی اے حلیم ﴿۲۵﴾ اے ہیئت سابقہ پر لوٹانے والے

مَا أَفْنَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَّخَافَتِهِ

یہ اسم جسمانی ہے جو شخص علم و حکمت سے ناواقف محض ہو ایک چلہ تک ننانویں مرتبہ روزانہ اس کی مدح و ستائش کرے اللہ

تعالیٰ علم و حکمت کے چشمے اسکے دل سے جاری کر دے تمام مشکلات حل اور بند دروازے کھل جائیں ۱۲ جواہر خمسہ ایضاً

جو شخص خلقت مستغنی ہونا چاہے اس اسم کے حروف (الفاظ) غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کی تعداد اسے ایام مقرر کر کے روزانہ

ہزار مرتبہ اس اسم کو در کرے اللہ تعالیٰ غیب سے بلا احتیاج خلق اس کو روزی دے گا اور تمام دنیا سے بے پردہ ہوگا ۱۲ جواہر خمسہ۔

۲ واسطے حب کے بے نظیر ہے ایک ہزار مرتبہ کسی خوشبودار یا شے خوردنی پر پڑھ کر معشوق کر لگائے اور کھلائے

معشوق خود عاشق ہو اور اگر یہ نام ممکن ہو تو یہ اسم خط کاغذ پر لکھ کر ہوا میں کسی بلند لٹکا دے کہ ہوا سے ہلتا رہے، مجرب

قرار دیوانہ دار اور پڑھنے والا عامل خوشبو لگائے اور بخولا اور سات ہزار مرتبہ ردعائب پر پڑھا جائے اور وضع محل کیلئے

در روزہ کے وقت لکھ کر حاملہ کی پائیں ران میں باندھے ۱۲ جواہر خمسہ

۳ جو شخص تباہ حال پریشان روزگار روزی کی تلاش میں وطن سے دور مارا پھرتا ہو اس اسم کو بعد نماز کے تین سو ایک مرتبہ

در در کرے بہت جلد اس آفت سے اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے گا آسمان اس کا طبع اور مراوات دین دین دنیا بر آئیں گی۔

قانی گردانیدہ است اور اچوں پیروں آمد مخلوقات از پیر دعوت اور از خوف اور

ہر اس شے کے جس کو اس نے فنا کر دیا جب کہ مخلوق اس کی دعوت پر اس کے خوف سے ڈرتی ہوئی نکلے گی

يَا مُعِيذُ ﴿٢٦﴾ الْفَعَالُ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ

اے باز گردانندہ ﴿۲۶﴾ اے آنکھ ستودہ شدہ است از کار ہائے او کہ خداوند منت نہاد است بر ہمہ

اے لوٹانے والے ﴿۲۷﴾ اے وہ ذات کہ سراہی ہوئی ہے اپنے کاموں سے صاحب فضل و احسان ہے اپنی تمام

خَلْقِهِ بِطُفِهِ يَا حَمِيدُ ﴿٢٧﴾ يَا عَزِيزُ الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلَى

خلائق خود بلطف خود اے ستودہ کار ﴿۲۷﴾ اے ارجمند کہ استوار زبردست است بر

خلق پر اپنے لطف و عنایت سے اے حمید ﴿۲۸﴾ اے غالب کہ مضبوط غلبہ والا ہے اپنے

أَمْرِهِ فَلَا يُعَادِلُهُ يَا عَزِيزُ ﴿٢٨﴾ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ

کام اے خود پس نیست چیز کے برابر کی کند اور اے زبردست ﴿۲۸﴾ اے قہر کنندہ کہ خداوند گرفتار سخت است

کاموں پر پس اس غلبہ میں کوئی اس کے برابر نہیں اے غالب ﴿۲۹﴾ اے قہر کرنے والے سخت پکڑ (سخت چکل) والے

أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ ﴿٢٩﴾ يَا قَرِيبُ

تو ہی آنکہ طاقت نیاوردہ شود انتقام اور اے قہر کنندہ ﴿۲۹﴾ اے قریب کہ

تو ہی ہے کہ جس کے انتقام (بدلہ) کی کسی میں بھی طاقت نہیں ہے اے صاحب قہر ﴿۳۰﴾ اے وہ نزدیک تر

الْمُتَعَالَى فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ يَا قَرِيبُ ﴿٣٠﴾ يَا

برتر شونده است بالائے ہر چیز سے است علو ارتقاع او اے قریب ﴿۳۰﴾ اے

جس کے ارتقاع کی بلندی ہر شے پر فائق ہے اے قریب ﴿۳۰﴾ اے

مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرٍ عَزِيزُ سُلْطَانُهُ يَا مُذِلُّ

اے قبلہ رو ہو کر تین ہزار دو سو مرتبہ پچیس دن پڑھنے سے تو انگری حاصل ہو ۱۲ جواہر خورشید ۲ یاقاہر آخر تک اسم است
و ہشتم کی کثرت درود ہے دشمنوں پر عبد الوہیت قائم ہو اور ان کے شر سے محفوظ رہے ۱۲ کذابی نعوذ باللہ عنہ
نہ بقہر عزیز سُلْطَانُ ترجمہ اس کا یہ "بہ قہر غلبہ تسلط خویش" اپنے بادشاہت کے غلبہ قہر کے ساتھ ۱۳ نعوذ لہی یقارۃ
نعوذ لہی ۱۴ ترجمہ اس کا یہ ہے کہ کوئی شے اس سے غائب نہیں ہو سکتی ۱۵ مترجم

خوار کنندہ ہر جبارے را کہ سرکش ست بہ قہر غالب ست تسلط او اے خوار کنندہ

ذلیل کرنے والے ہر جبار سرکش کے اپنے قہر سے غالب ہے اس کا تسلط اے ذلیل کرنے والے

﴿۳۱﴾ یَانُورَکُلِّ شَیْءٍ وَ هَذَا الَّذِیْ فَلَاقَ الظُّلُمَاتِ

﴿۳۱﴾ اے روشن کنندہ ہر چیز سے وراہ نمائندہ آں توئی آں کہ کشادہ تاریکیوں کا

﴿۳۱﴾ اے ہر شے کو روشن کرنے والے اور اس کے رہنما تو ہی ہے جس کے نور نے اندھیروں کو دور کیا

نُورُهُ یَانُورُ ﴿۳۲﴾ یَا عَالِی السَّمَاوَاتِ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عَلُوُّ ارْتِفَاعِهِ

نور او اے روشن کنندہ ﴿۳۲﴾ اے آنکہ بسیار بلند شومندہ است بالائے ہر چیز سے برتری بلندی او

اے نور ﴿۳۲﴾ اے وہ بلند ذات جس کی برتری کی بلندی ہر شے پر نہایت بلند ہے

یَا عَالِی ﴿۳۳﴾ یَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءٌ یَّعْزُبُ عَنْ نِزْدِهِ

اے بلند شومندہ ﴿۳۳﴾ اے بسیار پاک شدہ پاک شومندہ ہر بدی پس نیست چیز سے کہ قوی باز داند اور

اے بلند ہونے والے ﴿۳۳﴾ اے نہایت پاکیزہ پاک ہونے والے ہر نقص پس کوئی شے نہیں اس کی مخلوقات میں کہ اسکی

مِنْ جَمِیعِ خَلْقِهِ بَلُطْفِهِ یَا قُدُّوسُ ﴿۳۴﴾ یَا مُبْدِئُ الْبَرِّ اَیَّامُ مَعِیدَتِهَا

از ہمہ خلایق او بہ لطف خویش اے بسیار پاک ﴿۳۴﴾ اے پیدا کنندہ مخلوقات و باز گردانندہ آئینہا

باز دہ قوی کر لے پاکیزہ ہے اپنے لطف کے ساتھ اے بہت پاکیزہ ﴿۳۴﴾ اے مخلوقات کے پیدا کرنے والے اور اسکو لوٹانے والے

بَعْدَ فَنَاءِهَا بِقُدْرَتِهِ یَا مُبْدِئُ ﴿۳۵﴾ یَا جَلِیلَ الْمُتَكَبِّرِ عَلٰی

بعد فنا شدن آئینہا بقدرت خود اے پیدا کنندہ ﴿۳۵﴾ اے بزرگ وارے کہ بلند شومندہ است بر

جہاں کے فنا ہو جانے کے اپنی قدرت سے اے پیدا کرنے والے ﴿۳۵﴾ اے صاحب جلال و بزرگی کہ ہر شے پر

کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهُ وَالصَّدْقُ وَعَدُّهُ یَا جَلِیلُ ﴿۳۶﴾ یَا

اے یلقدوس الطہرا اسمی دوم کی کثرت سے اگر بیوی ناخوش رہتی ہو بلاشبہ ماضی و فرما میر دار ہو جائے منقول لفظی کہنے ۱۲

نہ یعندہ نسخہ حاشیہ بیاض محمدی اس کے معنی ہیں کہ کوئی شے مخلوق میں سے اس کے مخالف نہیں ہو سکتی ۱۲ مترجم غفرلہ

ہر چیز نے پس انصاف کردن کارے اوست و راستی وعدہ اوائے بزرگ وار ﴿۳۶﴾

بڑائی رکھے والا ہے کہ پس اس کا کام انصاف ہے اور اس کا وعدہ سچا ہے۔ اے بزرگی والے ﴿۳۶﴾

مَحْمُودٌ فَلَا يَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلُّ كُنْهٍ ثَنَاءٌ بِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا مَحْمُودُ

ستودہ شدہ کہ نمی رسند وہما بہ تمام نہایت ثناء اوو بزرگی اوائے ستودہ شدہ

تعریف کئے ہوئے کہ اوہام قاصر ہیں اس کی بڑائی اور ثناء کی ہر بارگی کے سمجھنے سے اے محمود

﴿۳۷﴾ يَا كَرِيْمُ الْعَفْوُ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِي مَلَا كُلَّ شَيْءٍ

﴿۳۷﴾ اے کریم عفو کنندہ خداوند عدل ست توئی آنکہ پُر کردہ ہر چیزے را

﴿۳۷﴾ اپنی کریمی سے درگزر کرنے والے کریم صاحب عدل و انصاف جس کے عدل سے ہر شے بھر پور

عَدْلُهُ يَا كَرِيْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ

عدل اوائے کریم ﴿۳۸﴾ اے بزرگ وارے کہ خداوند ثناء بزرگ ست وار جندی و بزرگی و

ہے اے کرم والے ﴿۳۸﴾ اے بڑی شان والے جو ثناء بزرگ اور غلبے اور بزرگی اور

الْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَزَالُ عِزُّهُ يَا عَظِيْمُ ﴿۳۹﴾ يَا اَعْجِبَ الصَّنَائِعِ

کبریائی ست پس دائم است ار جندی اوائے بزرگ وار ﴿۳۹﴾ اے عجب کنندہ صنعتوں

بڑائی کا مالک ہے جس کا غلبہ و اعلیٰ و دایگی ہے اے بڑی شان والے ﴿۳۹﴾ اے عجب صنعتوں والے

فَلَا يَنْطِقُ اِلَّا بِكَلِمَاتٍ لَا يَفْقَهُ سَوَاءٌ لَّهٗ وَلَهُ مَا يَشَاءُ وَيُتَعَذَّرُ

پس گویانہ شونہ زباں ہائے بندگاں برہمہ الآء او و نعماء او و ثناء او اے

جس کی نعمتوں اور انعامات اور اوصاف کے مقابل زبانیں بول نہیں سکتیں اے

صاحب جواہر خمس نے اس نام کو چالیسواں اور یا قریب کو اسیسواں شمار کیا ہے ۱۲ مترجم۔

فَلَا يَنْطِقُ قَلَمِي ۱۲ يَا عَظِيمُ ذَا الْعِزِّ وَالْمَجْدِ اِنْ تَوَقَّلْتَنِي ۱۳ ذَا الثَّنَاءِ وَالْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ ۱۴

جواہر خمس۔ نسخ قلمی کہہ ۳۰۱۲

عَجِيبُ ﴿٤٠﴾ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَ مَعَاذِي عِنْدَ

عجیب ﴿۴۰﴾ اے فریاد رسندہ من نزدیک ہر دشواری والے پناہ من نزدیک

عجیب ﴿۴۰﴾ اے میرے فریاد رس ہر بے چینی کے وقت اور اے میری جائے بازگشت

كُلِّ شِدَّةٍ وَ مُنِيسِي عِنْدَ كُلِّ وَ حَشَةٍ وَ مُجِيبِي عِنْدَ

ہر سختی والے ہم نشین من نزدیک ہر پریشانی والے اجابت کنندہ من نزدیک

ہر سختی کے وقت اور اے میرے ہم نشین ہر پریشانی میں اور اے میرے دعا کو قبول کرنے

كُلِّ دَعْوَةٍ وَ رَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي يَا غِيَاثِي ﴿٤١﴾

ہر دعا والے امید من ہنگامیکہ بریدہ شود حیلہ من اے فریاد رس مرا ﴿۴۱﴾

والے ہو دعا کے وقت اور اے میری امید جبکہ میرا قطع ہو چکا ہو حیلہ اے میرے فریاد رس ﴿۴۱﴾

يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُدَانِي نُونُ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبَةً يَا قَرِيبُ فَقَطْ

اے نزدیک کے کہ اجابت کنندہ دعا نزد ہر چیزے قریب شونہ است نزدیکی لوالے قریب فقط

اے وہ نزدیک کہ دعا قبول کرنے والا ہے اور نزدیک تر ہے اس کا قرب ہر شے سے نزدیک ہے اے قریب فقط

۱۔ ختم اسلام پر مولانا لکھتے ہیں کہ یہ دونوں آخری اسم علی سبیل الاختلاف نسخوں میں پائے جاتے ہیں یعنی بعض نے یا قریب کو چالیسواں لکھا ہے اور غیائی کو اکتالیسواں بعض نے برعکس (چنانچہ میرے سب سے پرانے قلمی نسخہ میں اسی طرح ہے یعنی مولانا کے خلاف ۱۲ مترجم غفرلہ) میں احقر شیخ محمد قناوی کہتا ہوں کہ دونوں کو پڑھنا چاہیے کہ بعض نے چالیس پر ایک اسم اور بڑھایا ہے۔ اور معلوم نہیں ان دونوں میں کونسا اضافی ہے ۱۲ مترجم واللہ اعلم۔ ۲۔ نسخہ قلمی کہنہ ۱۳

دُعَاءِ اِخْتِمَامِ

بعد ختم ان چہل اسمائے اعظم کے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد طلب کرے
 ﴿منقول از نسخہ قدیمہ کہنہ قلمی﴾ خاکسار مترجم رسالہ ہذا

اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعَظِمِ اَنْ تُصَلِّيَ

میں خواہم از تو اے خدا بحق این نامہائے بزرگ ترین آنکہ درود بفرستی
 میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہ وسیلہ ان اسمائے اعظم کے یہ ہے کہ تو درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَرَزُقَنِيْ اِيْمَانًا وَّ اَمَانًا

بر محمد و بر اولاد محمد و می خواہم اینکہ روزی کنی مرا ایمان و امن

محمد پر اور محمد کی اولاد پر اور یہ کہ تو مجھ کو نصیب کرایمان اور امن

وَّ عَافِيَةً مِّنْ عَقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَّ الْاٰخِرَةِ وَّ اَنْ

و عافیت از سختی ہائے دنیا و آخرت و اینکہ

و عافیت دنیا و آخرت کی ہر عقوبت سے اور یہ کہ

تَحْبِسُنِيْ عَنِ اَبْصَارِ الظُّلْمَةِ وَّ الْمُرِيْدِيْنَ بِى السُّوْءِ وَّ اَنْ

بند کنی از بمن چشمہائے ظالماں را و ارادہ کنندگان بہر من بدی را و اینکہ

تو ظالموں کی آنکھوں کو مجھ کو دیکھنے سے بند کر دے اور روک دے میرے حق میں بُرائی کا ارادہ کرنے والوں کو اور یہ کہ

تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يَعْصِرُوْنَہٗ اِلٰى خَيْرٍ مَّا يَمْلِكُہٗ

بر گرداں دلہائے ایشاں و از بدی چیزیکہ در دل دارند و آں را بسوئے نیکی کہ مالک نمی شود اور

ان کے دلوں کو اس شے کی برائی سے جو وہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں نیکی کی طرف پھیر دے اور یہ امر

غَيْرُكَ اللَّهُمَّ هَذِهِ الدُّعَاءُ مِنِّي وَمِنْكَ إِلَّا جَابَةٌ وَهَذَا

جز تو خدایا اس دعا از من است و از تست قبول کردن و اس

تیرے سوا دوسرے کے قبضہ میں نہیں اے اللہ یہ دعا میری طرف سے ہے اور قبولیت تیری طرف سے اور یہ

الْجَهْدُ مِنِّي وَعَلَيْكَ التَّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

کوشش از من است و برتست توکل من و نیست بازگشتے و نہ قوتے مگر بخدائے

کوشش میری ہے اور میرا سہارا تجھ پر ہے اور نہیں ہے گناہ سے پھرنا اور نہ طاقت طاعت پر مگر

الْعَلَى الْعَظِيمِ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

برتر بزرگ درود خدا تعالیٰ باو بر بہترین مخلوقات دے کہ محمد است و بر اولاد دے

ساتھ توفیق اللہ بلند بزرگ کے اور درود اللہ کا اس کی بہترین خلق محمد پر اور ان کی اولاد

وَأَصْحَابًا بِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

و بریاران دے ہمہ ہا بہرمانی تو اے مہربان ترین مہربانوں

و اصحاب پر سب پر ہو تیری رحمت کے ساتھ اے سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والے

و اصحاب پر سب پر ہو تیری رحمت کے ساتھ اے سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والے



باب دوم عملیات مجزیہ بیاض سات فصلوں میں

فصل اول عملیات استخارہ کے بیان میں:

جاننا چاہئے کہ استخارہ کے معنی طلب خیر کے ہیں یعنی بندہ اپنے مالک و آقارب
الطیین سے عاجزی کے ساتھ دعا کرے کہ بارالہا فلاں امر عظیم میں جو مجھے درپیش ہے
مجھ کو معلوم نہیں کہ میرے حق میں باعتبار دنیا و آخرت کیا بہتر ہوگا۔ اس لئے میں استدعاء
کرتا ہوں کہ جو امر میرے حق میں بہتر ہو اس پر میرے اس امر کا خاتمہ ہو اور میرا دل
بھی مطمئن ہو جائے۔ اس دعا کا نام دعائے استخارہ ہے۔ اس دعا کے بعد اس کام میں
سعی کرے یا اس کا خیال بھی چھوڑ دے۔ غرض جس طرف دل کو اطمینان حاصل ہو وہی
کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسی میں اس کی فلاح و بہبودی ہوگی۔ یہ ہے حقیقت اصل استخارہ
مسنونہ کی جو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور اس دعا سے قبل اظہار
عہدیت کے لئے جو دو نقلیں پڑھی جاتی ہیں ان کا نام صلوٰۃ استخارہ ہے۔ صلوٰۃ استخارہ مع
دعاء کتب صحاح ستہ میں بسند صحیح جناب رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے اور حضور ﷺ دعا
استخارہ اسی طرح لوگوں کو سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی کوئی سورۃ و آیت چنانچہ
مشکوٰۃ شریف میں بھی اس کا طریقہ لکھا ہے اور خواندہ دیندار مسلمان تمام اس سے
واقف ہیں۔

دوسرا استخارہ مشائخ کرام سے مروی ہے۔ وہ یہ کہ بعد نماز عشاء سونے سے
پہلے بعض خاص امور کا تہیہ کر کے معمولہ مشائخ عمل پڑھ کر اسی جگہ مصلے پر با وضو
سورہ یا بستر پاک اور طاہر پر، مگر کسی سے دعا کے بعد کلام نہ کرے اور قبل از نوم اللہ
سے دعا کرے کہ میرے کام کا انجام خواب میں نظر آجائے بعض سریع التاثر عمل سے

تو اسی رات میں معلوم ہو جاتا ہے بعض سے دیر میں، دوسری یا تیسری شب کو بعض دفعہ بالکل ایک ہفتہ تک بھی معلوم نہیں ہوتا۔ یہ استعداد طالب اور امر عظیم کے مشکلات کی وجہ سے ہوتا ہے۔ خواب میں نظر نہ آنا بھی علامت محمود ہے۔ جیسا کہ حضرت مولانا نے بیاض محمدی میں بیان فرمایا ہے۔ عنقریب آئے گا۔ ان دونوں کے سوا جو استخارے ہیں وہ لغو ہیں اور دل کے توہمات جیسا کہ روافض میں مروج ہے۔ یہاں پر عملیات استخارہ یہی قسم ثانی کے عملیات مراد ہیں۔ ۱۲ بندہ مترجم غفرلہ۔

طریقہ استخارہ ﴿۱﴾ جو شخص اسم باری تعالیٰ الرحیم لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سورہ اور یہ دعاء کرے اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنَآئِيْ مَا اُرِيْدُ (اے اللہ مجھ کو خواب میں دکھا دے میرے ارادے کے انجام کو) اللہ تعالیٰ اس کو اس کام کا انجام خواب میں دکھا دے گا۔ دوسری جگہ مولانا نے اس عمل کو واضح کر کے اس طرح لکھا ہے من کتب کتب لفظ الرحیم ووضعه تحت الوسادة ثم نام على وضوء وطهارة الخ جو شخص لفظ الرحیم لکھے اور اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر با وضوء و طہارت کامل یہ دعاء کر کے اور سورہ اَللّٰهُمَّ ببركة هذا الاسم المكرم ارنى فى الامر الفلانى ما يكون وما يؤل (فی کے بعد اپنی مراد مطلب کا نام لے، مثلاً نکاح یا سفر یا مقدمہ اس طرح کہے فی هذا النکاح یا فی هذه السفر یا فی هذه المقدمة وغیرہ) تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی قدرت سے دکھا دے گا کہ وہ کام اس کی خواہش کے مطابق پورا ہو گا یا نہیں ہو گا۔ تیسری صورت یہ بھی ہے کہ خواب میں کچھ معلوم نہ ہو۔ پہلی دو صورتیں تو ظاہر ہیں تیسری صورت میں مراد حاصل ہو گی مگر دیر سے، مولانا فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو بارہا آزمایا مجرب پایا۔

﴿۲﴾ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور شب جمعہ کو غسل کر کے لباس صاف و پاکیزہ بدل کر خوشبو لگائے اور پندرہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب حضرت غوث الاعظم سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کی روح پر فتوح کو بخشے پھر

گیارہ سو بار اخبرنی بحالی پڑھ کر سورہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

﴿۳﴾ اگر مذکورہ بالا شرائط کے ساتھ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر یَابَدِیْعُ

الْعَجَائِبِ وَیَلْکَا شِفِ الْغَوَائِبِ گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء کے پڑھے اور اسی مصلے پر با وضو بغیر کسی سے کلام کئے سورہ ہے، استخارہ مجرب ہے مگر اس میں حضرت غوث الاعظم کے ایصالِ ثواب کی شرط نہیں ہے۔

﴿۴﴾ بعد عشاء دو رکعت نفل پڑھ کر ان کا ثواب حضرت غوث الاعظم اور خواجہ

بزرگ یعنی خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہما کو پہنچائے۔ اور اپنے بزرگوں باپ دادا وغیرہ کو بھی ثواب میں شریک کر لے، پھر انا اعطینا یعنی سورہ کوثر پندرہ دفع پڑھے اسکے بعد

یَا رَبِّیْذُرْ شَدْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلَّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ الْفَلَانی تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور ہاتھوں پر دم کر کے سورہ ہے۔ (نہایت سریع التأثير ہے۔ فقیر نے بھی آزمایا ۱۲ مترجم

﴿۵﴾ اس نقش کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے جس نیت سے رکھے گا اللہ کے

فضل و کرم سے اس کا جواب خواب میں ملیگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

القابض

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

فصل دوم عملیات مجربہ فتوحات رزق میں:

﴿۱﴾ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان سورہ هَمَزَہ یعنی وَيْلٌ لِّکُلِّ اکتالیس

اکتالیس بار چالیس روز بلا ناغہ پڑھے۔ بعد چلتے کے چالیس روپے اللہ تعالیٰ اس کو دے گا۔

اے اللہ مجھ کو خواب میں دکھا جو کچھ میرے فلاں کام میں تیری مشیت سے پیش آنے والا ہے ۱۲ مترجم غفرلہ

﴿۲﴾ توجیہ قولہ الشریف الہمنی اللطیف حضرت مولانا نے اس عمل کے

شروع میں یہ الفاظ لکھے ہیں جن کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا۔ غالباً جس بزرگ سے یہ حاصل ہوا ان کے کلام میں کچھ اشکال پیش آیا جس کو مولانا نے توجیہ قول الشریف کے ساتھ شروع کیا یعنی اس بزرگ کے قول شریف کی توجیہ جو مجھ کو غیب سے القا ہوئی یہ ہے کہ سات روز تک نفل روزے رکھے اور ان سات دنوں میں جھوٹ بالکل نہ بولے اور روزانہ بعد نماز عشاء آیہ کریمہ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظِلْمَتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ط ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پھر یَا حَیُّ ایک ہزار مرتبہ اور یَا قَیُّومُ ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد ایک ہفتہ کے ایک جتنی نورانیہ یعنی اس عمل کی موکلہ، حاضر ہوگی اس سے پانچ درہم (پانچ روپے) لے لے اور اپنی جیب میں رکھ لے اور خرچ کرتا رہے روزانہ خرچ کے بعد بھی یہ روپے بچے رہیں گے بفضلہ تعالیٰ۔ مولانا فرماتے ہیں کہ یہ عمل بعض عامل دیار مغرب سے حاصل ہوا۔

﴿۳﴾ جو شخص سورہ واقعہ مغرب و عشاء کے درمیان پڑھے اور مغرب سے

عشاء تک کسی سے کلام نہ کرے، پھر یہ دعاء پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر رزق کا دروازہ کھول دے گا۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ وَيَا مُفْتَحَ الْأَبْوَابِ يَسِّرْ عَلَيْنَا الْحِسَابَ اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِي فِي السَّمَاءِ فَأَنْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا افْقَرْهُ إِلَيَّ وَإِنْ كَانَ قَرِيبًا فَيَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ قَلِيلًا فَاكْثِرْهُ وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا فَاخْلُدْهُ وَطَيِّبْهُ وَإِنْ كَانَ طَيِّبًا فَبَارِكْ فِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

﴿۴﴾ عمل دائرہ سورہ یس (فراخی رزق کے لئے از حضرت استاذنا حاجی مولوی

محمد قلندر قدس سرہ جلال آبادی اور جملہ حوائج کے لئے بھی مجرب ہے) اس کا طریقہ یہ ہے کہ سورہ یس بسم اللہ کے ساتھ شروع کرے جس وقت پہلی مبین پر پہنچے دائیں ہاتھ کی خنصر کو بند کر لے پھر اسی طرح اول سے شروع کرے، جب دوسری مبین پر پہنچے بنصر کو بند کرے، پھر سرے سے شروع کرے اور تیسرے مبین پر وسطی کا عقد کرے اسی طرح چوتھی مبین پر مسیحہ یعنی (انگشت شہادت) کا اور پانچویں مبین پر ابهام کو چاروں بند ہی ہوئی انگلیوں پر رکھ کر خوب مضبوط مٹھی باندھ لے۔ پھر اول سے پڑھتا ہوا چھٹی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی خنصر اور اسی طرح ساتویں مبین پر بنصر کو عقد کرے۔ جب عقود سب سے فارغ ہو جائے پھر اول سے سورہ کو شروع کرے اور آخر تک پڑھتا چلا جائے، جب درمیان میں پہلی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی بنصر کھول دے۔ اور دوسرے مبین پر اس کے پاس کی خنصر اور تیسری پر ابهام دست راست علیٰ ہذا القیاس پہلے کے برعکس کھول ڈالے اور سورہ کو ختم کرے۔ پھر ایک مرتبہ پوری سورہ یس پڑھے۔ اور ہر مرتبہ سورت شروع کرتے وقت اس طرح پڑھے یس صلی اللہ علیہ وسلم یس والقوان الحکیم۔

﴿۵﴾ برائے حصول دست غیب:

(آٹھ آنے روز کا عمل) يَا دَا قِمَ الْعِزَّ وَالْبَقَاءَ يَا وَاهِبَ الْجُودِ وَالْعَطَاءِ يَا وَدُودُ ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ فَقَالَ لَمَّا يُرِيدُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا لَا إِلَهَ إِلَّا وَآخِرُ نَاوَايَةِ مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ بِحُرْمَةِ تَنْكِفُلٍ بِحَقِّ يَا صَمَدُ الْغَفْلَةِ ذَا الْمَنَّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا صَمَدُ ہر روز دو سو مرتبہ پڑھے۔ یہ بعد عشاء یا بعد تہجد کے پڑھے۔

﴿۶﴾ برائے خلاصی از دین:

ادائے قرض کے لئے سورہ نصر، اذ جاء نماز فجر کے بعد چالیس بار پڑھنا مجرب ہے۔

﴿۷﴾ برائے فتوح غیب:

جمعہ کے دن مابین سنت و فرض جمعہ یہ دعاء سات بار پڑھے لول و آخر درود شریف تین تین بار یا مبدئی، یا معین، یا رحیم، یا ودود اغنیٰ بحلاً لک عن حرامک و بطاعتک عن معاصیک و بفضلک عن من سواک
ایضاً بطریق دیگر:

فقیر کو یہ عمل بہ تغیر چند الفاظ دوسرے طریقہ سے حضرت مولانا شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہ سے بھی دربارہ فتوح پہنچا ہے جس کو بنظر رفا و عام تحریر کرتا ہوں ۱۲ فقیر مؤلف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ یا غَنِی۔ یا حَمِیْدُ یا مُبْدِیُّ یا مُعِیْدُ یا رَحِیْمُ، یا وَدُودُ اَکْفِیْ بِحَلَا لَکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ مَنْ سِوَاکَ ط ایک سواکس بار پڑھے لول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار نوچندی جمعرات سے شروع کرے بعد ایک چلتے کے فتوحات ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً ﴿۸﴾ وسعت رزق کے لئے یہ آیت شریفہ بیس مرتبہ مع لول و آخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ، سنت و فرض فجر کے درمیان پڑھیں اللہ تعالیٰ اسکا رزق وسیع فرمائے۔ وَاِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصَوْهَا۔ آخر آیت تک۔

﴿۹﴾ وظیفہ برائے تنگی معاش:

ایک سو مرتبہ کم از کم، زیادہ جتنا ہو سکے اَللّٰهُمَّ تُبَّ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَ هَوْنٌ عَلَیْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ وَ اَرْحَنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَ لَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ یا خَالِقَ الْحَیْوةِ وَ الْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحَقَّنَا بِالصَّالِحِیْنَ ط بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد کے پڑھے۔

﴿۱۰﴾ ایضاً کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط پانچ سو بار روزانہ اول و آخر درود شریف بعد نماز عشاء پڑھنا مفید ہے۔

﴿۱۱﴾ کشائش رزق و حصول جمعیت کے لئے:

پانچ سو بار یہ آیت آخر سورہ جاثیہ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ آخر سورت تک پڑھنا دفع تنگی معاش کیلئے نافع ہے جب وقت ملے پڑھ لے۔

﴿۱۲﴾ برائے حصول غناء و اطمینان:

سفر شروع کرتے وقت اور سفر سے گھر آنے پر تین تین بار آیت الکرسی پڑھنا اور سفر میں قل یا اور اذاجاء اور قل هو اللہ اور معوذتین کا ورد مع بسم اللہ کے ہر سورہ کے شروع میں غناء و اطمینان کے لئے مجرب ہے۔

﴿۱۳﴾ فراغت ظاہر و باطن کے لئے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي لِسَانًا ذَاكِرًا وَقَلْبًا حَاضِرًا شَهِيدًا شَاقًّا بِجَمَاءٍ لَكَ وَرِزْقًا حَلَالًا لَا طَيِّبًا وَلَا سَعًا بِغَيْرِ كَيْدٍ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي بِغَيْرِ رَدٍّ وَادْفَعْ عَنِّي الدَّيْنَ بِحُرْمَةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَأَمَّهُمَا وَجَدَّهِمَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط اکتالیس بار بعد مغرب کے پڑھے۔

﴿۱۴﴾ برائے کشائش رزق:

نقش یا با سبط گیارہ بار لکھ کر دریائے رواں میں ڈالے، اگر آب جاری نہ ہو تو کنویں میں مگر بعد کسی نماز کے ایک وقت خاص مقرر کر لے تعویذ معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۳۸	۶
۱۲	۲۳	۳۶
۴۲	یا با سبط	۳۰

اگر قیدی کی پشت پر یعنی دائیں موٹھے کی طرف یہ نقش لکھ کر لٹکایا جائے، جلد رہائی پائے۔
(۱۵) تسخیر و فتوحات کیلئے:

نقش حوا با وضو، پندرہ نقش روزانہ لکھیں اور یہی نقش ہر حاجت کیلئے مجرب ہے وہ یہ ہے

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

(۱۶) ایضاً برائے جمعیت ظاہری:

ایک درویش نے اکبر آباد (آگرہ) میں خضر خاں کو دیا تھا، حاجی عزیز اللہ جے پوری کے مجازات میں سے ہے۔ پمپل کے سات پتوں پر سات تعویذ روزانہ لکھ کر کنویں میں ڈالے۔ بہتر دن تک۔ یہ نقش یا باسٹ کا ہے (جو اوپر تحریر ہے) ۱۲

فصل سوم عملیات حب و تسخیر خلافت میں:

(۱) ایک انڈالے کر اس پر الف سے تا تک حروف مفردہ بہ ترتیب ابجد لکھے
 اور آیت وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّةُ أَنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ط لکھ کر نام مطلوب کا مع نام اس کی والدہ کے لکھے، پھر اس کو چولھے میں بھو بھل کے نیچے دفن کر دے تین روز ورنہ سات دن دفن رہے جذبہ محبت پیدا کرنے میں اس کو بہت بڑا دخل ہے۔

فائدہ: از مترجم میرے استاد مولوی نظام الدین صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ اس کا اثر کم ہے اگر مطلوب کے نام کے ساتھ اس طرح لکھے۔ ”بحرمة حضرت غوث الاعظم و حضرت حاجی محمد شاکر قدس سرہما فلاں بنت فلاں (اگر عورت ہے) یا فلاں بن فلاں

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۶۰۰۳
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۲	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

﴿۶﴾ ایضاً:- جنگلی کبوتر کا ایک جوڑا پکڑ لائے اور تیار رکھے بارہویں تاریخ

تیرہویں شب کو پھیل کے درخت کے نیچے جائے اور بالکل برہنہ ہو کر پھیل کے پتے دس اور بارہ توڑے اور یہ نقش ان پتوں پر لکھے اور پھر ان کو علی الصبح بچھا کر ان پر دونوں کبوتروں کو ذبح کرے اور ان کا خون ان پتوں پر ڈالے اور ان کو سکھا کر جلانے، عامل اس کی راکھ جس پر مل دیا گوہ اس کا عاشق و فریفتہ ہو گا۔

﴿۷﴾ ایضاً:- نوچندی اتوار کے دن صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے یہ

نقش بالا کاغذ پر لکھے، پھر کالی جو تک جس پر زردی نہ ہو کاٹ ڈالے اور کاٹتے وقت بدن پر کپڑا نہ ہو اور کسی سے کلام بھی نہ کرے۔ پھر اس نقش کو مع جو تک کے جلا کر اس کی راکھ کر لے جس پر مل دے گا فرماں بردار دیوانہ وار ہو گا۔ مولانا فرماتے ہیں کہ نور محمد پنجابی کہتا تھا کہ میں نے بھینس پر مل دی تھی، میں جہاں جاتا تھا میرے ساتھ رہتی تھی۔

﴿۸﴾ جمعرات کے دن طالب و مطلوب دونوں کے بال ملا کر سورہ مزمل

پڑھے اور گھر میں رکھ لے اگر باہمی محبت کی نیت ہو تو عمل کے وقت مصری منہ میں رکھے اگر بغض و عدوت کا ارادہ ہو تو کڑوی شے منہ میں رکھ کر پڑھے۔

﴿۹﴾ قدسیا میاں یا کسی اور کھانے کی شے پر تین بار پڑھ کر کھلائے مطلوب مسخر ہو

مکر بدکار کو نہ دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ یُجِبُوْنَہُمْ کَحَبِّ اللّٰهِ لِقُلُوْ بِہُمْ فِیْ لَیْلِ وَنَہَارٍ وَفِیْ سَاعَۃٍ وَ شَہْرِ عَلٰی حُبِّہُمْ اَشَدُّ حُبًّا وَ لَوِیْرٰی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اِنَّ لِقُوَّةَ اللّٰهِ جَمِیْعًا۔ فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

﴿فائدہ﴾ سات دفعہ کا آزمایا ہوا ہے ۱۲ مولوی نظام الدین صاحب کراچی ہر حرم

﴿۱۰﴾ برائے جلب قلب:

محبوب کا تصور باندھ کر تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف تین تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بِحَرْمَةِ جِبْرَائِیلَ اللّٰهُ الصَّمَدُ بِحَرْمَةِ اسْرَافِیْلَ لَمْ یَلِدْ بِحَرْمَةِ میکائیل وَلَمْ یُولَدْ بِحَرْمَةِ عزرائیل وَلَمْ یَكُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ بِحَرْمَةِ دروائیل، مہرائیل، درائیل ہر مہم (مشکل کام) کے لئے اتوار کے دن سے شروع کرے عروج ماہ میں بعد صبح صادق کے گیارہ روز گیارہ بار پڑھے۔

﴿۱۱﴾ برائے حب و تسخیر خلاق:

آیت وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ۝ قطب کی طرف منہ کر کے اس طرح کھڑا ہو کر پڑھے کہ دایاں پاؤں بائیں پر رکھے اور سفید موٹھ کے یک رنگے گیا رہ دانے لیکر ہر دانہ پر یہ آیت گیارہ گیارہ بار پڑھے اور تمام دانے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر اُسے کھریا آٹے سے بند کر کے اپنے مکان میں دفن کرے، پھر ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھ کر اس کا ثواب روح اقدس حضور نبوت مآب ﷺ کو پہنچائے اور اس آیت کو روزانہ جتنا ہو سکے پڑھتا رہے، تسخیر خلاق کے لئے عجیب ہے لیکن نصیحت ہے کہ خوش خلقی اور وسعت حوصلگی اختیار کرے اور خلق اللہ کو طعام و لباس سے اور ہر قسم سے فائدہ پہنچائے، کروڑوں آدمیوں کو فیض پہنچے گا۔ اور جمع کر کے نہ رکھے ہر طرف سے مخلوق کبھی چلی آئے گی۔

﴿۱۲﴾ برائے مقبولیت قول:

آیت وَ اعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءَ اٰلَافَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا ط

وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ط زیادہ قمر میں دو شنبہ کے دن ہرن کی جھلٹی پر شہوت کی لکڑی سے لکھے اور اپنے پاس رکھے (تعویذ بنا کر بازو پر باندھ لے) جو شخص اس سے ناراض ہو گیا ہو، پھر خوش ہوئے اور جو اس کی بات سنے قبول کرے۔ اگر واعظ ہو۔ اس کا واعظ سامعین کے دلوں میں موثر ہو۔

﴿۱۳﴾ تسخیر خلافت:

یہ نقش میں نے حاشیہ شمس المعارف سے جو لام بونی کی کتاب ہے اور حضرت والدی مولانا احمد اللہ مرحوم تھانویؒ کی تحریرات سے ہے نقل کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ اہل فضل مسلمانوں میں سے ایک صاحب سلیمان نامی تھے کہ بسبب غربت و فلاکت کوئی ان کو جانتا بھی نہ تھا، اور نہ لوگ ان کو دنیاوی معاملات میں پوچھتے تھے۔ انہوں نے حضرت شیخ اکبر محی الدین بن عربیؒ سے اس کا ذکر کیا۔ شیخ صاحب کشف تھے، انہوں نے اپنے کشف سے معلوم کیا کہ یہ نقش مثلث ان کی گمنامی کا علاج ہے، اس نقش کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے علامہ سلیمان کو عوام میں مشہور کر دیا، اور ان کو اس رفعت پر پہنچا دیا کہ جب وہ گھر سے نکلتے تھے ہزاروں آدمیوں کے ہجوم میں نکلتے تھے اور ہر کس و ناکس کی زبان پر ان کا کلمہ تھا، یہاں تک کہ سلطان وقت اُن سے بتواضع پیش آتا تھا، اس خوف سے کہ مبادا یہ سلطنت مجھ سے نہ لے لے۔ ا کے عدد و فتح ۳۰۱۸ ہیں۔

	اللہ	اللہ	اللہ	
۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۰۳	۱۰۰۵	۱۰۰۳
۱۰۰۴	۱۰۰۶	۱۰۰۸	۱۰۰۴	۱۰۰۸
۱۰۰۹	۱۰۰۲	۱۰۰۷	۱۰۰۹	۱۰۰۷
۱۰۰۵	۱۰۱۰	۱۰۰۳	۱۰۰۵	۱۰۰۳

﴿۱۴﴾ برائے تسخیر حکام و سلاطین و امراء:

يَا رَحْمَنُ كُلَّ شَيْءٍ وَ رَاحِمَةً پانچ سو مرتبہ روزِ مرتہ تین روز برابر پڑھے،
اور روزانہ غسل کرے چوتھے روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور چنبیلی پر لکھ کر امیر و حاکم
وغیرہ کے سامنے جائے اور اس کے سامنے پندرہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت
و چاہلوسی کے ساتھ ضرور پیش آئے گا۔

﴿۱۵﴾ فائدہ منقول از بیاض استاذنا مولانا مفتی الہی بخش صاحب کاندھلوی
قدس سرہ من اعمال خانداننا عنی خاندان حضرت مرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس
سرہ برائے تسخیر و لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰی كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا اَنْتُمْ اَنْتَابُہ
چھ سو اٹھتر مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ لیا کرے، اس کے بعد روغن چنبیلی تیز خوشبو پر دم
کرے اور محبوب کو سنگھائے مسخر ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

﴿۱۶﴾ برائے رفع رنجش امراء و حکام و سلاطین:

آیت کریمہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَلْتَنْصِرْ اَوَّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار
بعد نماز عشاء کے تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے درمیان
کلام کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی رنجش دور ہوگی اور خوشنود ہوں گے، اور اسکے مقصود کو
پورا کرینگے مجرب ہے۔

﴿۱۷﴾ ایضاً برائے مہربانی حکام و ظالمان:

جس شخص کو کرب و سختی نے پریشان کیا ہو وہ مؤذن کی اذان کا اسی طرح جواب
دے جیسا کہ مؤذن کہے پھر ختم اذان کے بعد اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِہِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ اَلْحُ پڑھ کر
کہے تین بار رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ مُحَمَّدًا نَبِیًّا وَ بِالْقُرْآنِ اِمَامًا

پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے جس ظالم یا حاکم کے سامنے جائے گا وہ نہایت مہربان ہوگا۔
 نیز سی مقصد کیلئے پیشانی پر یا مُتَكَبِّرُ لکھے سیاہی سے نہ ہو تو انگلی سے ہی لکھ لے۔
 عمل آب پاشی جو ممانی بی صاحب النساء سے مجھ احقر العباد شیخ محمد تھانوی
 عفا اللہ عنہ کو پہنچا۔ واسطے رضامندی و خوشنودی حکام اور ظالموں اور دشمنوں کے اور حصول
 مطالب کے کہ ان کا غضب و غصہ مہربانی اور طاعت و بردباری سے بدل جائے اور عامل
 کا مطلب حاصل ہو، اس عمل کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے، اور اگر تین روزے رکھے
 تو بہتر ہے ورنہ بغیر روزے بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، اور اگر رمضان شریف میں زکوٰۃ
 دے بہتر ہے۔ ان تینوں دن میں کلمہ طیبہ و آیت کریمہ، قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَ
 سَلًا مَا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِيمَانٌ وَ آیت کریمہ، یہ زکوٰۃ ہے، جب زکوٰۃ دے چکے
 صرف آیت مذکورہ گیارہ مرتبہ مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم
 کر کے دشمن کے مکان میں ورنہ دشمن کے مکان سے قریب اس پانی کو چھڑک دے انشاء
 اللہ تعالیٰ دشمن سر دہل اور رجم و مہربان ہو جائیگا اور حسب مراد اس کا مطلب حاصل ہوگا۔
 اگر حاکم دور دراز جگہ ہو تو اس پانی میں رومال بھگو کر اپنے پاس رکھے اور اپنے اس
 شہر یا مقام میں لے جائے اور وہاں ایک برتن میں پانی لیکر اس رومال کو بھگو کر دشمن کے
 قریب چھڑک دے یا اس کے مکان کے قریب انشاء اللہ تعالیٰ وہی تاثیر ہوگی مجرب ہے۔

﴿۱۹﴾ برائے اصلاح زوجین

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاهُ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ
 لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاهُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ طَوَّافٌ بَيْنَ
 فَلَانِ بْنِ فَلَانَةٍ وَفَلَانَةٍ بِنْتِ فَلَانَةٍ كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ مُوسَىٰ وَهَارُونَ
 وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ط تَوَاتُرُ

اَكْلُهُ كُلِّ حَيْنٍ بِاَذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ط
پانی یاد دودھ یا کسی شے خوردنی پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلائیں۔ انشاء اللہ دونوں میں
موافقت ہوگی۔

﴿۲۰﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ ط
یہ آیت اس کھانے پر جو ایک جماعت کے لئے پکا ہو اور ان کے باہمی بغض و عناد ہو بغیر
سیاہی کے قلم سے لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ سب کے سب دوست بن کر اٹھیں گے۔

﴿۲۱﴾ محبت و وجاہت کے لئے

ان آیات کا نقش بنا کر، یا یہی آیتیں لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھ لے وَقَالَ
الْمَلِكُ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ نَبِيٌّ بِهٖ اَسْتَخْلِصُ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَمَہ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ
اَمِيْنٌ ط اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَا اَنَا
مِنْ الْمُشْرِکِیْنَ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ
وَالْقَبِيْثُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ یُحِبُّوْا نَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ط فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحِبِّبْکُمُ اللّٰهُ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ لَوْ
اَنْفَقْتُ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَا اَلْفَتْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَفَ بَیْنَهُمْ
اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَكِيْمٌ ط

فصل چہارم مدافعت و ہلاکت اعداء اور ان کے شر و مضرت کے دفعیہ میں

(۱) الحضور الامراء:

(امراء و حکام کے سامنے جاتے وقت) یہ آیت گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن اور چہرہ پر پھیرے۔ فَلَمَّا رَأَيْنَا أَكْبَرَنَا وَقَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ط انشاء اللہ ان سے سوائے خیر کے کچھ حاصل نہ ہو گا ان کے شر و مضار سے محفوظ رہے گا۔

(۲) ایضاً: از حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پٹی، از طریقہ حضرت غوث الثقلین جس وقت حکام وقت یا کسی دشمن سے کسی حادثے یا صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نقصان پہنچ چکا ہو، نماز تہجد کے بعد آیت کریمہ ایک مکان میں پاک جگہ اور طہارت کاملہ کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے، مجرب ہے آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ط

(۳) برائے دفعیہ اعداء:

بعد نماز عشاء دو رکعتیں بہ نیت نفل پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سات سات مرتبہ سورہ فیل (الم ترکیف) پڑھے اور سلام پھیر کر وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ط چالیس مرتبہ پڑھے دشمن بھاگ جائے گا۔

(فائدہ) مولانا نے یہ عمل ناقص لکھا ہے بندہ راقم کو اپنے استاد حضرت حافظ

محمد ابراہیم صاحب عرف حافظ ٹوٹے مرحوم مظفر نگری سے اور ان کو حضرت مولف بیاض سے صحیح طریقہ استعمال معلوم ہوا جس پر بندہ راقم نے اپنے ایک سخت مخالف کے لئے پڑھا، وہ صاحب محض نفسانی بغض بلا وجہ مجھ سے رکھتے تھے اور اس گاؤں میں جس میں

میں امامت کرتا تھا مجھ سے پہلے مع اہل و عیال سکونت پذیر تھے اور میری مسجد میں امام سابق بھی تھے اور کچے پکے حکیم بھی، کچھ اردو علمیت سے کچھ تجربہ سے مریضوں کا علاج کرتے تھے مگر امامت سے بوجہ معزول کر دیئے گئے تھے، ہر ممکن ذرائع سے مجھ کو نقصان پہنچانے اور اپنا اثر قائم رکھنے کیلئے جدوجہد کرتے رہتے تھے، اور ہاوجود دیگر مواضع میں امامت ملنے کے اس گاؤں سے نکلنے کا ارادہ نہیں کرتے تھے۔ بندہ راقم نے جب یہ عمل حسب ہدایت استاذی حافظ صاحب موصوف پڑھا چند ہی روز بعد ایک دوسرے گاؤں کی امامت پر تشریف لے گئے، اور ایسے گئے کہ دوبارہ اہل و عیال کو بھی دیکھنا نصیب نہ ہوا، حالانکہ وہ گاؤں قریب تھا، اور کئی مہینے وہاں قیام رہا، گاؤں کی پیدوار دوسروں کے ہاتھ بھجوا دیتے تھے خود نہیں آتے تھے، یہاں تک کہ بیمار ہو کر راہی عدم ہوئے اور حسب ہدایت میاں جی صاحب ان کی نعش اسی گاؤں میں جہاں ان کے عیال و اطفال تھے لائی اور دفنائی گئی۔

﴿۴﴾ ایضاً: ماہ قمری کے آخری جمعہ کو پچاس تنکے مسجد سے لے اور تھوڑی سی مٹی کسی دیرانہ میں سے اور غیر آباد مسجد اور اُجڑے مکان کی لے کر ہر تنکے پر پچاس مرتبہ الم ترکیف پڑھو اور تنکوں کو جلا کر اس کی راکھ اس مٹی میں ملا کر رکھ لو اور دشمن کے مکان میں ڈال دو، دشمن خانہ خراب ہوگا۔

﴿۵﴾ منقول از حضرت شیخ شیو خنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہ جو شخص سورہ فیل ایک ہزار بار روزانہ دس روز تک دشمن کی ہلاکت کی نیت سے پڑھے بہت جلدی اسکا دشمن ہلاک و برباد ہو بارہا کا آزمودہ ہے۔

﴿۶﴾ ایضاً: از شاہ صاحب موصوف الصدر۔ جو ایسے دشمن کے برے میں ہو جسکا

۱۔ یہ عمل ہلاکت دشمن کے صرف اسی وقت کئے جائیں جبکہ ان کی ہلاکت جائز ہو اس کے خلاف کرے گا تو یاد رہے خود بھی نقصان اور پریشانیوں میں مبتلا ہوگا۔

قتل شرعاً جائز ہو، اس کو چاہیے کہ اکتالیس دفعہ سورہ یٰسین کسی پاک مقام میں جو آب جاری یا تالاب اور کنویں کے نزدیک ہو پڑھے اور پڑھتے وقت ایک کچی اینٹ اپنے سامنے رکھ لے۔ اور ہر بار ختم سورہ پر ایک خط اینٹ پر کھینچ دے، یہاں تک کہ اکتالیس لکیریں ہو جائیں۔ پھر قبلہ رو ہو کر وہ اینٹ اس پانی میں مھینکدے، بہ نیت ہلاکت ظالم، دشمن ہلاک اور برباد اور اپنے منصب سے معزول ہو گا عنقریب۔ یہ بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

﴿۷﴾ ایضاً: از شاہ صاحب موصوف الصدر۔ میرے مخلص دوستوں میں ایک شخص ایک ظالم ہمسایہ سے جو شاہی امراء میں تھا نہایت پریشان تھا، قریب تھا کہ وہ اس سے عاجز ہو کر خودکشی کر لے۔ مجھ سے اس نے واقعہ بیان کیا میں نے کہا تو روزانہ ایک ہزار مرتبہ

حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھا کر اور اپنے بچوں اور تمام متعلقین کو بھی یہی پڑھنے کی ہدایت کر۔ چند روز گزرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس حادثہ سے نجات دی۔

﴿۸﴾ ایضاً: منقول از امام غزالی۔ دشمنوں پر مرض مسلط ہو، الف سے ط تک نو حروف مفردہ ابجد ایک روٹی پر لکھے اور اس پر سورہ رعد پڑھے۔ پھر اسکے پانچ ٹکڑے کر کے پانچ کتوں کو کھلائے، کھلاتے وقت کہے کھاؤ گوشت فلاں بن فلاں کا، اور اس کے اعضاء چبا ڈالو، اللہ کے حکم سے دشمن کے جسم میں بڑے بڑے پھوڑے نکلیں گے اور اس کا بدن پھوٹ نکلے گا۔

﴿۹﴾ ایضاً: اگر کوئی شخص ایسے ظالم کے ہاتھوں تنگ ہو جو کہ اس کو ہر قسم کی دینی و دنیوی ایذا پہنچاتا ہو اور شرعاً کشتنی گردن زدنی ہو، یہ تین آیتیں ایک ہفتہ پڑھے، روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ۔ ایک ہفتہ کے بعد موقوف کرے۔ اگر ہلاک ہو گیا تو بہتر ورنہ پھر سات روز اسی طرح پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دشمن ہلاک ہو گا۔ لیکن اس عمل میں نہایت احتیاط کرے۔ ہرگز نفسانیت اور خواہش نفس سے کسی کو ناحق ہلاک نہ

کرے ورنہ عند اللہ سخت مواخذہ قیامت کے روز ہوگا۔ یہ عمل حضرت مرشدنا امیر المؤمنین
رئیس المجاہدین جناب سید احمد صاحب بریلوی قدس سرہ کے عملیات میں سے ہے۔
﴿۱۰﴾ دفع مضرت اعداء کیلئے:

لَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۝ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ لَا
تَخَافُ دَرَكًا وَ لَا تَخْشَى ۝ لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْآلِ عَلَى ۝ لَا تَخْلِفَا إِنِّي مَعَكُمَا
أَسْمَعُ وَ أَرَى ۝ ان پانچوں آیتوں کے اعداد کا مجموعہ دس ہزار چار سو ستتر ہے ان کا نقش
بنا کر جس شے میں اور جس وقت ممکن ہو دشمن کو کھلائے اس کے شر سے نجات پائے گا۔
﴿۱۱﴾ ایضاً: جو شخص کسی ظالم یا دشمن سے خائف ہو اس آیت مبارک کُلَّمَا

أَوْقَدَ وَ أَنَارَ الْخَرِبِ أَطْفَأَهُ اللَّهُ إِلَى آخِرِهِ کے اعداد بحساب ابجد نکالے اور اس
کے عدد کے مطابق لکھے اور گلے میں ڈال لے اور اس آیت کو بکثرت پڑھتا رہے، اللہ
تعالیٰ کے لطف و کرم سے سرور و محفوظ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور مجموعہ اعداد ۸۹۴ ہے۔

﴿۱۲﴾ ایضاً: دشمن کی زبان بندی کیلئے قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ
أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَإِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ تک زبان بندی کے حق میں بہت بڑا دخل ہے۔

﴿۱۳﴾ وَ تِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَا هَآءِ اِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ ۝ کو مِنْ عِبَادِهِ تک
لکھ کر بطور تعویذ دشمن سے خصومت کے وقت باندھ لے، اللہ تعالیٰ کی غیبی تائید سے دشمن
پر غالب ہوگا، نیز اس آیت کا کثرت سے پڑھنا اس شخص کے لئے مفید ہے جو کسی
منصب سے گر گیا ہو۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

فصل پنجم عملیات قضائے حاجات دینی و دنیوی کے بیان میں

(۱) نماز قضائے حاجات عین:

آدھی رات میں چار رکعتیں نفل پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ سومرتبہ۔ اور دوسری رکعت میں أَنِّي مَسْنُو الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ سومرتبہ اور تیسری میں وَ أَفْوَضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ط سومرتبہ اور چوتھی میں اسی طرح نِعْمَ الْمَوْلَى وَ نِعْمَ النَّصِيرُ ط سومرتبہ پھر سلام پھیر کر تین قدم آگے بڑھے۔ دائیں قدم سے شروع کرے اور پڑھے إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ صِرُّهُ سَاتِ سَوْبَارٍ، پھر اٹھے پاؤں لوٹ کر اسی جگہ آئے جہاں سے چلا تھا، پھر سجدہ کرے۔ اور دعا کرے اپنی حاجات کے لئے بدھ کی رات یا پھر کی رات سے شروع کر کے تین روز متواتر یہ عمل کرے۔

(۲) برائے حل مشکل:

سورہ قریش یعنی لایلاف ستر بار پڑھنا روزمرہ تاحل مشکل مجرب ہے۔

(۳) برائے جمیع مشکلات:

رات کے وقت ساڑھے چار ہزار مرتبہ اسم ذات کا ورد عجیب و غریب ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب براری ہوگی، اسم ذات ہے لفظ ”اللہ“

(۴) برائے حصول حاجت:

سومرتبہ روز پڑھے اول و آخر درود شریف۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْاَرْْبَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُسَهِّلَ الْاَصْعَابِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ لَا بُصَا رِيَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ وَيَا غِيَا ثَ الْمُسْتَغِيثِينَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَ أَفْوَضْ

أَمْرِي إِلَيْكَ يَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

(۵) برائے حاجت:

ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے حاجت بر آئے انشاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ اِنِّیْ
مُسْتَقَاتِقٌ بِنُورِ جَمَالِكَ وَرَسُوْلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ۔

(۶) برائے قبولیت دعا و مکاشفات و مناجات اور امور دنیوی کی مطالب کا آسانی انجام پانا

آدھی رات کے وقت یہ دس کلمات کہ اسمائے الہی عزوجل سے ہیں خاص طور پر آزمائے گئے ہیں نیز حفاظت نفس و جسمی تکالیف و امراض سے اور دشمنوں کے قہر و تسلط کے دفعیہ کیلئے اور اسرار علویہ کے انکشاف اور تمام عالموں کی تسخیر کیلئے بھی مخصوص ہیں۔

الْمُحِيطُ، الْعَالِمُ، الرَّبُّ، الرَّشِيدُ، الْحَسِيبُ، الْفَعَّالُ، الْخَلَّاقُ، الْبَارِئُ، الْخَالِقُ، الْمُصَوِّرُ۔

(۷) برائے قضاے حاجات:

روزانہ گیارہ نقش لکھ کر دریائے رواں میں ڈالے۔

(۸) اِیضاً: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا مُوسٰی کُلِّ وَحِیْدٍ
وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ وَّیَا ظَاہِرَ کُلِّ مَلَاٍ وَّیَا شَآہِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَّیَا مُنْجِیَ
الْهَلٰکِی وَّیَا مُنْقِذَ الْعَرْمٰی وَّیَا صَاحِبِیْ فِی شِدَّتِیْ وَّیَا وَلِیْ فِی نِعْمَتِیْ وَّیَا غِیَا
ثِی فِی کُرْبٰنِیْ وَ مُوسِی فِی وَحْشَتِیْ اِیْبَعْتُ اِلَیَّ مُوسٰی یُوْنُسَ فِی اَکْسِ
عَوْرَتِیْ وَ اٰمِنْ رَّوْعَتِیْ یَا کَرِیْمُ اس کا ورد ہر سختی اور حاجت کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(۹) ترکیب خواندن سورہ فاتحہ:

سورۃ الحمد کا سات روز پڑھنا تمام حاجات دینی و دنیوی کیلئے دینی مقصود کیلئے قبلہ رو ہو کر پڑھے اور دنیوی مفاد کے لئے جنوب رو ہو کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ التّٰوَار کے دن پانچ سو دوسرے اور آمین سومر تہہ پیر کے دن الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پانچ سو چھپن مرتبہ آمین سومر تہہ۔ منگل کے دن مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ دو سو گیارہ مرتبہ، آمین سومر تہہ بدھ کے دن اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ آٹھ سو چھتیس مرتبہ، آمین سومر تہہ، جمعرات کے دن اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ آمین سومر تہہ، جمعہ کے دن صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ، آمین سومر تہہ، ہفتہ کے دن غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ چار ہزار ستر مرتبہ، آمین سومر تہہ، بعونہ تعالیٰ تمام مرادیں بر آئیں۔

﴿۱۰﴾ برائے حل مشکلات:

چالیس مرتبہ الحمد شریف کا در در روزانہ در میان سنت و فرض فجر ہر مشکل کیلئے تاثیر عظیم رکھتا ہے اس طریق سے کہ اول پوری بسم اللہ پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ ختم سورۃ کے بعد آمین تین مرتبہ کہے، حق تعالیٰ اس کی ہم آسان کرے۔

﴿۱۱﴾ نماز قضاے حاجات:

تمام حاجات کیلئے اور دشمن کے شر سے نجات پانے کے واسطے سربلغ تاثیر ہے ہنوز مصلے سے فارغ ہو کر نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے گا۔

طریق اداے صلوٰۃ :

چار رکعت بہ نیت نفل قضاے حاجت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے یہ

آیت پڑھے قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُوْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ سِ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
 تک پندرہ بار دوسری رکعت میں سورۃ اَنَا اعْطَيْتُكَ الْكَوْثَرَ تمام سورت پندرہ بار تیسری
 رکعت میں سورۃ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ پوری سورت پندرہ بار، چوتھی رکعت میں قُلْ هُوَ اللَّهُ
 اَحَدٌ ۝ تمام سورۃ پندرہ بار یعنی ہر رکعت میں ہر سورۃ پندرہ بار پڑھے۔ سلام پھیر کر دس
 بار یہ دعاء پڑھے۔ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝ حَسْبُنَا
 اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۝ رَبِّ مَسْنِی الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَ اَقْوَمُ
 اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ ۝ بِالْعِبَادِ ۝ یَا مَنْ یُّكْوِرُ شَرَفَ الْاَكْرِیْنَ ۝
 وَ یَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ وَ یَا مَنْ رَّافَتُهُ مَلْجَاةٌ لِلْعَلَمِیْنَ یَا مَنْ لَا
 تُحْصِیْ عَلَیْهِ ثَنَاءُ الْمُحْتَاجِیْنَ اغْفِرْ لِّیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

﴿۱۲﴾ ترکیب ورد آیت الکرسی:

برائے قضائے حاجات و حل مشکلات مجرب ہے ہر فرض نماز کے بعد آیت
 الکرسی پڑھنا شیطانی وسوسوں سے بچاتا اور روزی فراخ کرتا ہے۔

ایضاً: ہر فرض نماز کے بعد اس طرح ورد کرے کہ اس آیت میں دس وقف
 ہیں، ہر وقف پر ہاتھوں کی دسوں انگلیاں اس طرح بند کرے کہ اللہ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ ج
 پہلے وقف پر دائیں ہاتھ کی کن انگلی بند کرے، دوسرے وقف پر اس کے پاس کی (بصر)
 تیسرے پر بیچ کی انگلی (وسطی) چوتھے پر انگشت شہادت (سبابہ) پانچویں پر ابهام یعنی
 انگوٹھے کو بند کرے اس جگہ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهُ پڑھتے وقت دونوں عین کے
 درمیان اپنے ترقی درجات اور وسعت رزق کی درخواست اللہ تعالیٰ سے کرے، پھر جس
 طرح پر دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کی ہیں اسی طرح پر ہر وقف پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں
 بند کرے اور بائیں ہاتھ کی کن انگلی بند کرتے وقت یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ کے دو میم
 کے درمیان دشمنوں کے مقہور و ذلیل ہونے کا خیال دل میں لائے۔ اگر کسی کے مطیع

د فرماں بردار کرنے کی نیت ہو تو انگوٹھے کے بند کرنے کے وقت اس شخص کا تصور کرے
اسی طرح دسوں انگلیوں کی مٹھیاں باندھ لے پھر تین تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور سورہ
اخلاص اور درود شریف اور دس مرتبہ سورہ الحمد پڑھے پھر مٹھیاں کھولے ہر انگلی کھولتے
وقت اپنے مطلوب یا مطلوبہ کا نام لے (یعنی فلاں بن فلاں میرا مطیع و فرماں بردار ہو)
ایضاً ترکیب دیگر:

شیخ محمد تھانویؒ کہتے تھے کہ مجھکو یہ عمل حکیم بدر الدین صاحب نے اور ان
کو صاحب آیت الکرسی شاہ ابوالبرکات صاحب سے حاصل ہو بواسطے زیادتی دولت
وقیام جاہ و منزلت و مدافعت دشمنان و پراگندگی اعداء کیلئے مجرب ہے ہر فرض نماز کے
بعد اس طریق سے مدح و ستائش کرے کہ ہر وقف پر بطریق مذکورہ بالا دونوں ہاتھوں کی
انگلیاں بند کرے یعنی دائیں ہاتھ کی کن انگلی سے شروع کر کے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے
پر ختم کرے لَوْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ کے دونوں عین کے درمیان قضائے حاجت و لطف و مہر
بانی امراء و اہل حکومت کا خیال دل میں لائے اَوْ يَعْظُمَ مَا بَيْنَ آيْدِيهِمْ کی دونوں میم
کے درمیان مقہوری اعداء کا خیال کرے پھر سورہ الم نشرح اور سورہ اخلاص
درود شریف تین تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک مارے پھر سورہ قل قہ ہر ہر انگلی
کھولتے وقت اس طرح پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
یعنی الرحیم کے میم کے کمرے کو الحمد کے لام سے ملا کر وَلِحَمْدٌ پڑھے اور آمین کہتے
وقت اسی ترتیب سے انگلی کھولے جس ترتیب سے بند کی تھی، اس طرح دس مرتبہ
پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیرے۔ حضرت شاہ ابوالبرکات
صاحب کا معمول تھا کہ واسطے جمعیت اور دفع شر ظالموں کیلئے ارشاد فرماتے تھے۔

(۱۳) نقش حزب البحر:

ہر حاجت کے لئے آزمودہ و مجرب ہے۔

۲۶۱۵۷۱	۲۶۱۵۷۲	۲۶۱۵۷۷	۲۶۱۵۶۳
۲۶۱۵۷۶	۲۶۱۵۶۵	۲۶۱۵۷۰	۲۶۱۵۷۵
۲۶۱۵۶۶	۲۶۱۵۷۹	۲۶۱۵۷۲	۲۶۱۵۶۹
۲۶۱۵۷۳	۲۶۱۵۶۸	۲۶۱۵۶۷	۲۶۱۵۷۸

﴿۱۴﴾ نقش اسم ذات یعنی لفظ ”اللہ“ جملہ حاجات کیلئے اسیر کا حکم رکھتا ہے چھیاٹھ دن

بلاناغہ ایک وقت مقرر کر کے چھ ہزار چھ سو مرتبہ اسم ذات پڑھے اور یہ نقش بھی چھیاٹھ

لکھے مدافعت اعداء کیلئے چراغ کی لو میں جلانے اور دیگر مطالب کیلئے دریا میں بہائے مولانا

فرماتے ہیں کہ یہ نقش مجھ کو اپنے مخلص مرید حکیم محمد عمر چر تھاولی سے حاصل ہوا۔

۱۹	۲۲	۲۳
۲۶	۲۲	۱۸
۲۱	۲۰	۲۵

فصل ششم

عملیات سحر و مسان و آسیب و جنات وغیرہ کے دفعیہ کے بیان میں مشتمل تین اصولوں پر
اصل اول عملیات متعلقہ شیاطین و جنات میں:

﴿۱﴾ برائے مسان (گنڈہ) اکتالیس تار کا کچا سوت لیکر اکتالیس بار وَا لَسْمَاوِ
وَ الطَّارِقِ پوری پڑھے اور اکتالیس گرہ دیکر گنڈہ بنائے اور حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیا جائے
جس عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو یا جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں پونے دو ماہ حمل
پر گذر جانے کے بعد یہ گنڈہ باندھنا کسیر کا حکم رکھتا ہے بارہا کا آزمودہ ہے حضرت استاذی
حافظ محمد ابراہیم خاں صاحب مظفر نگری مرحوم و مغفور فرماتے تھے کہ اکتالیس تار حاملہ
کی پیشانی کے بالوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک لینے چاہئیں ۱۲ متر جم۔

﴿۲﴾ برائے دفعیہ آسیب و مسان:

ہر روز پُزہ کاغذ پر لکھ کر پلائے بِحَقِّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

— — — — —

﴿۳﴾ برائے دفع شیاطین و جن:

منقول از عملیات حضرت استاذ و اساتذہ متاؤمر شد و مرشدینا مولانا شاہ ولی اللہ
صاحب محدث دہلوی قدس سرہ بغیر حاضرات کے جن جل جائے اور دفع ہو جائے یہ
نقش لکھ کر فتلہ (فلتہ) بنائے مگر دھنی ہوئی روئی میں لپیٹنا اور چراغ میں جلانا ایک ہی
مقررہ جگہ میں ہو، کووے آب نارسیدہ چراغ اور تلوں کے خالص تیل میں روشن
کرے اور آسیب زدہ کے مقابل رکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

اللہم احرق الشیاطین

۱۳	۳	۲	۱۶
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

کلی

چھڑ

۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

فائدہ ﴿﴾ مطبوعہ مجتہائی نسخہ میں اور اس قلمی نسخہ میں جو حضرت مولف کے دست خاص کا لکھا ہوا ہے جزوی فرق ہے سب سے اوپر مجتہائی نسخہ میں بجائے مٹا کے قتا ہے اور بجائے ”اچھڑ“ کے ”اظہر“ ہے میرے نزدیک قابل اعتماد اور معتبر مولانا کا قلمی نسخہ ہے بظاہر اچھڑ کو بے معنی سمجھ کر اظہر کر دیا گیا۔ اچھڑ ممکن ہے جناتی زبان کا بامعنی لفظ ہو اس لئے ایسے مواقع میں لکیر کا فقیر ہونا ضروری ہے ۱۲ متر جم۔

﴿۴﴾ برائے آسیب ہر قسم:

کپڑے کا ٹکڑا ہلدی میں رنگ لو اور اس کے چالیس ٹکڑے کر کے چالیس فتیلے بنا لو جس مکان میں آسیب زدہ سوتا ہے پہلے ایک قتیہ ایک دن رات متواتر اس مکان میں جلائے، پھر ہر فتیلہ ہر رات تمام شب اس مکان میں جلائے چالیس روز بلا ناغہ، انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو گا۔

﴿۵﴾ ایضاً: قل اَعُوْذُبِ رَبِّ النَّاسِ تمام سورۃ بغیر تس ناس کے سات مرتبہ

پڑھ کر کڑوے تیل پر دم کرے اور آسیب زدہ کی آنکھوں اور ناک اور کانوں اور بیسوں ناخنوں پر ملے انشاء اللہ شفا ہو گی۔

فائدہ ﴿۱﴾ معوذتین یعنی سورۃ فلق و سورۃ ناس رد سحر کیلئے بھی خاص طور پر

تاثیر عجیب رکھتی ہیں، گیارہ گیارہ مرتبہ دونوں سورتیں کڑوے تیل پر دم کر کے بطریق مذکورہ بالا مسحور پر عمل کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ سحر کا اثر زائل ہوگا، خواہ کتنا ہی زبردست ہو۔

فائدہ (۲) رد سحر کیلئے کتاب نافع الخلائق میں آیات سحر کو پانی پر پڑھکر بلا تعین تعدد اولیام مریض کے تمام جسم پر چھڑکنے کیلئے مفید و مجرب لکھا ہے، فقیر کو اپنے استاذ شیخ المحمد ثین حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی سابق مدرس دارالعلوم دیوبند سے اس کی مفصل ترکیب حاصل ہوئی جس کی برکت سے میرے فرزند کلاں کو گیارہ دن کے اندر اثر سحر سے شفاء کامل ہو گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔ وہ یہ کہ تازہ پانی سات کنوؤں کا ہو تو بہتر ہے، ورنہ صرف ایک ہی کا کافی ہے لیکر اس پر یہ آیات سحر گیارہ گیارہ بار پڑھکر مریض کو اس سے غسل کرائے روزانہ بلا ناغہ ایک بار گیارہ دن تک، انشاء اللہ تعالیٰ سحر زائل ہو گا وہ آیات یہ ہیں (۱) فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ سَ وَالزَّكِرَةِ الْمُجْرِمُونَ۔ (سورہ یونس پارہ معتذرون) اور (۲) فَوَقَعَ الْحَقُّ سَ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ط (سورہ اعراف پارہ قال الملاء) اور (۳) إِنَّمَا صَنَعُوا سَ حَيْثُ آتَىٰ تَك۔ ایک آیت (سورہ طہ پارہ قال الم اقل لک)

(۶) برائے مسحور:

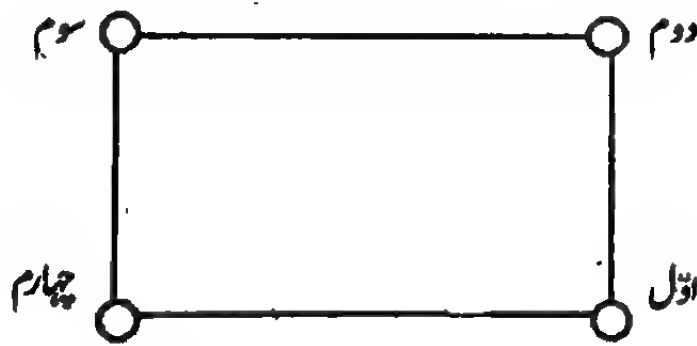
چینی کی رکابی پر سات روز لکھ کر نہار منہ مسحور کو پلائے بحکم الہی اثر سحر باطل
فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِه السَّحَرِ إِنَّ اللّٰهَ سَيَبْطِلُهُ ط بَطَل بَطَل
السَّحَرِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ط ☆ ا ا ☆ (مجرب ہے)

اصل دوم دفعیہ عام امراض جسمانی کے بیان میں (۱) گندہ کلہڑ کے واسطے
عروج ماہ میں بدھ کے دن نابالغ کنواری لڑکی سے سوت کٹوا کر رکھ لے
اور جمعرات کے دن تمام فجر کے بعد جلسہ نماز میں جس طرح بیٹھا ہے اسی طرح بیٹھا
رہے کسی سے کلام نہ کرے درود شریف تین مرتبہ پڑھکر گیارہ بار سورہ فاتحہ مع بسم اللہ

پڑھے اور اس سوت میں گرہ دے، پھر تیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کر دے۔
پھر تھوڑی سی شیرینی پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی روح کو ثواب پہنچا کر گنڈہ
بیمار کے گلے میں کس کر باندھ دے، بعد چند روز کے جب گنڈہ ڈھیلا ہو جایا کرے کس
دیا جایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض جاتا رہے گا۔

﴿۲﴾ درود نداں:

(ڈاڑھ کے درد کیلئے) ایک تختی پر بیاک صاف زمین پر یہ شکل مستطیل بنائے۔
پھر چاقویا چھری پہلے گوشہ میں چھو کر کہے الہی بحرۃ حضرت عثمان بن عفانؓ اور خوب
زور ڈالے اور بیمار سے کہے کہ وہ درد زدہ ڈاڑھ کو مضبوط پکڑ لے، اگر پہلی مرتبہ درد جاتا رہے
بہتر ہے ورنہ دوسرے خانہ میں اسی طرح کرے، چوتھے خانہ تک انشاء اللہ تعالیٰ نوبت نہ
آئیگی کہ درد جاتا رہیگا۔



﴿۳﴾ ایضاً:

اس تعویذ کو درد والی ڈاڑھ یا دانت کے نیچے رکھ کر دبائے انشاء اللہ درد دفع ہوگا
تعویذ یہ ہے اَیُّهَا الضرس المضر وس اسکن بقدرۃ الملک القدوس۔

﴿۴﴾ برائے جذری یعنی چیچک:

کچے نیلے سوت کی انٹی لے کر اکیس تار کا گنڈہ بنائے اور اس میں نو گرہ دے کر
ہر گرہ پر سورہ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کرے اور گلے میں باندھ دے آرام ہوگا بفضلہ تعالیٰ

﴿۵﴾ ایضاً: نیلے سوت کے گیارہ تار کا گنڈہ بنائے اور پانچ گرہ دے کر ہر گرہ پر سورہ فاتحہ پڑھے پھر کچھ کھانا صدقہ دے کر مریض کے گلے میں باندھ دے منقول از مولانا استادنا الحاج مولوی محمد قلند جلال آبادی رحمۃ اللہ علیہ۔

﴿۶﴾ نقش الحمد شریف

خسرہ چچک کیلئے طلوع آفتاب سے پہلے باندھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ نہیں نکلے گی۔ اور اگر نکلی اللہ کے فضل سے آرام ہو جائے گا وہ نقش الحمد شریف یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	غَیْرِ الْمَغْذُوْبِ	الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ	اِنَّکَ
صِرَاطِ الذِّیْنِ	اِیَّاکَ نَعْبُدُ	رَبِّ الذِّمِّیْنِ	اِنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ
یَوْمَ الدِّیْنِ	نَسْتَغِیْثُ	وَلَا الضَّالِّیْنَ	الرَّحْمٰنِ
عَلِیْہِمْ	وَرَحِیْمِ	مَلِکِ	اَمَلْنَا

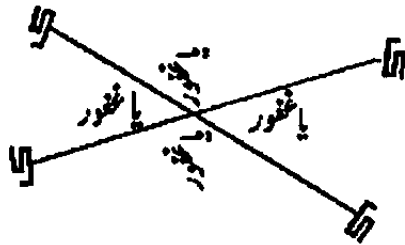
﴿۷﴾ ایضاً: اس آیت کا تعویذ گلے میں ڈالے، چچک بالکل نہیں نکلے گی، اور اگر نکل آئی ہے تو اس آیت کو دھو کر مریض کو پلائے اللہ کے فضل سے صحت کامل حاصل ہو وہ آیت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بَلْ اِیْتَاہُ مَا تَدْعُوْنَ فِیْکُشِفْ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ اِنْشَاہُ وَتَنْسُوْنَ مَا تَشْرِکُوْنَ ۝

﴿فائدہ﴾ حضرت سیدنا قاضی محمد اسماعیل صاحب منگھوری قدس سرہ خسرہ و چچک سے محفوظ رہنے کیلئے جست کے ٹکڑے پر یہ آیت کھدوا کر بچوں کے گلے میں ڈالویا کرتے تھے ۱۲ مترجم۔

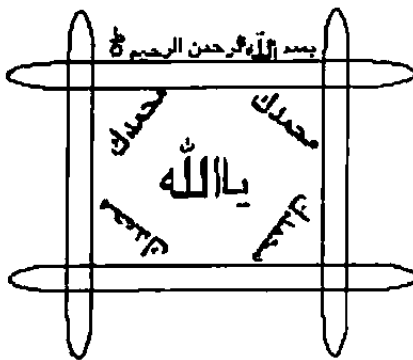
﴿۸﴾ برائے دفع امراض طحال (تلی):

اس نقش کو کاغذ پر لکھے۔ پھر اس کو بانسی کی نکلی میں جس سے حقے کی بنائی

جاتی ہے رکھ کر تلی کے مقام پر رومال کی چار تہ کر کے رکھے اور یہ اس رومال پر رکھ کر اس تلی میں آگ لگا دے تلی دفع ہوگی۔



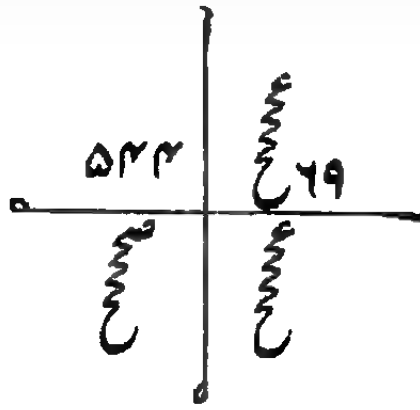
(۹) ایضاً: سفید مٹی یعنی پنڈول کی ایک ڈلی پر سورہ اخلاص یعنی پوری قل هو اللہ تین بار یا پانچ بار پڑھ کر رکھ چھوڑے پھر ایک پرچہ کاغذ پر یہ نقش لکھے اور اس نقش کو مریض کی ہتھیلی پر رکھ کر وہ پڑھی ہوئی ڈلی نقش پر رکھے اور اس پر لوہان سلگائے اور دوسرا شخص مریض کی تلی کو پکڑے رہے اللہ کے حکم سے تلی دفع ہوگی۔



﴿۱۰﴾ برائے بو اسیر:

آب دست لیکر سات مرتبہ متے پر دم کرے، عبارت یہ ہے ”خواجہ عبید اللہ ترنجی تازی سواری دیوان بیابانی رحمۃ اللہ علیہ“

﴿فائدہ﴾ مطبوعہ مجتہبائی میں خواجہ عبد اللہ برنجی ہے، مگر میں نے مؤلف بیاض کے خاص قلمی نسخہ میں عبید اللہ ترنجی لکھا دیکھا جو میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے واللہ اعلم ۱۲ مترجم ﴿۱۱﴾ ایضاً: اتوار کے دن علی الصباح لکھ کر یہ نقش اسی دن زوال کے وقت کمر میں باندھ لے۔ بو اسیر کیلئے نافع ہے۔



﴿۱۲﴾ برائے دفع وباء :

کاغذ پر لکھ کر حویلی کے صدر دروازے پر چسپاں کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَہْلَ یَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا اَیْمَنَ پُتِ
عبداللہ جایا جاری و با محمد آیا۔ ﷺ

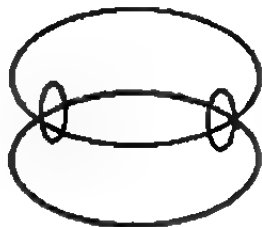
﴿فائدہ﴾ مولانا فرماتے ہیں اگرچہ ایمنہ لکھا ہو لپایا گیا ہے مگر لفظ آمنہ ہے اگر
آمنہ پڑھے بہتر اور صحیح ہے۔

﴿۱۳﴾ برائے جس بول :

اگر پیشاب کا بند پڑ جائے لکھ کر گلے میں باندھیں فوراً ٹوٹ جائے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ط بَلَا غْ ج فَهَلْ یُهَلِّکْ
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ط

﴿۱۴﴾ برائے خلل سرہ :

(ناف ٹل جانے کے لئے) از امام المسلمین مرشدنا ہادینا حضرت میر سید احمد
صاحب بریلوی مجاہد فی سبیل اللہ قدس سرہ۔ یہ شکل لکھ کر ناف پر باندھ لے۔



(۱۵) ہر قسم کے بخار اور درد سر اور دردِ شقیقہ (پیشی کا درد) اور خللِ سرہ (ناف ٹلنے) اور دردِ زہ کیلئے مفید ہے۔ دردِ زہ کیلئے حاملہ کی بانیں ران میں اور بخار کیلئے گلے میں اور باقی دردوں کیلئے مقامِ درد پر باندھیں تعویذ یہ ہے۔

یا محمد یا محمد یا محمد یا محمد

(۱۶) برائے دردِ سر و نیم سہر:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَ لَا یُسْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدَاہُ اَللّٰهُمَّ
اَسْكِنْ هَذَا الْوَجَعَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اِلَیْہِ اَجْمَعِیْنِ ط با وضو لکھیں اور قدرے شیرینی
بچوں کو تقسیم کر دے اور تعویذ بالا موضع درد پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی بندہ
مترجم کا آرزو مودہ ہے۔

(۱۷) خالص بخار کیلئے:

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ پھیل کے تین چوں

پر لکھ کر دیں مریض ایک پتہ روز نہار منہ چاٹ لیا کرے۔

(۱۸) برائے تپ بے نوبت:

اللّٰهُ شَافِيُ اللّٰهُ كَافِيُ پانی پر دم کر کے پلائیں مجرب ہے۔

(۱۹) برائے تپ و لرزہ:

نقشِ حوالہ کر گلے میں باندھے۔ جو یہ ہے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

﴿۲۰﴾ برائے عتربول وحصاة العانة:

پیشاب کی چنگ اور پیشاب میں ریگ آنے کیلئے آیات ذیل لکھ کر مریض کو پلائے بحکم الہی شفا پائے۔ وَ اِذْ سَتَسْقِيْ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ط فَاَنْفَجَرَتْ مِنْهُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبٌ هُمْ كَلُوا وَشَرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْتَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ قُلْ كُوْنُوْا حِجَابًا ۙ اَوْ حٰدِيْدًا ۙ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِىْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُعِيْدُنَا قُلِ الَّذِى فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رءُ وْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ط وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۙ فَكَانَتْ هَبًا ۙ مُّنبَسًا ۙ وَخُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً ۙ وَ اِحْدَةً ط

﴿۲۱﴾ ایضاً: آیت قُلْ كُوْنُوْا حِجَابًا ۙ اَوْ حٰدِيْدًا ۙ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِىْ صُدُوْرِكُمْ ایسے ہی اِنَّا اَعْطَيْنَا پوری سورۃ لکھ کر مریض کو پلائے پیشاب اور پاخانہ دونوں کا بند توڑنے کیلئے نافع ہے و نیز آیت وَ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً اَنْجَا جًا لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًا وَّ نَبَاتًا ۝ اور زبانی یہ کہے یَا اَرْحَمَ الرَّاْحِمِيْنَ اپنے بندے فلاں ابن فلاں کی مصیبت دور کر بیشک تو ہر شے پر قادر ہے۔

﴿۲۲﴾ ایضاً: یَا رُّضْ اَبْلَعِیْ مَآءَکَ وَ یَسْمَآءُ اَقْلَعِیْ وَ غِیْضُ الْمَآءِ ۙ وَقُضِیَ الْاَمْرُ ط قُلْ اَرْتَبِیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآءُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاتِیْکُمْ بِمَآءٍ مُّعِیْنٍ ۝ پیشاب پاخانہ کے بند توڑنے کو یہ آیت لکھ کر مریض کو پلائے۔

﴿۲۳﴾ برائے دفع خفقان:

ایک شخص کو خفقان ہو گیا، کسی نے یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائی فوراً
شفا پائی فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا هُمْ فِيهِ مُنْهَمِرُونَ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى
الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْقُدٍ رَہ

﴿۲۴﴾ برائے خفقان:

سورہ لا ینلاف پوری چینی کی رکابی یا پیالہ میں لکھ کر پلانا نہایت نافع ہے۔

﴿۲۵﴾ برائے عرق النساء:

(یہ ایک درد ہے سرین سے اٹھ کر پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے) نابالغہ باکرہ
لڑکی کے ہاتھ سے سوت کٹوا کر اس کو دھو ڈالیں، پھر اس پر یہ آیت دم کر کے سات مرتبہ
سات گروہ دے کر گندہ بنائے یہ گندہ بائیں عضو پر باندھ لے، انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو گا، وہ
آیت یہ ہے وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
﴿۲۶﴾ ایضاً: موضع درد پر لکھ کر باندھ آیتھا العرق النابت فی الجسم
الذی یموت مت مت مت باذن اللہ لا یموت۔

﴿۲۷﴾ پھوڑے پھنسی دنبل وغیرہ اور دیگر جسم کے زخموں کے واسطے:

سورہ مرسلات پوری لکھ کر گلے میں لٹکانا نہایت مفید ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

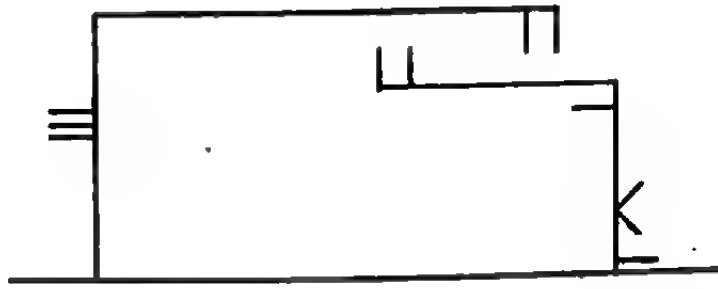
﴿۲۸﴾ ایضاً: دنبل وغیرہ کیلئے تین روز تک سورہ فاتحہ اور آیت وَتَرَى

الْجِبَالَ تَخْشِبُهَا جَمِادً وَهِيَ تَمْوِي السَّحَابِ ط پڑھنا اور دم کرنا مفید و مجرب ہے۔

﴿۲۹﴾ برائے ورم عانہ (پیڑو):

ورم کے مقام پر یہ دائرہ لکھیں۔ پھر سورہ فاتحہ چالیس بار پڑھیں اور ہر دھائی

پردم کریں، تین روز کی جھاڑ میں آرام ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور وہ دائرہ یہ ہے۔



﴿۳۰﴾ مایوس العلاج کہنہ مریضوں کیلئے:

يَا سَلَامُ ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار روزانہ ایک وقت مقرر کر کے پڑھیں اور مریض کی بقائے صحت کیلئے دعاء کریں اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

﴿۳۱﴾ ایضاً: عمل منقول از شیخ شیو خنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہ۔ جو شخص سخت مرض میں مبتلا ہو یا مرض کی تشخیص سے اطباء عاجز ہوں اس کی صحت یابی کیلئے دو رکعتیں تازہ وضو سے پڑھی جائیں ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار سورہ کوثر (اَنَا اعطینا) پوری پڑھے۔ سلام پھیر کر سو مرتبہ درود شریف اول و آخر درمیان میں سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پوری ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ایک ہزار مرتبہ بہ نیت شفاء مریض پڑھے۔ اللہ کے حکم سے شفا ہوگی۔

﴿فائدہ﴾ سورہ الحمد پوری مع بسم اللہ پوری و آمین اور آمین کے بعد یہ اسم
يَا حَيُّ حَيِّنَ لَا حَيَّ فِي دَيْمُومَةٍ مُلْكِهِ وَبَقَاؤُهُ يَا حَيُّ۔ من اعمال خاندان
عریزہ چینی کے پیالے یار کابی پر لکھ کر علی الصبح مریض کو پلائے اکیس روز یا اکتالیس
روز میں انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفا یاب ہوگا۔ نہایت مجرب ہے ۱۲ انترجم۔

اصل سوم :- معالجہ امراض زنان و اطفال خوردسال

(۱) دفع امراض اطفال کیلئے:

خصوصاً مسان کیلئے مجرب ہے، یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور مسان کیلئے اس کی دھونی بچے کے تمام بدن کو اس طرح دی جائے کہ نقش مذکور پانی میں گھول کر توے کو خوب گرم کر کے اس پر وہ پانی تھوڑا چھڑکیں، اس کی بھاپ بچے کے بدن کو پہنچائی جائے۔
 ﴿فائدہ﴾ فقیر مترجم کو اس کا صحیح صحیح طریقہ اس طرح پہنچا ہے کہ صبح کو روٹی پکانے کے بعد نہ تو آٹے کا کوٹھا دھویا جائے اور نہ تو اتار کر ٹھنڈا کیا جائے۔ بلکہ بچے کو اس کی ماں گود میں لے کر کسی انچی شے پر بیٹھ کر چادر یا دوپٹہ میں لپیٹ لے، اور آٹا بھرے ہوئے کوٹھے کو پانی ڈال کر دھو ڈالے، پھر اس میں یہ نقش گھول دے اور اس کا دھون گرم گرم توے پر ڈالے، اور تو اس بچے کے نیچے کی طرف رکھے، تاکہ جو بھاپ اس سے اُٹھے وہ بچے کے تمام جسم میں لگے، یہاں تک کہ پانی ختم ہو۔ اور تو اٹھنڈا ہو جائے اسی طرح شام کو روٹی پکانے کے بعد کیا جائے، تین روز دھونی دو وقتہ دینے سے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب اور مسان دفع ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے۔

دارالمصنف ۱۱۱۴ھ

یہی نقش تذکرۃ الرشید میں آسیب و مسان کیلئے حضرت مولوی شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہ سے بھی منقول ہے ۱۲ مترجم غفرلہ

(۲) برائے عقیمہ (بانجھ) کیلئے:

ایک اتار لیکر اس کی چار قاشیں اس طرح کریں کہ ان میں سے کوئی قاش

منقطع نہ ہو، اس پر سورہ یسین پڑھے، جب پہلی مبین پر پہنچے لتار پردم کرے پھر اول سے شروع کرے اور دوسری مبین پردم کر کے پھر اول سے شروع کرے، اسی طرح ساتویں مبین پردم کرے، آٹھویں مرتبہ تمام سورت پڑھ کر دم کرے، پانچ سیر کشمش اور پانچ سیر بھنے جنوں کی دال بچوں کو تقسیم کر دے۔ پھر لتار کو عقیقہ (بانجھ عورت) غسل حیض سے فارغ ہو کر کھائے اور شوہر سے ہم بستر ہو اللہ تعالیٰ اس کو فرزند عطا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

﴿۳﴾ برائے عقیقہ

منقول از استاذنا و مولانا الحاج مولوی محمد قلندر صاحب قدس سرہ جلال آبادی

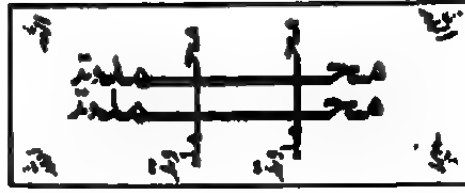
سیاہ سیاہ مرج اور دیسی اجوائن لے کر ان دونوں پر آیت خَلَقَ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَكَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ط اور سات سات بار سورہ کافرون پوری، اور سورہ مزمل پوری، اور گیارہ بار سورہ الم نشرح پوری مع اول و آخر درود شریف پڑھے اور رکھ چھوڑے۔ عقیقہ یعنی بانجھ عورت غسل حیض کے بعد اور مریضہ مسان حمل خام کی حفاظت کیلئے سات دانے سیاہ مرج کے اور قدرے اجوائن اس میں سے روزمرہ کھاتی رہے یہاں تک کہ وضع حمل ہو۔

﴿۴﴾ برائے استقرار حمل

گیارہ تعویذ لکھ کر گیارہ دن تک عورت کو کھلائے یا پلائے وہ یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ إِلَهِي بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى وَآلِهِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

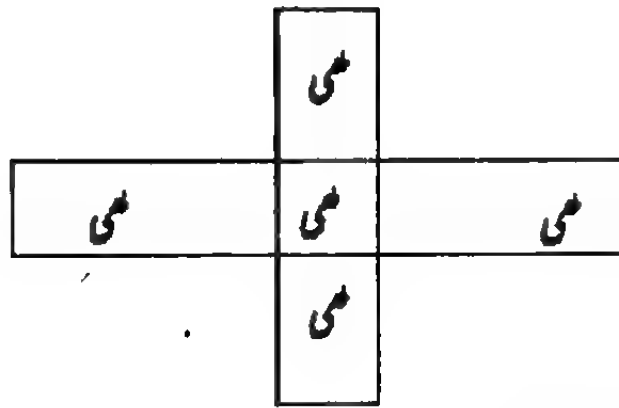
﴿۵﴾ مرض اسقاط حمل کیلئے

یہ نقش لکھ کر پیٹ پر باندھے حمل اسقاط سے محفوظ رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔



﴿۶﴾ آسانی وضع حمل کیلئے:

کورے ٹھیکرے پر یہ شکل لکھے اور حاملہ کے پاؤں کے نیچے رکھے اور وہ پاؤں سے توڑے فوراً وضع حمل ہو۔



﴿۷﴾ عمل مانع اسقاط حمل:

اگر حمل کرنے کا شبہ ہو تو باوجود ایک گوشہ میں بیٹھ کر تنہائی میں لکھے اور حاملہ کے پیٹ پر بندھوا دے اللہ کے حکم سے حمل اسقاط سے محفوظ رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ط فَاِنَّ لِلّٰهِ خَیْرًا فِضًا ط وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَحْفِظْ حَمَلَ هَذِهِ الْمَرْءَةِ مِنْ جَمِیْعِ الْاَقَاتِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اٰمِیْنٌ . اٰمِیْنٌ

﴿۸﴾ برائے دفع مسان طفل:

(ہانڈی کا عمل) مٹی کی کوزی ہانڈی مع کورے سرپوش کے لے کر اس میں تین

مٹھی اُڑا اور کیلیں لوہے کی ڈالے اور یہ تعویذ لکھ کر اس میں رکھے اَلْحَفِیْظُ سَاتِ مَرْتَبَہِ الرَّقِیْبُ بھی سَاتِ مَرْتَبَہِ اَللّٰهُمَّ بِالْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِاجْمَعِیْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ الہی بحرمتہ غوث الاعظم الہی بحرمتہ حاجی محمد شا کرمان فلاں دفع شود۔ پھر یہی تعویذ گلے میں باندھے۔ (فلاں کی جگہ مریض کا نام لکھا جائے)

﴿۹﴾ علاج مسان معمولہ قدیم مشائخ کرام:

ایک کالی بکری یک رنگ یا سفید مرغاجوان پہلے اس وقت لے جب کہ حمل پر کم از کم چالیس دن اور زیادہ سے زیادہ ڈھائی مہینہ گذریں، اس سے زیادہ کا حمل قابل علاج نہیں۔ پھر یہ مرغایا بکری حاملہ کے سر پہنے باندھے اور یہیں اس کو چارہ اور دانہ پانی دیا جائے، اور دو وقت صبح و شام حاملہ کا پیشاب بکری کے بدن پر ملتا رہے مسلسل نو دن بلاناغہ کرے دسویں دن عامل غسل اور وضو کرے یہ دسواں دن اتوار کا ہو۔ عامل غسل کر کے خوشبو لگائے۔ اور تین تعویذ لکھے۔ دو میں کلمہ طیبہ لکھے ایک میں نہ لکھے۔ اسی دن چار گھڑی دن سے ایک تعویذ کلمہ والا حاملہ کے دل پہنے بازو پر باندھے اور دوسرا کلمہ والا روٹی میں پیٹ کر بکری کے حلق میں رکھ دے، اور کچے سوت سے اس کا منہ مضبوط باندھ دے۔ اور بغیر کلمہ کا تعویذ بکری کے گلے میں سینے کے قریب باندھ دے پھر بکری کو قبلہ رو کر کر حاملہ کے ہاتھ میں چھری دے اور اس کے ہاتھ سے ذبح کرائے۔ اگر وہ جرأت نہ کر سکے تو حاملہ کا شوہر یا کوئی اور محرم اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے ذبح کرائے کہ اس کا سرتن سے جدا ہو جائے پھر وہ خون کو رے پاک ٹھیکرے میں لے کر حاملہ کے سونے کے مکان کی چاروں دیواروں میں چاروں طرف دو دو انگلیوں سے خط کھینچ دے۔ پھر بکری کا سر حاملہ کے مکان سے باہر دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے، اور اس کا تمام دھڑ (جسم)

مع تعویذ سینہ مکان کے اندر بائیں گوشہ میں گاڑ دے۔ پھر جو تعویذ حاملہ کے بازو میں ہے اس کو کسی پاک کنویں میں ڈال دے اور جو تعویذ بکری کے منہ میں رکھا گیا تھا اس کو تانبے کے تعویذ میں رکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالے، اور بچے کے پید ا ہونے کے بعد حاملہ کے گلے سے کھول کر بچے کے گلے میں ڈال دے حق تعالیٰ ر اس لائے اور شفاء بخشے تعویذ کی دعاء یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بالواحد بوحدا نیا الواحد الصداق
و حق کل طارق من شر کل طارق بسم اللہ الشافی۔ بسم اللہ الکافی بسم
اللہ المعافی بسم اللہ خیر الا سماء بسم اللہ رب الارض والسماء بسم
اللہ الذی لا یضر مع اسمه شئی فی الارض ولا فی السماء وهو السميع
العلیم بسم اللہ یؤ یدک واللہ یشفیک من کل داء یؤ نیک وننزل من
القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤ منین ولا یزید الظلمین الا خساراً الہی فلانہ
بنت فلانہ فرزند دراز عمر با صحت و خیریت بزاید۔ و از جمیع امراض و آفات و بلیات محفوظ
بماند۔ حرمتہ کلمہ پاک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و بحق کھنہ عص۔ خم عشق۔
و بحق یسین و القرآن الحکیم و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ
و اصحابہ اجمعین۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔ آمین۔

﴿۱۰﴾ برائے گریہ پفلاں و چلو انس:

لکھ کر گلے میں باندھے.....

﴿۱۱﴾ ایضاً: وَجُوۃٌ یُّوْمِیْذٍ مُّسْفِرۃٌ ضَا حِکۃٌ مُّسْتَبْشِرۃٌ طَ اَفُوْنُ هَذَا

الْحَدِیْثُ تَعْجَبُوْنَ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ وَ اَنْتُمْ سَا مِدُوْنَ ط ماں کے

دودھ میں دھو کر (اگر بچہ شیر خواہ ہو) پلائے۔

﴿۱۲﴾ برائے ام الصبیان:

(جس کو اردو میں کمبڑہ بھی کہتے ہیں بچوں کا خاص مرض ہے ۱۲ مترجم) نقش اسمائے اصحاب کہف چار کورے ٹھیکروں پر لکھے اور ہر ایک میں کوئلے بھر کر آگ میں دھکائے، جب ٹھیکرے سرخ ہو جائیں، ہر ٹھیکرہ امریض کی چارپائی کے چاروں پایوں کے نیچے رکھ دے انشاء اللہ بچہ اس مرض سے بالکل محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۱۰۳۰	۱۰۳۴	۱۰۱۰	۱۰۳۶
۱۰۱۲	۱۰۲۰	۱۰۳۲	۱۰۲۲
۱۰۴۰	۱۰۱۴	۱۰۲۰	۱۰۲۶
۱۰۱۸	۱۰۲۸	۱۰۳۸	۱۰۱۶

﴿۱۳﴾ ایضاً: اکیس مرتبہ سورہ نصر پوری (اذا جاء) اجوائن پر پڑھے اور اس کی

پوٹلی زچہ کی چارپائی کے پائے کے نیچے باندھ دے ام الصبیان کیلئے مفید ہے۔

﴿۱۴﴾ ایضاً: جس عورت کے بچے اس موذی مرض میں ضائع ہوتے ہوں

بڑے سائز کے کاغذ کاغذ لے کر اس کے بیچ میں سے پینڈہ کتر لیں، اور اس کے گرد اگر دو

سورہ یسین تمام لکھ لیں، پھر ایک تیز چاقو جس کا پھلکا اور دستہ دونوں لوہے کے ہوں اور

پہلے اس سے کوئی چیز بھی نہ کاٹی گئی ہو لیکر اس پر بھی سورہ مذکورہ سات بار پڑھ کر دم کریں

جس وقت بچہ پیدا ہو اس بچہ کو کاغذ کے پینڈے کترے ہوئے کو حلقہ میں سے نکال کر اس پر پڑھے

ہوئے چاقو سے اسکے آئول نال کاٹ ڈالیں اور بچے کے باپ سے پانچ پانچ ٹکے کاغذ لے لیں۔

﴿فائدہ﴾ حضرت مولانا قطب الارشاد رشید احمد صاحب محدث گنگوہی

قدس سرہ سے منقول ہے کہ ام الصبیان کیلئے نیلے سوت کے گیارہ تار کا گنڈہ بنائے۔

اور اس پر اکتالیس بار مع بسم اللہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور بچے کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے محفوظ رہے گا۔

(۱۵) ایضاً: فقیر کو ایک بزرگ سے حاصل ہوا برائے افادہ عام درج کرتا ہوں کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت لیکر اکتالیس تار کا گنڈہ بنائے پھر اس پر گیارہ بار آیت الکرسی سمیع عَلَیْم تک پڑھ کر گیارہ گرہ دے اول و آخر آیت الکرسی کے پندرہ پندرہ بار درود شریف پڑھے اور بچے کے گلے میں باندھ دے اور یہ نقش پانی میں دھو کر پلائے وہ یہ ہے۔

۱۸	۳۸	۶
۱۲	۲۳	۳۶
۳۲	بجن یا باسط	۳۰

پھر یہ نقش لکھ کر کمر میں باندھے مگر باندھنے سے پہلے حضرت غوث الاعظمؒ کی روح پاک کو قدرے شیرینی تقسیم کر کے ثواب پہنچائے ۱۲ متر جم..... وہ نقش یہ ہے.....

م	ب	د	ی
ی	د	ب	م
ب	م	ی	د
د	ی	م	ب

فصل ہفتم عملیات متفرقہ کے بیان میں

﴿۱﴾ قیدی کی رہائی کے لئے:

کسی قیدی کے پاؤں کے نیچے کی مٹی، اور جیل خانہ کی رسی کا ٹکڑا لے کر دو شنبہ کے دن بعد نماز فجر اس مٹی اور رسی کے ریشوں پر الف سے حرف طائک بترتیب حروف ابجد حروف مفردہ لکھیں۔ پھر اس کو قیدی اپنے بازو پر باندھ لے، اللہ کے حکم سے جلد رہا ہوگا۔

﴿۲﴾ زنبور (سرخ تیتے) کی جھاڑ:

نو مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر زمین پر تھوک دے اور مٹی میں ملا کر اس جگہ لیپ کر دے۔

﴿۳﴾ سانپ کو مقید کرنے کے لئے:

آیت اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا سات مرتبہ کو رے آب نار سیدہ ٹھیکرے پر پڑھ کر دم کرے اور سانپ کو مارے۔ اپنی جگہ سے جنبش نہ کر سکے گا۔

﴿فائدہ﴾ مترجم کہتا ہے کہ اگر بھیڑ یا جنگل میں گھیر لے تو اس آیت کو آخر سورت تک سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گرد حصار کھینچ لے، اس کے شر سے محفوظ ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

﴿۴﴾ سفر سے کامیاب ہو کر لوٹنے کے لئے:

ہر نئے شہر میں داخل ہوتے وقت رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ پڑھے انشاء اللہ سفر سے بہرہ مند ہو کر وطن کو لوٹے گا۔

﴿۵﴾ زوال عشق و محبت کے لئے:

اونٹ کی چٹری لیکر اکتالیس مرتبہ پوری قل ہو اللہ مع پوری بسم اللہ

کے اس پردہ کر کے عاشق کی آستین میں چھوڑنے سے اثر عشق زائل ہوتا ہے۔

﴿۶﴾ آداب مجلس:

مجلس میں بیٹھتے اور اٹھتے وقت بسم اللہ اور صلی اللہ علی محمد پڑھنا غیبت سے محفوظ رکھتا ہے اور دوسروں کی زبانی کسی کی غیبت سننے سے بھی بچا رہیگا اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مہکل مقرر فرما دے گا۔

﴿۷﴾ نقش اصحاب کے فوائد

زمین سرکاری پیمائش میں کم آئے اور دریا بردی سے محفوظ رہے
اسی زمین میں دفن کرنا اور دریا کے کنارے گاڑنا نافع و مجرب ہے۔ خواص اسکے
اور بھی ہیں۔ مثلاً زمین غصب اور چوری سے محفوظ رہے۔ اور اس کے دفینے غیر کی نظر سے
بچے رہیں، نیز حاملہ عورت کا حمل محفوظ رہے شکم پر باندھنا اور وضع حمل کے وقت کے
آسانی سے بچہ پیدا ہو جائے ران میں باندھنا، اور لگی ہوئی آگ میں ڈالنے سے فوراً آگ
کا سرودھ جاتا وغیرہ وغیرہ۔

﴿فائدہ﴾ مولانا نے وہ اسماء نہیں لکھے ہیں۔ مجھ کو حضرت مولانا گنگوہی قدس
سرہ کے خاندانی عمل سے اس طرح حاصل ہوا الہی بحرۃ یملبخا، مکسلمینا،
کشفوطط، کشافطیونس، تبیونس، اذرفطیونس، یوانس بوس وکلبہم
قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنہا جائز ولوشاء لہنکم اجمعین۔ نقط
وباء کے زمانہ میں بھی ان اسماء کی برکت سے وہ گمراہ انشاء اللہ تعالیٰ وباء سے محفوظ رہے گا
جس گھر کے صدر دروازے پر یہ تعویذ ہوگا۔

﴿فائدہ﴾ بقول مولوی نظام الدین کیرانوی مرحوم۔ بعد اجرائے حضرات
ایک چلتا ہوا عمل ہے ۱۲ متر جم۔

﴿۱۱﴾ برگ ترنج:

(لیمو کے پتے) لاکر ہر پتے پر یہ آیت اور شخص معتم (جس پر شبہ چرانے کا ہو)
کا نام اس کے نیچے لکھے اور آگ میں ڈالے جو چور ہو گا اس کے پیٹ میں ضرور درد ہو گا۔
وہ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم والسارق والسارقة فاقطعوا
ایدیہما جزاً ۱۰ بما کسبا نکالا من اللہ ط

﴿۱۲﴾ برائے گرفتاری سارق:

نابالغ لڑکے یا لڑکی کی دونوں ہتھیلیوں پر تیل میں سیاہی ملا کر مل دیں پھر یہ
عزیمت ماش یا بھوکے نودانوں پر الگ الگ پڑھ کر ایک ایک دن اس بچے کو مارے، اور بچے
سے کہے کہ وہ ہتھیلی کی سیاہی میں نظر جما کر دیکھتا رہے کہ قدرت خداوندی سے کیا
نظر آتا ہے، کچھ دیر نہ گزرے گی کہ ہتھیلی میں چور کی صورت صاف دکھائی دے گی وہ
عزیمت یہ ہے۔ عزمتم علیکم فتحون فتحون جیبک جیبک
جیبک شفیعا شفیعا عطیشا عطیشا سروراً سروراً
سروراً قدوراً قدوراً سهلاً سهلاً نهلاً نهلاً أحضروا من
جانب المشارق والمغرب بحق سليمان بن داود عليه السلام۔

﴿۱۳﴾ نامہ نکالنے کا طریقہ:

جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو ان کا نام کاغذ کے پرزوں پر لکھے، پھر ان کی الگ
الگ گولیاں گیہوں کے آٹے میں بنائے اور ایک طشت میں پانی بھر کر اوّل درود شریف،
پھر آیت الکرسی اور چاروں قل ایک ایک بار پڑھے اور سب گولیاں ایک ساتھ طشت

صِفَّت کی شروع کی آیتیں لازب تک اور سورۃ جن اول سے شططا تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے۔ پھر اسی طرح ناپے اگر پہلے سے بڑھ گیا شیطین کا اثر ہے۔ اور اگر گھٹ جائے سحر ہے یا جن اور اگر گھٹے بڑھے نہیں، جسمانی مرض ہے۔ رد سحر اور جنات کیلئے سورۃ الحمد اور سورۃ صِفَّت کا شروع لازب تک اور تمام سورۃ جن لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اور شیطین کے دفعیہ کیلئے سورۃ روم شروع سے فَمَّا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ط تک، اور جسمانی امراض کیلئے اوپر لکھی ہوئی تمام سورتیں اور آیتیں جو کپڑے پر پڑھی جاتی ہیں اسی تعداد کے مطابق پانی پر دم کر کے مریض کے پیروں اور پہنے ہوئے کپڑوں پر چھڑکے، انشاء اللہ تعالیٰ صحت حاصل ہوگی۔ ﴿قائدہ﴾ از مولوی نظام الدین صاحب مرحوم نہایت صحیح اور بارہا کا آزمودہ ہے۔

اگر مریض کے ناخن پا سے سر کے بالوں تک ایک ڈور اتاپ کر سات مرتبہ سورۃ مزمل اس پر پڑھیں مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور پڑھنے کے بعد پھر مریض کے قد سے ناپیں تو زیادہ معتبر ہے، از افادات حاجی محمد انور صاحب مرحوم دیوبندی۔

﴿۷۱﴾ خواص آیت قطب:

ثُمَّ انزل علیکم من بعد الغم سے علیہم بذات الصدور ط تک پارہ لن تناسورہ آل عمران (رکوع ۷) پوری ایک آیت قطب ہے عالموں نے اس کے پچیس خواص بیان فرمائے ہیں، جن میں سے اول یہ کہ ہر روز چالیس بار بعد نماز فجر پڑھ کے جو کچھ مراد اللہ سے مانگے گائے گی۔ دوم جس کا کسی حاکم یا بادشاہ سے کوئی کام اٹکا ہوا ہو اور اس کا ہونا مشکل معلوم ہوتا ہو تو دور کعت نماز نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر اس آیت کو اسی مصلے پر تیس بار پڑھے اور مصلے پر دم کر کے دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے، مراد بر آئیگی۔ سوم آسیب زدہ کے بائیں کان میں دم کرنے سے آسیب بھاگ جائیگا۔ چہارم (کثر دم گزیدہ) بچھو کاٹ لے تو اس کے دائیں کان میں دم کرے فوراً آرام ہوگا۔

پنجم کسی مہم جنگ میں پندرہ سولہ مرتبہ پڑھنے سے وہ لشکر فتیاب ہوگا۔ ششم دشمن کے گھر پر چار مرتبہ دم کرنے سے دشمن خانہ خراب ہو۔ ہفتم جس دشمن کو غلبہ حاصل ہو اس کے سامنے بارہ دفع پڑھنے سے دشمن مطیع و مغلوب ہوگا۔ ہشتم سات مرتبہ پڑھ کر محفل میں بیٹھے اہل محفل اس کی تعظیم کریں گے۔ نہم نو درم شہد اور دو درم لونگوں پر دم کر کے کھانے سے قوت زیادہ ہوگی۔ دہم جو شخص ایک ہزار بار روزانہ ورد کرے روزی فراخ ہو، غیب سے رزق پہنچے۔ یازدہم اگر گھوڑا بزدل اور کمزور ہو جائے تو سوار ہو کر تین بار پڑھے (پچیس خاصیتوں میں سے صرف گیارہ خواص بیاض میں تحریر ہیں)

﴿فائدہ﴾ حضرت مولانا نے اس آیت کے خواص کم اور وہ بھی ناتمام لکھے ہیں اور آیت قطب کو عمل میں لانے کی ترکیب جس کو زکوٰۃ عمل مع موکلات یا بلا موکلات بھی کہتے ہیں بیان نہیں فرمائی وجہ یہ کہ جس عمل میں جان کا خطرہ ہوتا ہے۔ عالمین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں، چونکہ آیت قطب تسخیر خلافت کیلئے ایک بے نظیر عمل ہے۔ اسی لئے پچیس خواص میں سے صرف گیارہ لکھے ہیں اور ترکیب عمل ندارد۔ فقیر نے اپنے پیر و مرشد حضرت قبلہ عالم مولانا مولوی محمد عمر صاحب تھانوی فاروقی چشتی صابری نقشبندی مجددی قدس سرہ سے سنا ہے کہ آیت قطب کی زکوٰۃ فتوحات رزق و تسخیر خلافت میں اکسیر ہے میرا (یعنی آنحضرت کا) چند مرتبہ ارادہ ہوا کہ اس کی زکوٰۃ دوں، مگر موانع پیش آتے رہے، ایک روز خواب میں حضرت اقدس والد صاحب قبلہ (مصطفیٰ رسالہ ہذا بیاض محمدی) قدس سرہ کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں ”میاں محمد عمر اس خیال کو چھوڑ دو۔ آیت قطب کا عمل تو پورا ہو جائے گا۔ مگر ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔ اس روز سے میں نے اس کا خیال دل سے دور کر دیا۔“

ترجمہ چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ يَكْفِيكَ وَكَفَاكَ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ يَكْفِيكَ وَكَفَاكَ

تیرا رب تجھ کو کافی ہے تجھ کو کتنی مصیبتوں سے بچاتا

تَكْرُ كَرَاكَرَ الْكَرَّ فِي كَبَدٍ تَحِيَّ مُشْكُشَكَّةَ كَلْكَلِكَ كَلْكَ

وہ مصیبت حملہ کرتی ہے حملہ کرنا مثل لپٹ رسی کے سختی و مشقت میں

كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْ بَتَّةَ يَلَاوُكِبَا كَان تَحِيَّ كَو كَبُ الْفَلَاكَ

اے دل کافی ہو جو تجھ کو تیرا ہوا وہ اس شے سے جو میرے ساتھ ہے یعنی

میرے علم میں ہے کفایت کچھ مجھ کو کفایت کرنے والا رنج و تکلیف ہے۔

☆☆☆

﴿فائدہ﴾ خواص و اساتذہ چہل کاف کے بیاض محمدی مطبوعہ مجتہائی میں مذکور نہیں

مکتبہ قلمی میں جو خاص مولف بیاض محمدی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ موجود ہے مع عملیات زائد۔

ہم ان سب کو یہاں مستقل باب میں درج کرتے ہیں۔ چہل کاف مثل چہل

اسماء اعظم اور وظیفہ حزب البحر کے مشائخ قدیم و جدید سب کے معمولات میں سے ہے

اور بالاتفاق سب کے نزدیک الہامی ہے اور منسوب ہے حضرت غوث الاعظم محی الدین

شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ کی طرف فالحمد للہ اولاد آخر ا۔ ۱۲ مترجم۔



باب سوم عملیات مجربہ اصلی قلمی بیاض محمدی مشتمل بر سہ فصل

فصل اوّل خواص و اسناد چہل کاف معمول مشائخ:

طریقہ ادائے زکوٰۃ:

نوچندی جمعرات کے روز روزہ رکھے اور غسل کر کے نئے پاک صاف یا دھلے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے۔ رات کے وقت جمعہ کی شب میں نماز عشاء کے بعد تازہ وضو کر کے دو گانہ تحیۃ الوضوء ادا کرے۔ سلام اور دعاء کے بعد وظیفہ چہل کاف شروع کرے۔ ایک ہزار ایک سو چار مرتبہ مع اوّل و آخر درود شریف دس دس بار ایک ہی مجلس میں پڑھے یا زیادہ دنوں پر اس تعداد کو مساوی تقسیم کر کے پڑھے مگر وقت اور جگہ تعین لازمی ہے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر روزانہ سات مرتبہ بلا ناغہ پڑھتا رہے۔ بعد زکوٰۃ ہر کام کیلئے سات مرتبہ پڑھنا کافی ہے۔

خواص چہل کاف اکتالیس ہیں جن میں سے چند درج بیاض ہیں

پہلی خاصیت:- اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم اسکو سات مرتبہ

ٹڑوے تیل پر پڑھکر دم کرے اور وہ تیل ڈاڑھی پر ملا کرے (عورت سر کے بالوں پر)

دوسری خاصیت:- در دسر کے واسطے ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو اس

کا تعویذ لکھ کر رکھ چھوڑے اور سر پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

تیسری خاصیت:- زیادتی بصارت کیلئے جمعہ کی رات میں گلاب کے پھول

پر سات مرتبہ دم کر کے آنکھوں پر ملے بینائی زیادہ ہوگی۔

چوگھی خاصیت :- اگر کسی کی ڈاڑھ کٹتی ہو یا گردن میں درد ہو، ڈاڑھ کے نیچے اور گردن میں باندھے۔

پانچویں خاصیت :- درد ہفت اندام کیلئے ہرن کی کھال یا تھلی پر لکھ کر بازو پر باندھے
چھٹی خاصیت :- درد شکم کیلئے نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور صاحب درد کو کھلائے۔

ساتویں خاصیت :- بواسیر کیلئے تلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔
آٹھویں خاصیت :- درد سینہ کیلئے نہار منہ کسی طرف میں لکھ کر اور دھو کر پیئے
ایک ہفتہ تک۔

نویں خاصیت :- اگر کسی شخص کو قتل یا پھانسی کیلئے لے جا رہے ہوں اس کے سر میں یا ٹوپی میں لکھ کر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے گا۔ اگرچہ شیر کے سامنے ڈال دیا جائے۔

دسویں خاصیت :- دشمن کے ضرر کے دفعیہ کیلئے دو شنبہ کی رات کو دہانے قبرستان میں بیٹھ کر چالیس مرتبہ پڑھے۔ دشمن ایذا پہنچانے سے عاجز ہو جائے گا۔
گیارہویں خاصیت :- اگر کسی کو کنوئیں میں بند کیا جائے روٹی پر لکھ کر ایک ہفتہ تک فقیر کو کھادی جائے۔ انشاء اللہ ہفتہ نہ گزرے گا کہ رہا ہو گا۔
بارہویں خاصیت :- عقیقہ (بانجھ) کیلئے غسل حیض کے بعد لکھ کر پلایا جائے
فرزند زینہ پیدا ہو۔

تیرہویں خاصیت :- بے بچہ برائے تسخیر محبوب۔ محبوب کے نام کے ساتھ نئے کپڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے محبوب پر محبت غالب ہوگی۔

۱۔ زمانہ سابق میں سب سے زیادہ مصیبت اور مشقت کا جیل خانہ کنوئیں میں تھا جو نہایت تنگ و تاریک ہوتا تھا، مجرم کو بند کر دیا جاتا تھا، ہمارے زمانہ میں سب سے زیادہ مشقت کما قید۔ قید تھائی ہے جس کو عوام کی اصطلاح میں کالی کوٹھری کہتے ہیں، بہر حال یہ عمل ہر قسم کی قید سے رہائی کیلئے ہے واللہ اعلم ۱۲ حرجم۔

چود ہویں خاصیت :- اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا ہو خون کبوتر سے لکھے

کاغذ پر اور بازو پر باندھے۔

پندرہ ہویں خاصیت :- اگر کسی کو گھر میں کسی سے کسی کو عداوت پیدا کرنی ہو

(اگر شرعاً جائز ہو تو کرے ورنہ نہ کرے کہ گناہ عظیم ہے ۱۲ متر جم) نمک پر سات مرتبہ

پڑھ کر اس گھر میں ڈال دے۔

سولہ ہویں خاصیت :- اگر کوئی شخص غیر مانوس شہر، یا جنگل بیابان میں ہو

باوجود اجنبیت کے سات مرتبہ پڑھنے سے لوگ اس سے مانوس ہو جائیں گے۔

ستر ہویں خاصیت :- درازی عمر کے لئے سات سات دن کے بعد سات

مرتبہ کنگھے پر پڑھ کر ڈاڑھی میں کرے۔

اٹھارہ ہویں خاصیت :- اگر کوئی شخص غائب اور لاپتہ ہو۔ جمعہ کی رات

میں خالی مکان میں بیٹھ کر چالیس مرتبہ پڑھے۔

فصل دوم عملیات زائد از بیاض محمدی مطبوعہ منقول از قلمی

﴿۱﴾ برائے امن خود اولاد خود و از شر ظالماں و نیز برائے حفظ خود و خاندان خود از دست پرستی

اس آیت کی کثرت ظالموں اور کفار کے تسلط و شر سے محفوظ رکھے گی انشاء اللہ تعالیٰ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَ اجْنُبْنِي وَ بَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝ ط

﴿۲﴾ برائے خلاصی از دست ظالم:

اس آیت کو خود بھی پڑھے اور اپنے گھروالوں کو بھی اس کے پڑھنے کی ہدایت کرے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ط

﴿۳﴾ برائے کفار کی مغلوبیت اور مسلمانوں کے غلبہ و تسلط:

رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ کی کثرت

﴿۴﴾ برائے نجات از ظالمان

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ط

﴿۵﴾ برائے دفع درد چشم:

ایک تعویذ پانی میں دھو کر پیئے اور ایک مقام درد پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یٰۤوَسَّٰتُ آیَّهَا الصِّدِّیْقُ۔ اِذْ هَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقَوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یٰۤاَتِ بِصِیْرًا ط وَ اَتُوْنِیْ بِاَھْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَ ط فَکَشَفْنَا عَنْکَ غَمْلًا وَّکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدًا ط

﴿۶﴾ برائے دفع درد گوش (کان)

ایک دھو کر پلائے اور ایک مقام درد پر باندھے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا ط فَبَشَّرَهُ بِعَذَابٍ عَلِيمٍ ط فَضَرَبْنَا
عَلَى أَذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ط قُلْ هُوَ أَذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ ط

﴿۷﴾ برائے دفع درد ندان:

یہ آیت پانی میں دھو کر پلائے بسم اللہ لکھ کر انا جعلنا فی اعناقہم اغلا لا
فہی الی الا رقان فہم مقمہون ط

﴿۸﴾ برائے دفع درد سینہ:

ایک دھو کر پلائے اور ایک مقام درد پر باندھے۔ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ اشْرَحْ لِي
صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي۔

﴿۹﴾ برائے دفع درد و خون بواسیر:

ایک دھو کر پے اور ایک ڈھڈی پر باندھے اَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيًّا ط
أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ط

﴿۱۰﴾ برائے دفع بواسیر چھنی و ہادی:

سات پرزوں پر کاغذ لگے لکھے اور موم میں پیٹ کر ایک گولی روز کھا جائے علی
الصباح نہار منہ انشاء اللہ دفع ہوگی وہ یہ ہے ۸۱۱ ح۔ ع ط ط ۱ ع ۱۱۱ ط م ح ہے

﴿۱۱﴾ برائے گریہ کودک:

اگر بچہ بہت روتا ہو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ط

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ط انشاء اللہ تعالیٰ بچہ کو فوراً سکون ہوگا۔
 ﴿فائدہ﴾ فقیر کو اس آیت کا عمل مع نقش یا حفیظ حضرت سید امیر علی صاحب لکھنوی
 نہا جرئی کی بیاض سے حاصل ہوا ہے نظر فادہ خلافت نقل کرتا ہوں بارہا آزمایا مجھ پایادہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۱۲	۸۹۸	۷۹
۸۹۷	ف	ح	۱۳
۸۱	ظ	ی	۷
۱۱	۶	۸۲	۹۹

(دیگر) شیرخوار بچہ کے دانت آسانی سے ٹکلیں یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھیں
 اور یہی نقش نظر بد اور دفع آسیب کیلئے بھی ہے اس نقش کے اوپر آیت مذکورہ بالا عند اللہ
 الاسلام تک لکھے اور نیچے لکھے ”حق یا حفیظ دارندہ اس نقش را از جمیع بلیات ارضی و سماوی
 محفوظ دار“

﴿۱۲﴾ برائے گریہ کودک:

اسکن بعزّة اللّٰہ اسکن بقدرۃ اللّٰہ اسکن بجلال اللّٰہ لکھ کر گلے
 میں ڈالے بچہ کا رونابند ہو جائیگا۔

﴿۱۳﴾ اگر بچہ ماں کی چھاتی نہ لیتا ہو یہ تعویذ لکھ کر پانی میں دھو کر بچہ کو پلائیں۔
 صحت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوْی۔
 ﴿۱۴﴾ برائے زیادتی شیر عورت و دیگر حیوانات کیلئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا
 تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ط عَالِمُ الْغَیْبِ

﴿۱۹﴾ اس کو لکھ کر کوری ہانڈی میں رکھے:

اسی وقت بھاگا ہو اواپس آئے وہ یہ ہے۔ ك ا ع د ا ع ا ع

﴿۲۰﴾ مقبولیت اعمال اللہ کے نزدیک ہو:

اس آیت کی کثرت سے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

﴿۲۱﴾ منقول از حضرت علی کرم اللہ وجہہ:

جو شخص قبرستان میں جا کر پوری قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ط کیا رہ بار پڑھکراس کا ثواب

وہاں کے مردوں کو بخشے۔ اس کو مردوں کی تعداد کے برابر ثواب دیا جائیگا۔ اس روایت کو طبرانی نے فتح القدیر میں نقل کیا ہے۔

﴿۲۲﴾ منقول از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ:

جس کسی کو کوئی سخت مشکل پیش آئی ہو یا مخالف سے خوف زدہ ہو اس دعا کو باخلاص

تمام کاغذ کے تین پرزوں یا تین پتوں پر لکھے اور آب جاری یا کنویں میں ڈالے، اگر اسی وقت

اس کی کار براری نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن پکڑے اور مجھ سے داد چاہے وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْمُبِينِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ

اَلِی الْمَوْلٰی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسْنِیَ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ بحرمۃ

محمد ﷺ ان تکشف عنی همی و حزنی وارفع غمی بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

الراحمین و صلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ اجمعین الطیبین الطاہرین۔

﴿۲۳﴾ تالیف قلوب مردم و درازی عمر و حفاظت از جمیع بلا:

یہ دعاء پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اَجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبًا فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ

و بَلِّغْنِیْ اِلٰی مِائَةِ وَعَشْرِیْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

باب چہارم مشتمل بر عملیات مجربہ

جن کو بیاض محمدی کہنہ مطبوعہ مولانا رحم الہی صاحب کی طرف منسوب کیا جاتا ہے

بزمامہ قیام شہر میرٹھ میرے ایک پیر بھائی نے جو عملیات کے نہایت شائق ہیں

اور عرصہ تک استاذی حافظ محمد ابراہیم خاں صاحب مظفر نگری مشہور عامل کی خدمت میں

بھی رہے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے یہ چند عملیات حب و تسخیر وغیرہ کے اس مطبوعہ

بیاض میں سے نقل کئے ہیں جو حضرت مولانا سید رحم الہی صاحب منگوری نے اول شائع

کی تھی اور بعد میں ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر تلف کرادی اتفاقاً ہاتھ آگئی تھی۔ تعجب ہے کہ

برادر عزیز مولوی عطاء الحق صاحب دیوبندی والے قلمی نسخہ میں جو خود حضرت مؤلف

کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور مستند ہے، یہ عملیات موجود نہیں، ممکن ہے یہ عملیات بعد تلف

کر دینے مطبوعہ رسالوں کے اس قلمی نسخہ میں سے بھی مولانا موصوف نے مکان سے

منگا کر نکال ڈالے ہوں اور یہ وہی عملیات حب و تسخیر ہوں جو یکجا بیاض میں خصوصیت

کے ساتھ درج ہوں اور یہی باعث اتلاف بیاض مطبوعہ ہوں۔ واللہ اعلم۔

قطع نظر اس سے کہ وہ اصلی بیاض کے عملیات ہیں یا نہیں۔ اس عملیات کے

مغرب و معتبر ہونے میں کلام نہیں، اس لئے میں عزیز موصوف پر حسن ظن کر کے

بنظر افادہ و استفادہ خلق اللہ اس باب میں پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ بیاض

انشاء اللہ تعالیٰ اصلی اور مکمل بیاض محمدی ثابت ہوگی۔

فقیر محمد احمد اللہ عمری شیخ محمدی عفی اللہ عنہم و سائر المسلمین

﴿۱﴾ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي ۖ إِذْ تَمْشِي
أَخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا
تَحْزَنُ ۖ وَكَلَّمْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنِكَ مِنَ الْعَمِّ وَقَتْنَاكَ فُتُونًا ۖ

ان آیات کی زکوٰۃ تین ہزار مرتبہ پڑھنا ہے جتنے دنوں میں پڑھی جائے، نوچندی
جمعرات سے شروع کرے ایک وقت معین اور تعداد معینہ کے ساتھ بعد زکوٰۃ تین سو مرتبہ
سرمہ پر پڑھ کر رکھ لے ایک ایک سلامی آنکھ میں لگائے جو بھی دیکھے گاتالبع و مسخر ہوگا۔
﴿۲﴾ ایضاً برائے تسخیر:

عجیب اور بے نظیر ہے یَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِأَلْخَيْرِ يَا بَدِيعَ۔ نوچندی
جمعرات کی رات سے (یعنی بدھ کا دن ہو اور جمعرات کی رات ہو) بعد فراغت امور
ضروریہ خلوت میں بیٹھ کر مصلے بچھا کر رو بہ قبلہ بیٹھے جس طرح تشهد نماز میں بیٹھتے ہیں
پھر کوئی درود شریف بعد ذہن طاق پڑھے مگر اکیس مرتبہ سے کم نہ ہو اور اسی قدر اخیر میں
پڑھے اور درمیان میں یہ اسم بارہ سو مرتبہ پڑھے بعد الفراغ خشوع و خضوع کے ساتھ
بارگاہ الہی میں اپنی درخواست پیش کرے ضرور منظور ہوگی یہ عمل بارہ دن کرے۔

﴿فائدہ﴾ اس عمل میں پوری احتیاط اکل و شرب اور پرہیز کی چاہیے۔ اکل حلال
اور صدق مقال اور گوشت ہر قسم، اور پیاز و لہسن و بدبودار اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔ اس
عمل کو حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہ نے بھی اپنی کتاب قول
الجمیل میں لکھا ہے، مجرب و سرلیح الثامیر ہے ۱۲ مترجم۔

﴿۳﴾ ایضاً: اس آیت کا تعویذ مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر۔ ایک طالب
اپنے بازو پر باندھ لے دوسرا مطلوب کو کھلا دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عَسَى
اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادِیْتُمْ مِنْهُمْ مَّوَدَّةً ۖ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ مُّوَالِیٌّ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ الٰہی فلاں بنت فلاں محبت فلاں بن فلاں (اگر مطلوب عورت ہو ورنہ

(۴) ایضاً: مطلوب کے پاؤں کی خاک لیکر اس پر سورہ ناس تیرہ مرتبہ پڑھے اور اس نقش کے ساتھ بھاڑ میں جھونک کر جلادے۔۔۔۔۔ وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

4	7	10			
11	2	5			
		8	9	6	3

(۵) زوجین کی اصلاح کیلئے:

میاں بیوی میں محبت ہو اور باہمی کشیدگی دور ہو۔ اور تسخیر اعداء کیلئے بھی
محرب ہے۔..... وہ نقش یہ ہے.....

444

۸	۹	۳
۲	۷	۱۱
۱۰	۴	۶

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بنت فلاں فریفته گردود دیوانہ وار در آید

﴿٦﴾ اِيضًا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا غَيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيَّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ ، قَلْبُ قَلْبَ فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ بِحَقِّ اِبْرٰهِيْمَ وَاسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاسْمٰعِيْلَ وَجِبْرٰثِيْلَ وَاسْرَافِيْلَ وَبِحَقِّ دَاوُدَ وَ

بحق کھینچنے خمعسق طہ یس والقرآن الحکیم إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ عَلَى
صراط مستقیم ○ لکھ کر بازو پر باندھ لے۔

﴿۷﴾ ایضاً: قدر دم کر کے محبوب کو کھلائے فرماں بردار ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
الہی بحق جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و اسماعیل و اسحاق علیہم السلام و توراۃ و انجیل
وزبور و فرقان و محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہ برکت ایں اسماء و کلام ربانی دل و جان و ہفت
اندام فلاں بنت فلاں بر من (یا بر فلاں بن فلاں اگر مطلوب مرد ہو) مسخر گردانی۔

﴿۸﴾ اول اس عمل کی زکوٰۃ دے یعنی چار ہزار مرتبہ پڑھے، بعد اوائے زکوٰۃ
شکر سُرُح پر چودہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور محبوب کو کھلائے عاشق دیوانہ وار ہو آرزو مودہ ہے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قُرَيْشَةُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
فلاں بنت فلاں کو مجھ بن گل نہ پڑھے۔

﴿۹﴾ ایضاً: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ
أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ○ فَإِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ○ ایک سو ایک بار پڑھ کر سرمہ پر دم کرے اور محبوب کے سامنے جائے مطیع ہو۔

﴿۱۰﴾ اگر تم چاہو کہ کسی کو اپنا مطیع و عاشق زار بناتو اس دائرہ کو مشک
وزعفران سے لکھ کر رکھو اور ایک برتن میں گڑ رکھ کر نقش مذکور پانی کے چند قطروں
میں دھو ڈالو۔ اور وہ پانی اس گڑ میں ملا دو پچیس روز اسی طرح کرو بعد پچیس دن کے اس
گڑ کو خشک کر لے جس کو کھلائے مطیع و مسخر ہوگا۔

		۲۷۳۰	۲۷۳۳	۲۷۳۹	۲۷۴۳
۸	۲۰	۲۷۳۸	۲۷۴۳	۲۷۴۹	۲۷۴۳
۲۰	۶	۲۷۴۵	۲۷۴۱	۲۷۴۱	۲۷۴۸
		۲۷۴۲	۲۷۴۷	۲۷۴۶	۲۷۴۰

﴿۱۱﴾ برائے موافقت زن و شوہر:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بحق الحمد للہ رب العلمین۔ بستم دل و زباں فلاں بنت
 فلاں علی حب فلاں بن فلاں، بحق الرحمن الرحیم بستم ہر دو گوش و ہر دو چشم فلاں بنت
 فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق مالک یوم الدین بستم دہاں و زباں و ہوش و حواس و عقل
 و آرام و نشستن و برخاستن و جبیدن فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بحق لیاک نعبد و لیاک
 نستعین بستم ہر دو دست و ہر دو پائے و خواب و بیداری و مردی و شہوت او کہ نہ جہد بغیر
 من دعا شق و فرماں بردار خود کردم، بحق اہدنا الصراط المستقیم۔ بستم بنی و ہر دو چشم فلاں
 بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں کہ نہ کشا یند بغیر من۔ بحق صراط الذین انعمت علیہم۔
 بستم پشت و شکم و سینہ و رودہائے و چہل و چہار پر کالہ استخوان و سی و صد شصت استخوان
 فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔ بحق غیر المغضوب علیہم ولا الضالین آمین بستم ہمہ
 اندام نہانی فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں کہ نہ کشادہ و ظاہر شود الا برائے من۔

﴿ہدایت﴾ اس عمل کے لئے اول زکوٰۃ سورۃ فاتحہ کی دینی ضروری ہے

اور وہ یہ ہے کہ بعد عشاء کی نماز کے پوری الحمد شریف مع پوری بسم اللہ کے سات روز

تک ایک ہزار مرتبہ پڑھے اول و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف جو کہ نماز میں پڑھتے ہیں اس کو پڑھے۔ اس کے بعد حلال کیلئے اس عمل کو پڑھیں ورنہ علاوہ مواخذہ آخرت کے دنیا میں بھی زوسیا و ذلیل ہوں گے اس کا ضرور خیال رہے ۱۲ مترجم۔

﴿۱۲﴾ ایضاً یہ نقش لکھ کر اپنے ساتھ رکھے.... وہ نقش یہ ہے.....

۸	۱۲۳	۱۲۶	۱
۱۲۵	۲	۷	۱۲۴
۳	۱۲۸	۱۲۱	۶
۱۲۲	۵	۴	۱۲۷

اس جگہ نام مطلوب لکھے

﴿۱۳﴾ زبان بندی و تسخیر دشمن کے لئے:

جمعرات کی پہلی ساعت میں یہ دو نقش لکھ کر ایک اپنے بازو پر باندھ لے دوسرا کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اور عیب چلیں کی زبان بند ہو جائے گی وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۳	۱۷	۱۳
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

اس جگہ نام مطلوب لکھے

﴿۱۴﴾ دشمن عاجز و بے بس ہو:

سات دن متواتر روزہ رکھے اور بعد نماز ظہر گیارہ ہزار بار یا قہار اول و آخر درود ذیل اکیس اکیس بار پڑھے ایک ہفتہ بلا تاخیر اللہم صلی علی محمد و آلہ و صحبہ اللہم صل علی محمد فی الاولین و الاخرین و فی الملاء الا علی الی یوم

الدین ہر سو کی تعداد کے ختم پر دل میں خیال کرے کہ آسمان سے ایک بجلی اور کڑک آکر دشمن کی کل کائنات جلا پھونک گئی انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مقہور ہوگا۔

﴿فائدہ﴾ بہتر یہ ہے کہ یہ عمل ذاتی خصومت کی بناء پر ہرگز نہ کرے مگر جب کہ اس کی جان اس کی وجہ سے خود خطرے میں ہو اور شرعاً اس کی ہلاکت جائز ہو۔ ۱۲ مترجم۔

﴿۱۵﴾ برائے فتوحات رزق:

زکوٰۃ سورہ منزل۔ نوچندی جمعرات کو روزہ رکھے، اور دودھ چاول سے افطار کرے اس کے بعد غسل کر کے لباس پاکیزہ زیب تن کرے اور عطر و خوشبو اگر میسر ہو لگائے ورنہ خوشبودار پھول اپنے پاس پڑھتے وقت رکھے اور مغرب و عشاء کے درمیان شروع کرے لؤل چاروں قل مع بسم اللہ تین تین بار پڑھ کر مصلے کے چاروں طرف حصار کھینچ لے پھر درود شریف جو نماز میں پڑھا جاتا ہے گیارہ بار پڑھے اور سورہ منزل پوری مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اخیر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کرے، شروع کرنے سے پہلے قدرے شیرینی پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور وہ شیرینی تقسیم کر دے یعنی بہ نیت ثواب روح پُر فتوح حضرت قدس سرہ (حضرت غوث الاعظم) ایک چلے یعنی چالیس روز کامل پڑھے اور چلے کے درمیان پیاز و لہسن و دیگر بدبودار اشیاء و گوشت ہر قسم کے پرہیز کرے۔ بعد اداۓ زکوٰۃ روزانہ گیارہ بار سورہ مذکورہ پڑھتا رہا کرے بلاناغہ اگر کسی دن ناغہ ہو جائے اگلے روز قضا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی ہوگی۔

✓ ﴿۱۶﴾ حضرت غوث الاعظم قدس سرہ سے منقول ہے جو کوئی بعد نماز مغرب تین سو بار یہ عزیمت پڑھے۔ اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے جس غرض سے بھی پڑھے گا مراد برائیگی بشرطیکہ مقصود نیک ہو وہ یہ ہے۔

”یا غفور غفار من ویا بزرگ جبار من تو میدانی احوال من تو قادری یا اللہ من عاجز مہیا اللہ غم از دل من برداء بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ“

﴿۱۷﴾ عمل برائے آسیب، مسان و طفل حفاظت زن:

جوان مرغ کے خون سے لکھ کر بچ کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ف	س	ی	ک
۱۱	۱۹	۸۱	۵۹
۱۸	۸	۶۲	۸۲
۶۱	۸۳	۱۷	۹

﴿۱۸﴾ برائے حفاظت حمل از اسقاط:

یہ دونوں نقش مشک وزعفران سے لکھ کر حاملہ کی ناف پر باندھیں۔ وہ دونوں

نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

ق	ا	ب	ض
ض	ب	ا	ق
ا	ق	ض	ب
ب	ض	ق	ا

۷۸۶

یوانس بوس	بحرۃ یملیخا	اور فطیونس
کشفوطظ	تبیونس	برجیل
کشافطیونس	و کلہم قظمیر	مکسلہینا

خداوند بہ برکت ان نقشوں مکرّمہ کے اس حاملہ کے حمل کو جمیع آفات سے

محفوظ فرما اور بچہ صحیح و سالم عطا کر۔ بحق یا اللہ یا بدوح۔

چند متفرق آزمودہ اور مجرب عملیات

اضافہ جدید

(۱) جو کوئی سورہ جن کے نقش کو اپنے پاس رکھے آسیب سے محفوظ رہے۔

444

۲۲۰۰	۲۲۹۷	۲۲۹۰	۲۲۲
۲۲۹۱	۲۲۳	۲۲۱	۲۲۹۶
۲۲۶	۲۲۹۲	۲۲۹۵	۲۲۹۸
۲۲۹۴	۲۲۹۹	۲۲۵	۲۲۹۳

(۲) ایضاً: اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے نقش یہ ہے۔

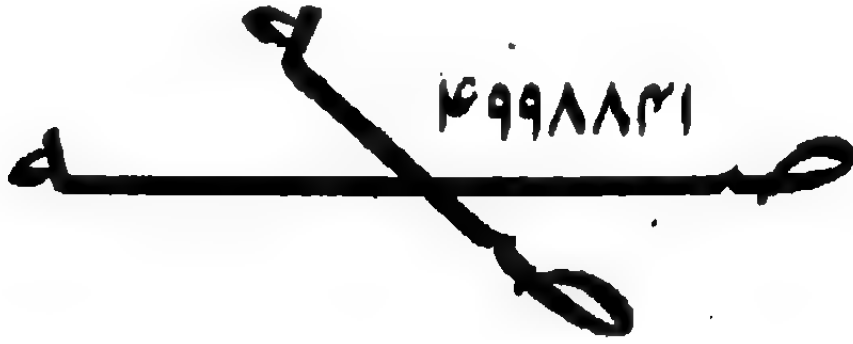
214

14	45529	45535	2
45533	2	13	45531
4	45539	45525	12
45522	10	8	45527

(۳) ایضاً: واسطے دفع آسیب کے یہ فلیتہ جاوے۔

﴿۴﴾ ایضاً: اس ظلم کو لکھ کر فلیتہ بنا کر دھواں اسکا آسیب زدہ کی ناک میں

پہنچا دے



﴿۵﴾ ایضاً: اس طلسم کو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دے یہ ہے۔



﴿۶﴾ ایضاً: اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ	اللَّهُ
يَا رَحْمَنُ	يَا رَحِيمُ	يَا سَتَّارُ	يَا غَفَّارُ
يَا كَرِيمُ	يَا وَهَّابُ	يَا بَدُّوحُ	يَا شَكُورُ

﴿۷﴾ ایضاً: اس نقش کو لکھ کر گھول کر یعنی دھو کر پلاوے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

﴿۸﴾ ایضاً: جس گھر میں دیو یا چڑیل وغیرہ ہو اس گھر میں اس نقش کو پورب کے

رخ لٹکاوے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۱۹	۱۵	۴
۱۹	ع	۳	۳۰
۱۱	۲	۱۲	۸
۶	۳۱	۹	۱۴

﴿۹﴾ ایضاً: جس مکان میں آسیب کا خطر ہو جن پتھر پھینکتا ہو اس نقش کو لٹکاوے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۱۰﴾ جو کوئی اس نقش سورہ فاتحہ کو اپنے پاس رکھے فتوح غیب سے ہووے

اور بیمار نہ ہووے اور اگر بیمار ہو جاوے تو بہت جلد شفایاوے اور جملہ خلائق اس کی مسخر ہو اور کوئی مشکل پیش نہ آوے یہ نقش تمام سورہ فاتحہ مع بسم اللہ و آمین کا ہے۔

.....نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۸	ع ۱۱۸	ع ۱۲۱	۱
ع ۱۲۴	۲	ر	ع ۱۱۹
۳	ع ۱۳۳	ع ۱۶	۶
ع ۱۱۷	ع	۱۴	ع ۱۳۲

﴿۱۱﴾ یہ نقش آیت الکرسی کا ہے جو کوئی جس مطلب کے واسطے لکھ کر بازو پر

باندھے مطلب پورا ہوا اگر یہ نقش مال میں رکھے تو چور، دیک و غیرہ سے ضائع نہ ہو

اور جو کوئی سفر میں اپنے پاس رکھے تو وہ ڈاکوؤں اور جانوروں کے گزند سے محفوظ رہے

گا انشاء اللہ تعالیٰ نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۳	۳	۳	۳
۵۱۶	۵۱۹	۵۲۲	۵۰۹
۳	۳	۳	۳
۵۲۱	۵۱۰	۵۱۵	۵۲۰
۳	۳	۳	۳
۵۱۱	۵۲۴	۵۱۷	۵۱۴
۳	۳	۳	۳
۵۱۸	۵۱۳	۵۱۲	۵۲۳

﴿۱۲﴾ جو کوئی نقش سورہ نمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اسکو کوئی مشکل پیش نہ آوے گی جس کام کا ارادہ کریگا اللہ تعالیٰ پورا کریجئے۔ نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۸۵۹۹۰	۸۵۹۹۳	۸۵۹۹۶	۸۵۹۸۲
۸۵۹۹۵	۸۵۹۸۳	۸۵۹۸۹	۸۵۹۹۴
۸۵۹۸۴	۸۵۹۹۸	۸۵۹۹۱	۸۵۹۸۸
۸۵۹۹۲	۸۵۹۸۷	۸۵۹۸۵	۸۵۹۹۷

﴿۱۳﴾ جب کوئی مشکل پیش آوے تو نقش سورہ عنکبوت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے مشکل حل ہووے انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۸۸۳۴	۶۸۸۲۷	۶۸۸۳۰	۶۸۸۱۶
۶۸۸۲۹	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۸
۶۸۸۱۸	۶۸۸۳۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۲۲
۶۸۸۲۶	۶۸۸۲۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۳۱

﴿۱۴﴾ جو کوئی نقش سورہ احزاب کو لکھ کر اپنے پاس رکھے مشکلیں حل ہوں

فراخی رزق کے واسطے جب نقش لکھے تو سورہ احزاب چالیس بار پڑھے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۷	۸۸۸۲۱	۸۸۸۰۷
۸۸۸۲۰	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۲۳	۸۸۸۱۵	۸۸۸۱۲
۸۸۸۱۶	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۲۲

﴿۱۵﴾ سورہ یسین حل مشکلات ہے، جو کوئی نقش سورہ یسین شریف

کو گلاب اور زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی مشکل پیش نہ آوے اگر آوے بھی تو بہت جلد دفع ہو جاوے عورت عقیمہ (یعنی بانجھ) کے لڑکا پیدا ہو اور سحر اور جادو اثر نہ کرے دشمن دوست ہو جاوے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۲۵
۵۵۳۵۸	۵۵۳۲۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۲۷	۵۵۳۶۱	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۲۹	۵۵۳۲۸	۵۵۳۶۰

﴿۱۶﴾ نقش سورہ فتح واسطے پوری ہونے حاجات کے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے

نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۴

﴿۱۷﴾ اس نقش سورہ واقعہ کو واسطے پوری ہونے جمیع حاجات لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ نقش درجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

۴۹۷۳۰	۴۹۷۳۴	۴۹۷۳۷	۴۹۷۲۳
۴۹۷۳۶	۴۹۷۲۴	۴۹۷۲۹	۴۹۷۳۵
۴۹۷۲۵	۴۹۷۳۹	۴۹۷۳۲	۴۹۷۲۸
۴۹۷۳۳	۴۹۷۲۷	۴۹۷۲۶	۴۹۷۳۸

﴿۱۸﴾ اس نقش سورہ نجم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی مشکل پیش نہ آوے گی۔ نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۲۳۵۲۵	۲۳۵۲۸	۲۳۵۵۲	۲۳۵۳۸
۲۳۵۵۱	۲۳۵۳۹	۲۳۵۴۴	۲۳۵۴۹
۲۳۵۴۰	۲۳۵۵۴	۲۳۵۴۶	۲۳۵۴۳
۲۳۵۴۷	۲۳۵۴۲	۲۳۵۴۱	۲۳۵۵۳

﴿۱۹﴾ نقش سورہ حشر کو لکھ کر جو کوئی اپنے پاس رکھے۔ جمیع صعوبات سے اللہ تعالیٰ اسکو بچائے۔ وہ نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۳۳۳۶۴	۳۳۳۶۷	۳۳۳۷۰	۳۳۳۵۷
۳۳۳۶۹	۳۳۳۵۸	۳۳۳۶۳	۳۳۳۶۸
۳۳۳۵۹	۳۳۳۷۲	۳۳۳۶۵	۳۳۳۶۲
۳۳۳۶۶	۳۳۳۶۱	۳۳۳۶۰	۳۳۳۷۱

﴿۲۰﴾ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کام کے واسطے ارادہ کرے

کا انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶

﴿۲۱﴾ جو کوئی نقش سورہ منزل کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے جملہ حاجتیں بر آویں،
رزق میں ترقی ہو، دشمن دوست بن جائے جہاں جائے عزت پائے اگر اپنے اسباب میں رکھے
تلف نہ ہو، قید سے رہا ہو چلوے بیمار اچھا ہو، ظالم کے ہاتھ سے بچا رہے... نقش یہ ہے...

۷۸۶

۱۷۲۶	۱۷۲۹	۱۷۳۲	۱۷۱۹
۱۷۳۱	۱۷۲۰	۱۷۲۵	۱۷۳۰
۱۷۲۱	۱۷۳۴	۱۷۲۷	۱۷۲۴
۱۷۲۸	۱۷۲۳	۱۷۲۲	۱۷۳۳

﴿۲۲﴾ واسطے جمیع مہمات کے اس نقش کو لکھ کر اور آیت مندرجہ نقش
کو ہر روز مع سورہ اخلاص ستر بار پڑھے اور نقش کو رو برو رکھے.... نقش یہ ہے....

۷۸۶

۹۷	۱۶۷	۶۶	۶۷
الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
۶۵	۱۲۲	۹۶	۱۶۰
۱۲۳	۶۸	۱۶۴	۹۵
۱۶۵	۹۴	۱۲۴	۶۷

﴿۲۳﴾ اس نقش کو لکھ کر اور آیت کریمہ جو نقش میں لکھی ہے ہر روز

ہزار بار پڑھے۔ مطلب بہت جلد بر آوے بہت مجرب ہے..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۷۹۷	۱۹۲	۸۰۲	۷۰۵
امرنا رشدنا	وہیئنا لمن	من لذنک رحمۃ	ربنا اتنا
۷۴۱	۷۰۶	۱۹۶	۱۹۴
۷۸۷	۸۴۴	۱۹۱	۲۹۵
۱۹۲	۱۹۷	۷۰۸	۸۴۳

﴿۲۴﴾ واسطے حاجات صعب کے یہ نقش بہت سریع التاثر ہے چاہئے کہ چند

آدمی ایک مجلس میں بیٹھ کر با وضو چالیس ہزار بار آیت مندرجہ نقش کو پڑھیں اور اپنے
رو برو کھین، یہ عمل روز یکشنبہ عروج ماہ میں عصر کے وقت جبکہ قمر برج ثابت میں ہو شروع
کریں دلی مرادیں بر آویں، لیکن چاہئے کہ صدق دل سے پڑھیں..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۶۵۲	۵۳۱	۸۹۲	۹۹
من الظلمین	انی کنت	سبحانک	لا الہ الا انت
۵۹۱	۱۰۰	۱۱۵۱	۵۳۳
۱۰۱	۵۹۴	۵۲۹	۱۱۵۰
۵۳۰	۱۱۴۹	۱۰۲	۵۹۳

﴿۲۵﴾ ترکیب زکوٰۃ نقش اجل۔ ہر روز با وضو چونتیس بار نقش لکھ کر آٹے

میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے جب چلہ یعنی چالیس روز پورے ہو جائیں تو زکوٰۃ
ادا ہو جائے گی۔ پھر جس مطلب کے واسطے پانچ تعویذ لکھ کر اپنے زانو کے نیچے رکھے گا
مطلب پوری ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ۔..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۱۲	۷ یا جبرائیل	۱۳
	۱۱ یا جبرائیل	۱۲ یا جبرائیل	۶
		۹ یا میکائیل	
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۲۶﴾ جو کوئی اعداد قرآن مجید کو شرف آفتاب میں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے گا جمیع خلایق اس کی مسخر ہوگی اور رزق غیب سے ملے گا اور سفر و حضر میں جملہ آفات سے محفوظ رہے گا اس رسالہ مختصر میں پوری تشریح کی گنجائش نہیں جس کے پاس رہے گا۔ اس کو سب منکشف ہوگا۔ نقش یہ ہے....

۷۸۶

۱۰۳۹۸۱۲۲۱	۱۰۳۹۸۱۲۲۲	۱۰۳۹۸۱۲۲۳	۱۰۳۹۸۱۲۲۴
۱۰۳۹۸۱۲۲۶	۱۰۳۹۸۱۲۲۵	۱۰۳۹۸۱۲۲۰	۱۰۳۹۸۱۲۲۵
۱۰۳۹۸۱۲۲۱۶	۱۰۳۹۸۱۲۲۹	۱۰۳۹۸۱۲۲۲	۱۰۳۹۸۱۲۱۹
۱۰۳۹۸۱۲۲۳	۱۰۳۹۸۱۲۱۸	۱۰۳۹۸۱۲۱۶	۱۰۳۹۸۱۲۲۸

﴿۲۷﴾ جب کسی کو کوئی حاجت پیش آوے اس نقش اسم پاک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اکیس دن تک ہر روز نوے نقش لکھ کر دریا میں ڈالا کرے۔ مراد پوری ہو..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۲۲	۲۶	۲۹	۲۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

﴿۲۸﴾ نقش سورہ مؤمنون کو لکھ کر اپنے پاس رکھے افلاس دور ہو کر نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۷۹۲۸	۸۷۹۳۱	۸۷۹۳۳	۸۷۹۲۱
۸۷۹۳۳	۸۷۹۲۲	۸۷۹۲۷	۸۷۹۳۲
۸۷۹۲۳	۸۷۹۳۶	۸۷۹۲۹	۸۷۹۲۶
۸۷۹۳۰	۸۷۹۲۵	۸۷۹۲۴	۸۷۹۳۵

﴿۲۹﴾ نقش سورہ نور لکھ کر اپنے پاس رکھے افلاس دور ہو جاوے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۱۳	۱۶۱۷	۱۶۲۰	۱۶۰۶
۱۶۱۹	۱۶۰۷	۱۶۱۳	۱۶۱۸
۱۶۰۸	۱۶۲۲	۱۶۱۵	۱۶۱۴
۱۶۱۶	۱۶۱۱	۱۶۰۹	۱۶۲۱

﴿۳۰﴾ سورہ طور کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور سورہ مذکور کو شب جمعہ

میں بیس مرتبہ پڑھا کرے تنگی دور ہو فراغت معاش ضرور ہو۔

۷۸۶

۳۱۱۲	۳۱۱۵	۳۱۱۸	۳۱۰۵
------	------	------	------

۳۱۱۷	۳۱۰۶	۳۱۱۱	۳۱۱۶
۳۱۰۷	۳۱۲۰	۳۱۱۳	۳۱۱۰
۳۱۱۴	۳۱۰۹	۳۱۰۸	۳۱۱۹

﴿۳۱﴾ سورہٴ حٰن کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور جس روز سے باندھے اسی

روز سے سورہٴ حٰن کو ایک بار پڑھے رزق میں وسعت ہو..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۴
۲۵۷۴۶	۲۵۷۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۵
۲۵۷۳۶	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۹
۲۵۷۴۳	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۷	۲۵۷۴۸

﴿۳۲﴾ جب کوئی قرضدار ہو جاوے نقش سورہٴ فیل کو لکھ کر اپنے

بازو پر باندھے اور چالیس روز تک سوا سو نقش کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالا کرے

نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱۴۶۴	۱۴۶۷	۱۴۷۰	۱۴۵۷
۱۴۶۹	۱۴۵۸	۱۴۶۳	۱۴۶۸
۱۴۵۹	۱۴۷۲	۱۴۶۵	۱۴۶۲
۱۴۶۶	۱۴۶۱	۱۴۶۰	۱۴۷۱

﴿۳۳﴾ بہ نیت حصول غنا نقش چہل دیک اسم کو ہر روز اکتالیس نقش لکھ کر

آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے چالیس روز تک یہ عمل کرے۔ نقش یہ ہے...

۷۸۶

۵۵۹۱	۵۵۹۲	۵۵۹۳	۵۵۸۴
۵۵۹۶	۵۵۸۵	۵۵۹۰	۵۵۹۵
۵۵۸۶	۵۵۹۹	۵۵۹۲	۵۵۸۹
۵۵۹۳	۵۵۸۸	۵۵۸۷	۵۵۹۸

﴿۳۴﴾ اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے داہنے ہاتھ میں پہنے تنگی دور ہو..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۳۵﴾ اس نقش کو عقیق پر کندہ کرا کے ہاتھ میں پہنے..... نقش یہ ہے....

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

﴿۳۶﴾ جب میاں بی بی میں جھگڑا ہوتا ہو تو نقش سورہ جمعہ کو جمعہ کے دن لکھ کر خاوند اس کا اپنے پاس رکھے، موافقت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ.... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۲	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۲	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۹
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

﴿۳۷﴾ اگر کسی کا خاوند زبان دراز ہو گیا ہو تو یہ تعویذ پیر کے دن لکھ کر
صحرا میں دفن کرے..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۳۴۳	۳۵۰	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

﴿۳۸﴾ واسطے محبت کے اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے اور معشوق کے
سامنے جائے..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

والذین	اللہ	کحب	یحبونہم
أمنوا	والذین	اللہ	کحب
أشدحبا	أمنوا	والذین	اللہ
للہ	أشدحبا	أمنوا	والذین

﴿۳۹﴾ نقش سورہ قل ہو اللہ کو لکھ کر درخت میں لٹکا دے جب ہوا سے یہ نقش ہلے گا تو مطلوب بیقرار ہو گا..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

﴿۴۰﴾ اگر کوئی راجہ یا امیر یا حاکم ناراض ہو گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھے..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۳۲۳	۳۲۶	۳۲۹	۳۱۵
۳۲۸	۳۱۶	۳۲۲	۳۲۷
۳۱۷	۳۳۱	۳۲۴	۳۲۱
۳۲۵	۳۲۰	۳۱۸	۳۳۰

﴿۴۱﴾ نقش یارِ حُسن کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے جس کے پاس وہ جائے اس کی عزت کرے۔ ظالم مہربان ہو جائے..... نقش یہ ہے....

۷۸۶

۱۰۰	۹۵	۲۰۲
۲۰۲	۹۹	۹۷
۹۶	۱۰۴	۹۸

﴿۳۲﴾ شوہر اور بیوی کی موافقت کے واسطے لکھے ایک نقش شوہر کو پانی میں دھو کر پلاوے اور دوسرا عورت اپنے بازو پر باندھ لے نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۳۳﴾ مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لے کر مشک اور زعفران سے اس نقش کو لکھ کر ہفتہ کے دن آگ میں ڈالے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ع ۱۱۱۳	ع ۱۱۹	ع ۲۱۱۳	ع ۱۱۱۷
ع ۱۳۱۹	ع ۱۱۹	ع ۲۱۹	ع ۱۱۱۱
ع ۹۱۳	ع ۱۲	ع ۹۱۱۲	ع ۱۲۹۹
ع ۹۱۳	ع ۹۲۱۱	ع ۹۱۰	ع ۱۹۱۱

﴿۳۴﴾ جب کسی کا خاوند اپنی منکوحہ سے ملقت نہ ہوتا ہو تو یہ نقش اس کے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے۔ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ اِبْرَاهِيمَ ط

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۳۵﴾ سیاہ بکری کے شانے پر اس طلسم کو لکھے اور آگ میں ڈالے طلسم یہ ہے۔

مے الہی بحق ہر کہ خدود چہار دہ معصوم

۱۱۱/۵۱۱ فلاں بے اذن زوجہ خود جائے برود

عحمس ۲۱۱۱۹۱۱۱۵۵۱۶۱۲۱

﴿۳۶﴾ اگر چاہے کہ ظالم کو ایذا دے تو چاہیے کہ جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ رائگ کی

مختی پر بسم اللہ کو نقش کرے اور پینگ اور لوبان سے دھونی دیکر آگ میں ڈال دے مگر یہ عمل اس وقت کرے کہ جس وقت ظالم کے ہاتھ سے بہت پریشان ہو جاوے... نقش یہ ہے...

۷۸۶

بسم ۱	اللہ ۱	الرحمن ۱۱	الرحیم
الرحیم ۱۲	الرحمن	اللہ	بسم ۱۳
اللہ	بسم ۹	الرحیم ۱۲	الرحمن ۱۴
الرحمن ۱۵	الرحیم	بسم ۵	اللہ

﴿۳۷﴾ اگر دشمن نے ایذا پر کمر باندھی ہو تو نقش سورہ انبیاء کو لکھ کر اپنے پاس

رکھے دشمن خود آپ ہی خرابی میں پڑے گا۔..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۹۵۵۵۶	۹۵۵۵۹	۹۵۵۶۲	۹۵۵۳۸
۹۵۵۶۱	۹۵۵۳۹	۹۵۵۵۵	۹۵۵۶۰
۹۵۵۵۰	۹۵۵۶۴	۹۵۵۵۷	۹۵۵۵۳
۹۵۵۵۸	۹۵۵۵۳	۹۵۵۵۱	۹۵۵۶۳

﴿۴۸﴾ نقش سورہ فاطر کو جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے جس حاکم کے

نزدیک جائے وہ مہربان ہو جائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۶۹۳	۶۶۹۶	۶۶۹۹	۶۶۸۵
۶۶۹۸	۶۶۸۶	۶۶۹۲	۶۶۹۷
۶۶۸۷	۶۷۰۱	۶۶۹۴	۶۶۹۱
۶۶۹۵	۶۶۹۰	۶۶۸۸	۶۷۰۰

﴿۴۹﴾ نقش سورہ مدثر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حاکم ظالم مہربان ہو

..... نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۸۸	۲۳۹۱	۲۳۹۴	۲۳۸۱
۲۳۹۳	۲۳۸۲	۲۳۸۷	۲۳۹۲
۲۳۸۳	۲۳۹۶	۲۳۸۹	۲۳۸۶
۲۳۹۰	۲۳۸۵	۲۳۸۴	۲۳۹۵

﴿۵۰﴾ واسطے دفع مسان کے سفید مرغ کے خون سے یکشنبہ کے روز لکھ کر بچے

کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

یاد دفع دفع شود دفع شود دفع شود

﴿۵۱﴾ مسان کے دفع ہونے کیلئے لکھ کر مریض کے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۵	۳۸	۳۷
۳۶	۳۴	۴۰
۳۹	۳۸	۳۳

﴿۵۲﴾ جس مکان میں آسیب کا خطرہ ہو اس مکان میں اس نقش کو لکھ کر لگا دے

نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

﴿۵۳﴾ نقش چہل کاف لکھ کر باندھے جن بھاگ جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ

نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱۶۵۸	۱۶۶۱	۱۶۶۴	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۶۵

﴿۵۶﴾ نقش سورہ معوذتین لکھ کر مسحور کے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے...

۷۸۶

قل اعوذ	برب الفلق	من شر ما خلق	ومن شر
غاسق	اذا وقب	ومن	شر
النَّفَّاثَاتِ	فے	العقد	ومن
شر	حسد	اذا	حسد

۷۸۶

قل اعوذ برب الناس	ملك الناس	اله الناس	من شر الوساوس الخناس
ملك الناس	اله الناس	من شر الوساوس الخناس	الذي يوسوس
اله الناس	من شر الوساوس الخناس	الذي يوسوس	في صدور الناس
من شر الوساوس الخناس	الذي يوسوس	في صدور الناس	من الجنة والناس

﴿۵۷﴾ یہ نقش لکھ کر عورت عقیمہ کی کمر میں باندھے خدا کے حکم سے لڑکا

پیدا ہوگا..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

﴿۵۸﴾ یہ نقش عورت کو دھو کر پلائے، نقش یہ ہے

۷۸۶

۱	۸	۲۵	۳۰
۲۷	۲۸	۳	۶
۷	۲	۲۳	۲۳
۱۹	۲۶	۵	۴

﴿۵۹﴾ جس عورت کو دروزہ ہو اس نقش کو لکھ کر پلائے ... نقش یہ ہے ...

۷۸۶

۱	۶	۲
ماہو	ماہو	ماہو
۴	۵	۷
ماہو	ماہو	ماہو
۴	۲	۱
ماہو	ماہو	ماہو

﴿۶۰﴾ اس نقش کو عورت بائیں ران پر باندھے فرزند زینہ پیدا ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

۴ د	ط	ب
	۹	۲
ج ۳	۵ ۵	ز ۷
ح ۸	ل ۱	و ۶

﴿۶۱﴾ اگر حمل نہ رہتا ہو یا اسقاط ہو جاتا ہو اس نقش کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے۔ نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱	۰	۴	۴۸
۶۳۵	۳۶	۳	۶
۷	۲	۴۹	۲۰
۷	۴ ۴	۵	عص

﴿۶۲﴾ اس نقش کو لکھ کر عورت کو گھول کر پلا دئے..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

﴿۶۳﴾ جس عورت کو حمل میں تکلیف ہوتی ہو یہ نقش لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے لڑکا پیدا ہو گا اور تا وضع حمل تکلیف نہ ہوگی..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱	۸	۳	۸
۵	۶	۳	۶
۷	۲	۹	۲
۷	۴	۵	۴

﴿۶۴﴾ جس عورت کو حمل ہو اور وہ خواب میں ڈرتی ہو یہ نقش لکھ کر گلے میں

ڈالے نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱	۵	۷	۱۲
۹	۱۱	۳	۶
۷	۲	۳	۶
۱۰	۸	۵	۲

﴿۶۵﴾ اس نقش کو لکھ کر عورت کو کھلاوے درد زہ موقوف ہو اور لڑکا پیدا ہو

نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱۶	۶	۱۲
۱	۱۰	۱۳
۸	۱۱	۲

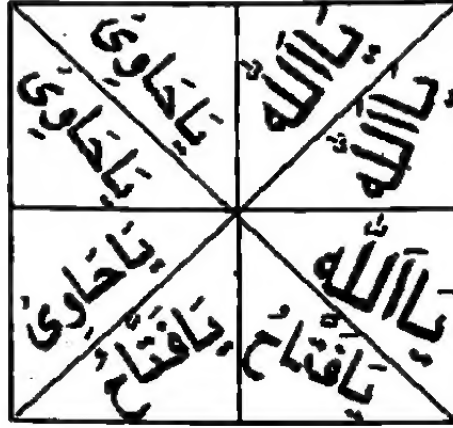
﴿۶۶﴾ یہ نقش واسطے پلی کے گلے میں ڈالے۔ وہ نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۳۱۰۲	۱۳۷	۱۰۰۹	۱۳۲
یا شافی	یا مومن	یا حفیظ	یا سلام
۱۰۰۸	۱۳۳	۳۱۰۱	۱۳۸
۱۳۴	۱۰۱۱	۱۳۵	۳۱۰۰
۱۳۶	۳۰۹۹	۱۳۶	۱۰۱۰

﴿۶۷﴾ ڈبہ اطفال یعنی بچوں کا مرض پسلی۔ جس بچہ کو پسلی کا عارضہ ہو جائے

یہ نقش باندھے نقش یہ ہے.....



محمد اجمل انصاری
<https://www.facebook.com/groups/freemliyatbooks>

ترتیب جنات و شیاطین

امام جلال الدین سیوطی کی نادرِ تالیف

لَقَطُ الْمَرْجَانِ فِي أَحْكَامِ الْجَانِ

اردو ترجمہ و تشریح و تخریج احادیث

مولانا امداد اللہ انور

سابقہ معین تحقیق ہفتی جیل احمد حقانی جامعہ شرفیہ

ناشر

کتب خانہ اعزازیہ جامع مسجد دیوبند (یوپی)

کاروانِ جنت

ہم ان جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مختصر تعارف
جن کے بارے میں فرداً فرداً جنتی ہونے
کی خوشخبری دی گئی

یادگار سلف صالحین

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب مدظلہ العالی

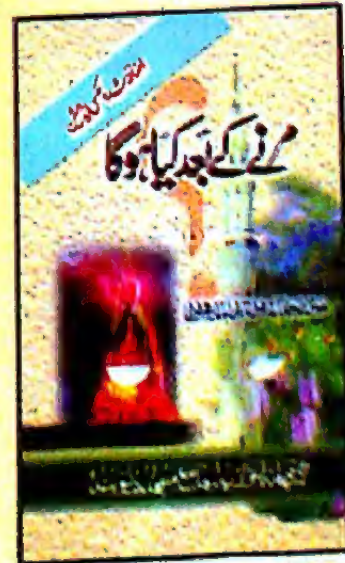
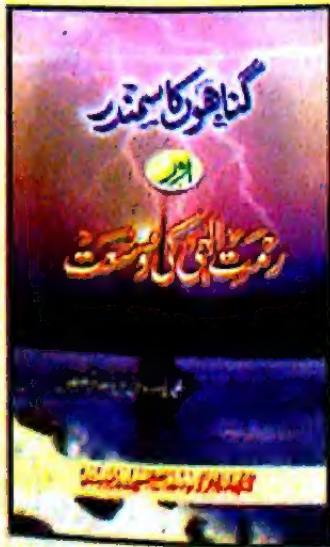
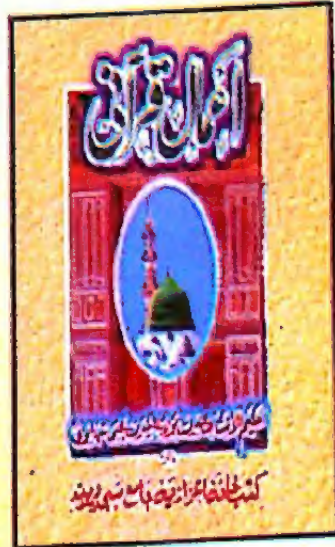
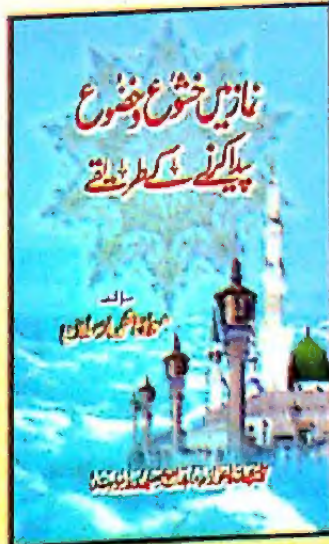
﴿پور شریہ﴾

ناشر

کتب خانہ اعزازیہ دیوبند

<https://www.facebook.com/groups/freefamilyatbooks>

ہماری چند اہم مطبوعات



فہرست کتب مفت طلب فرمائیں

کُتب خانہ اعزازیہ دیوبند